Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ہیں

مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

پاکستان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

Knowledge for All

SABIL-E-SAKINA

یا عباسؑ

۷۸۶

۹۲-۱۱۰

یا صاحب الزماں ادرکنیؑ

DvD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری۔

www.ziaraat.com

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

NOT FOR COMMERCIAL

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الأربعين :

اَلدُّرَّةُ الْبَيضَاء

فی مناقب

فَاطِمَةَ الزَّهْرَآء سلام اللہ علیہا

(سیدۂ کائنات سلام اللہ علیہا)

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

منہاج القرآن پبلیکیشنز

الدرۃ البیضاء فی مناقب فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

''سیدنا علی ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری بیٹی فاطمہ قیامت کے دن اس طرح اُٹھے گی کہ اُس پر عزت کا جوڑا ہوگا، جسے آبِ حیات سے دھویا گیا ہے۔ ساری مخلوق اُسے دیکھ کر دنگ رہ جائے گی، پھر اُسے جنت کا لباس پہنایا جائے گا، جس کا ہر حُلّہ ہزار حُلّوں پر مشتمل ہوگا۔ ہر ایک پر سبز خط سے لکھا ہوگا: محمد کی بیٹی کو اَحسن صورت، اَکمل ہیبت، تمام تر کرامت اور وافر تر عزت کے ساتھ جنت میں لے جاؤ۔ پس آپ کو دُلہن کی طرح سجا کر ستر ہزار حوروں کے جھرمٹ میں جنت کی طرف لایا جائے گا۔''

''حضرت ابوایوب انصاری ؓ سے روایت ہے: روزِ قیامت عرش کی گہرائیوں سے ایک ندا دینے والا آواز دے گا: اے محشر والو! اپنے سروں کو جھکا لو اور اپنی نگاہیں نیچی کر لو تاکہ فاطمہ بنت محمد ﷺ پل صراط سے گزر جائیں۔ پس آپ گزر جائیں گی اور آپ کے ساتھ حورِعین میں سے چمکتی بجلیوں کی طرح ستر ہزار خادمائیں ہوں گی۔''

منہاج القرآن پبلیکیشنز
365-M, Model Town, Lahore-Pakistan
Tel: +92-42-5168514, UAN: 111-140-140, Fax: 5168184
Yousaf Market Ghazni Street 38 Urdu Bazar Lahore Ph: 7237695
www.minhaj.org, sales@minhaj.org

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الأربعین ؛

اَلدُّرَّۃُ البَیضَآء
فی مَناقِبِ
فَاطِمَۃَ الزَّھرَآء سلام اللہ علیہا

(سیدۂ کائنات سلام اللہ علیہا)

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

منہاجُ القرآن پبلیکیشنز
365-ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514، 3-5169111
یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، فون: 7237695
www.Minhaj.org - www.Minhaj.biz

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حکومتِ پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی۔ا) ۴-۱/ ۸۰ پی آئی وی، مؤرخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومت بلوچستان کی چٹھی نمبر ۸۷-۴-۲۰ جنرل و ایم ۴/ ۹۷۰-۷۳-۷، مؤرخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومت شمال مغربی سرحدی صوبہ کی چٹھی نمبر ۲۴۴۱۱-۶۷ این ۔ا اے ڈی (لائبریری)، مؤرخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۶ء؛ اور حکومت آزاد ریاست جموں و کشمیر کی چٹھی نمبر س ت انتظامیہ ۶۳-۸۰۶۱/ ۹۲، مؤرخہ ۲ جون ۱۹۹۲ء کے تحت ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی تصنیف کردہ کتب تمام سکولز اور کالجز کی لائبریریوں کے لئے منظور شدہ ہیں۔

فہرست

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
❁	مقدمۃ	۱۱
۱	آل فاطمۃ سلام اللہ علیہا أهل البیت	
	﴿سیدۂ کائنات سلام اللہ علیہا کا گھرانہ اہلِ بیت ہے﴾	۱۵
۲	آل فاطمۃ سلام اللہ علیہا أهل کِساءٍ	
	﴿سیدہ سلام اللہ علیہا کا گھرانہ ہی اہلِ کساء ہے﴾	۱۸
۳	فاطمۃ سلام اللہ علیہا سیدۃ نساء العالمین	
	﴿سیدہ سلام اللہ علیہا سب جہانوں کی سردار ہیں﴾	۲۱
۴	فاطمۃ سلام اللہ علیہا سیدۃ نساء أهل الجنۃ و ابناها سیدا شباب أهل الجنۃ	
	﴿سیدہ سلام اللہ علیہا جنتی عورتوں کی اور آپ کے شہزادے رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں﴾	۲۵
۵	حرّم اللہ فاطمۃ سلام اللہ علیہا و ذُرّیتها علی النار	
	﴿اللہ تعالیٰ نے فاطمہ اور آلِ فاطمہ سلام اللہ علیہم پر جہنم کی آگ حرام کر دی﴾	۲۹
۶	أمّ فاطمۃ سلام اللہ علیہا أفضل النساء	
	﴿سیدہ فاطمۃ سلام اللہ علیہا کی والدہ افضل النساء ہیں﴾	۳۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبرشمار	مشتملات	صفحہ
۷	قولُ الرّسول ﷺ فداکِ أبی و أُمّی یا فاطمة! ﴿فرمانِ رسول ﷺ .... فاطمہ! میرے ماں باپ تجھ پر قربان﴾	۳۴
۸	فاطمة سلام اللہ علیہا بضعة من رسول اللہ ﷺ ﴿سیدہ سلام اللہ علیہا .... لختِ جگرِ مصطفیٰ ﷺ﴾	۳۵
۹	کان النبی ﷺ یقوم لفاطمة سلام اللہ علیہا و یرحب بها و یقبل یدها و یجلسها فی مکانه عند قدومها إلیه حباً لها ﴿حضور ﷺ آمدِ فاطمہ سلام اللہ علیہا پر محبتاً کھڑے ہو جاتے، ہاتھ چومتے اور اپنی نشست پر بٹھا لیتے﴾	۴۰
۱۰	بسط النبی ﷺ شملته لفاطمة الزهراء سلام اللہ علیہا ﴿حضور ﷺ سیدہ سلام اللہ علیہا کی نشست کے لئے اپنی کملی مبارک بچھا دیتے﴾	۴۳
۱۱	بدایة سفر النبی ﷺ من بیت فاطمة سلام اللہ علیہا و انتهائه إلیها ﴿سفرِ مصطفیٰ ﷺ کی ابتداء اور انتہاء بیتِ فاطمہ سلام اللہ علیہا سے ہوتی﴾	۴۴
۱۲	فاطمة سلام اللہ علیہا أحب الناس إلی النبی ﷺ ﴿سیدہ سلام اللہ علیہا .... رُوئے زمین پر حضور ﷺ کی محبت کا مرکزِ خاص﴾	۴۷
۱۳	ما کان أحد أشبه بالنبی ﷺ من فاطمة سلام اللہ علیہا فی عاداتها ﴿عادات و اَطوار میں کوئی بھی سیدہ سلام اللہ علیہا سے بڑھ کر حضور ﷺ کی شبیہ نہ تھا﴾	۵۲

نمبرشمار	مشتملات	صفحہ
۱۴	رضاء فاطمة سلام اللہ علیہا رضاء النبی ﷺ ﴿سیدہ سلام اللہ علیہا کی رضا .... مصطفیٰ ﷺ کی رضا﴾	۵۶
۱۵	من أغضب فاطمة سلام اللہ علیہا أغضب النبی ﷺ ﴿سیدہ سلام اللہ علیہا خفا .... تو مصطفیٰ ﷺ خفا﴾	۵۹
۱۶	إن اللہ یغضب لغضب فاطمة سلام اللہ علیہا و یرضی لرضاها ﴿اگر سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا خفا تو اللہ خفا...... ان کی رضا اللہ کی رضا﴾ اللہ تعالیٰ﴾	۶۰
۱۷	من آذی فاطمة سلام اللہ علیہا فقد آذی النبی ﷺ ﴿سیدہ سلام اللہ علیہا کی تکلیف .... مصطفیٰ ﷺ کی تکلیف﴾	۶۱
۱۸	عدوّ لفاطمة سلام اللہ علیہا عدوّ للنبی ﷺ ﴿سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کا دشمن ...... مصطفیٰ کا دشمن﴾	۶۳
۱۹	من أبغض أهل بیت فاطمة سلام اللہ علیہا فقد دخل النار و لعن اللہ ﷻ علیه ﴿سیدہ سلام اللہ علیہا کے گھرانے کا دشمن منافق، لعنتی اور دوزخی ہے﴾	۶۶
۲۰	أسرّ النبی ﷺ إلی فاطمة الزهراء سلام اللہ علیہا ﴿سیدہ سلام اللہ علیہا .... رازدارِ مصطفیٰ ﷺ﴾	۶۹
۲۱	فاطمة سلام اللہ علیہا شجنة من النبی ﷺ ﴿سیدہ سلام اللہ علیہا .... شجرِ رسالت کی شاخِ ثمر بار﴾	۷۴
۲۲	شهادة النبی ﷺ لعفة فاطمة سلام اللہ علیہا و عرضها ﴿عصمتِ فاطمہ سلام اللہ علیہا کے گواہ .... خود محمد مصطفیٰ ﷺ﴾	۷۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبرشمار	مشتملات	صفحہ
۲۳	أمر الله النبي ﷺ بتزويج فاطمة سلام الله عليها من عليّ بن أبي طالب ؑ ٭حضرت علی ؑ سے سیدہ سلام اللہ علیہا کے نکاح کا حکم خود باری تعالیٰ نے دیا٭	۷۷
۲۴	حفل زفاف فاطمة سلام الله عليها في الملأ الأعلى و مشاركة أربعين ألف ملک فيه ٭سیدہ سلام اللہ علیہا کا ملاء اعلیٰ میں نکاح، اور چالیس ہزار ملائکہ کی شرکت٭	۷۹
۲۵	دُعاء النبي ﷺ لفاطمة سلام الله عليها و ذُرّيتها ٭سیدہ سلام اللہ علیہا اور آپ کی نسلِ مبارک کے حق میں حضور ﷺ کی دُعائے برکت٭	۸۱
۲۶	لم يُؤذن لعليّ بزواج ثانٍ في حياة فاطمة الزهراء سلام الله عليها ٭سیدہ سلام اللہ علیہا کی حیات میں حضرت علی ؑ کو دوسری شادی کی اجازت نہ تھی٭	۸۳
۲۷	ورّث النبيّ ﷺ أوصافه لأبناء فاطمة الزهراء سلام الله عليهم ٭اولادِ فاطمہ سلام اللہ علیہم . وارثانِ اوصافِ مصطفیٰ ﷺ٭	۸۵
۲۸	ذُرية فاطمة سلام الله عليها ذُرية النبي ﷺ ٭اولادِ فاطمہ سلام اللہ علیہم ذُرّیتِ مصطفیٰ ﷺ٭	۸۷
۲۹	ينقطع كل نسب و سبب يوم القيامة إلا نسب فاطمة و سببها ٭روزِ محشر نسبِ فاطمہ سلام اللہ علیہا کے سوا ہر نسب منقطع ہو جائے گا٭	۸۹

نمبرشمار	مشتملات	صفحہ
۳۰	إنها أول أهلِ النبي ﷺ لحوقاً به بعد وفاته ٭وصالِ مصطفیٰ ﷺ کے بعد سب سے پہلے سیدہ سلام اللہ علیہا ہی آپ ﷺ سے ملیں٭	۹۲
۳۱	إنها علمت بوفاتها ٭سیدہ سلام اللہ علیہا کا اپنے وصال سے باخبر ہونا٭	۹۵
۳۲	غَضّ أهل الجمع أبصارها عند مرور فاطمة الزهراء سلام الله عليها يوم القيامة إكراماً لها ٭روزِ قیامت سیدہ سلام اللہ علیہا کی آمد پر سب اہلِ محشر نگاہیں جھکا لیں گے٭	۹۷
۳۳	منظر مرور فاطمة سلام الله عليها على الصراط مع سبعين ألف جارية من الحور العين ٭سیدہ سلام اللہ علیہا کا ستر ہزار حوروں کے جھرمٹ میں پل صراط سے گزرنے کا منظر٭	۱۰۰
۳۴	تحمل فاطمة سلام الله عليها على ناقة النبي ﷺ يوم القيامة ٭روزِ قیامت سیدہ سلام اللہ علیہا حضور ﷺ کی سواری پر بیٹھیں گی٭	۱۰۲
۳۵	فاطمة سلام الله عليها علاقة لميزان الآخرة ٭سیدہ سلام اللہ علیہا اُخروی ترازو کا دستہ ہیں٭	۱۰۴
۳۶	أول من يدخل الجنة مع النبي ﷺ فاطمة و زوجها و ابناها سلام الله عليهم ٭سیدہ سلام اللہ علیہا اور اُن کا گھرانہ حضور ﷺ کے ساتھ سب سے پہلے جنت میں داخل ہو گا٭	۱۰۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
۴۷	مسکنها یوم القیامة فی قبة بیضاء سقفها عرش الرحمٰن ☆روزِ قیامت سیدہ سلام اللہ علیہا کا مسکن عرشِ خداوندی کے نیچے سفید گنبد ہوگا☆	۱۰۷
۴۸	إنّ فاطمة و زوجها و ابناها سلام الله علیهم و من أحبهم مجتمعون مع النبی ﷺ فی مکان واحد یوم القیامة ☆پنجتن پاک اور اُن کے تمام محب قیامت کے دن ایک ہی جگہ ہوں گے☆	۱۰۸
۴۹	قالت أم المؤمنين عائشة رضی اللہ عنہا ... "فاطمة سلام الله علیها أفضل الناس بعد أبیها" فرمانِ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ... ☆بعد از مصطفیٰ ﷺ افضل ترین ہستی سیدہ زہراء سلام اللہ علیہا ہیں☆	۱۱۰
۵۰	قال عمر بن الخطاب ... "فاطمة سلام الله علیها أحب الناس بعد أبیها" فرمانِ فاروقِ اعظم ... ☆بعد از مصطفیٰ ﷺ محبوب ترین ہستی سیدہ زہراء سلام اللہ علیہا ہیں☆	۱۱۱
۞	مآخذ و مراجع	۱۱۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُقدّمة

سیدۂ کائنات سلام اللہ علیہا کی بارگاہ میں علامہ اقبالؒ کا

منظوم نذرانۂ عقیدت

مریم از یک نسبتِ عیسیٰؑ عزیز — از سہ نسبت حضرتِ زہراؑ عزیز
نورِ چشمِ رحمۃ للعالمیں — آں امامِ اولین و آخریں
آں کہ جاں در پیکرِ گیتی دمید — روزگارِ تازہ آئیں آفرید
بانوئے آں تاجدارِ ھَلْ اَتیٰ — مرتضیٰ مشکل کشا شیرِ خدا
پادشاہ و کلبۂ ایوانِ او — یک حسام و یک زرہ سامانِ او
مادرِ آں مرکزِ پرکارِ عشق — مادرِ آں کارواں سالارِ عشق
آں یکے شمعِ شبستانِ حرم — حافظِ جمعیتِ خیرالامم
تانشیند آتشِ پیکار و کیں — پشتِ پا زد بر سرِ تاج و نگیں
واں دگر مولائے ابرارِ جہاں — قوتِ بازوئے احرارِ جہاں
در نوائے زندگی سوز از حسین — اہلِ حق حریت آموز از حسین

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

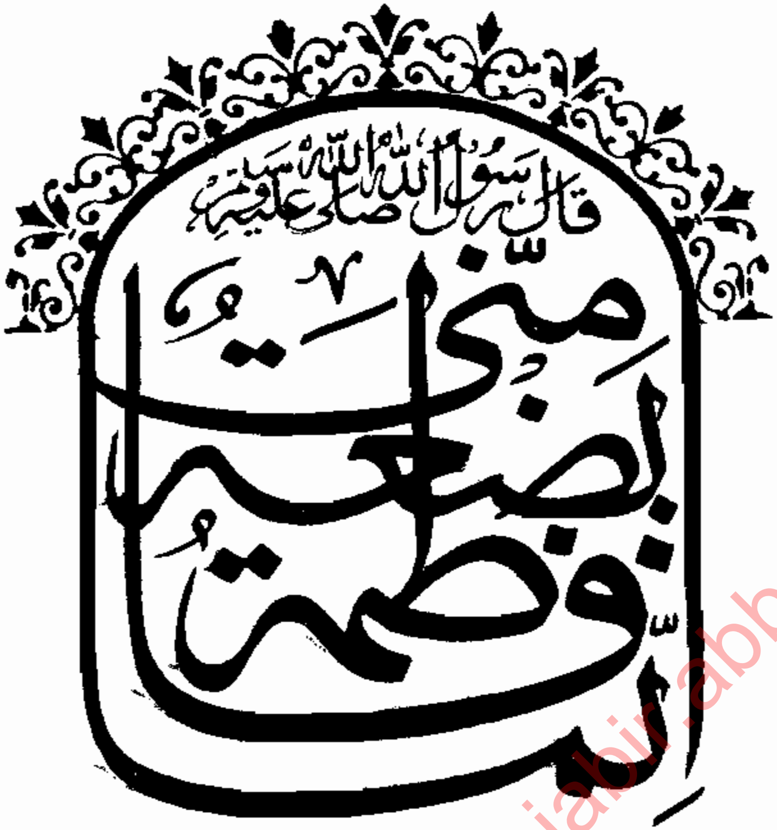

بے شک! فاطمہ میری جان کا حصہ ہے

سیرتِ فرزندہا از امہات — جوہرِ صدق و صفا از امہات
مزرعِ تسلیم را حاصل بتول — مادراں را اسوۂ کامل بتول
بہرِ محتاجے دلش آں گونہ سوخت — با یہودے چادرِ خود را فروخت
نوری و ہم آتشی فرمانبرش — گم رضایش در رضائے شوہرش
آں ادب پروردۂ صبر و رضا — آسیا گردان و لب قرآں سرا
گریہ ہائے او ز بالیں بے نیاز — گوہر افشاندے بدامانِ نماز
اشکِ او برچید جبریل از زمیں — ہمچو شبنم ریخت بر عرشِ بریں
رشتۂ آئینِ حق زنجیرِ پاست — پاسِ فرمانِ جنابِ مصطفی است
ورنہ گردِ تربتش گردیدمے — سجدہ ہا برخاکِ او پاشیدمے(۱)

(۱) کلیاتِ اقبال (فارسی)، رموزِ بے خودی

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل : ۱

آل فاطمة سلام الله عليها أهل البيت

﴿سیدہ کائنات سلام اللہ علیہا کا گھرانہ اہلِ بیت ہے﴾

۱۔ عن أنس بن مالک رضی الله عنه: أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كان يَمُرُّ بباب فاطمةَ ستةَ أشهر إذا خرج إلى صلاة الفجر، يقول: الصلاةَ! يا أهل البيت: ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چھ (۶) ماہ تک حضور نبی

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۳۵۲، رقم: ۳۲۰۶

۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۲۵۹، ۲۸۵

۳۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۷۶۱، رقم: ۱۳۴۰، ۱۳۴۱

۴۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۸۸، رقم: ۳۲۲۷۲

۵۔ شیبانی، الآحاد والمثانی، ۵: ۳۶۰، رقم: ۲۹۵۳

۶۔ عبد بن حمید، المسند: ۳۶۷، رقم: ۱۲۲۳

۷۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۷۲، رقم: ۴۷۴۸

۸۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۳: ۵۶، رقم: ۲۶۷۱

۹۔ بخاری نے 'الکنی (ص: ۲۵، رقم: ۲۰۵)' میں ابو الحمراء سے حدیث روایت کی ہے، جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس عمل کی مدت نو (۹) ماہ بیان کی گئی ہے۔

۱۰۔ عبد بن حمید نے 'المسند (ص: ۱۷۳، رقم: ۴۷۵)' میں امام بخاری کی بیان کردہ روایت نقل کی ہے۔

۱۱۔ ابن حیان نے 'طبقات المحدثین باصبہان (۴: ۱۴۸)' میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی اس روایت میں آٹھ ماہ کا ذکر کیا ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اکرم ﷺ کا یہ معمول رہا کہ جب نمازِ فجر کے لئے نکلتے اور حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے دروازہ کے پاس سے گزرتے تو فرماتے: اے اہلِ بیت! نماز قائم کرو۔ (اور پھر یہ آیتِ مبارکہ پڑھتے:) اے اہلِ بیت! اللہ چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی) آلودگی دُور کر دے اور تم کو خوب پاک و صاف کر دے۔"

۲۔ عن أبی سعید الخدری رضی اللہ عنہ فی قوله: ﴿إِنَّمَا يُرِيْدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ﴾ قال: نُزِلَتْ فی خمسة: فی رسولِ الله ﷺ، و عليّ، و فاطمة، و الحسن، و الحسين علیہم السلام۔ (۲)

"حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس اِرشادِ مبارکہ اے اہلِ بیت! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی) آلودگی دُور کر دے کے

۱۲۔ ابن اثیر، اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، ۷: ۲۱۸
۱۳۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۲: ۱۳۴
۱۴۔ مزی، تہذیب الکمال، ۳۵: ۲۵۰، ۲۵۱
۱۵۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۴۸۳
۱۶۔ سیوطی نے 'الدر المنثور فی التفسیر بالماثور (۵: ۶۱۳)' میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔
۱۷۔ سیوطی نے 'الدر المنثور فی التفسیر بالماثور (۶: ۶۰۷)' میں حضرت ابو الحمراء سے روایت کی ہے۔
۱۸۔ شوکانی، فتح القدیر، ۴: ۲۸۰
(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۳: ۳۸۰، رقم: ۳۴۵۶
۲۔ طبرانی، المعجم الصغیر، ۱: ۲۳۱، رقم: ۳۷۵
۳۔ ابن حیان، طبقات المحدثین باصبہان، ۳: ۳۸۴
۴۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۱۰: ۲۷۸
۵۔ طبری، جامع البیان فی تفسیر القرآن، ۲۲: ۶

بارے میں کہا ہے کہ یہ آیت مبارکہ پانچ ہستیوں ...... حضور نبی اکرم ﷺ، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام ...... کے بارے میں نازل ہوئی۔"

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل : ۲

آل فاطمة سلام اللہ علیہا أهل كساء

﴿سیدہ سلام اللہ علیہا کا گھرانہ ہی اہلِ کساء ہے﴾

۳۔ عن صفية بنت شيبة، قالت. قالت عائشة رضی اللہ عنہا: خرج النبي ﷺ غداةً و عليه مِرط مُرَحَّلٌ من شعر أسود۔ فجاء الحسنُ بن عليٍّ رضی اللہ عنہما فأدخله، ثم جاء الحسين ؓ فدخل معه، ثم جاءت فاطمة رضی اللہ عنہا فأدخلها، ثم جاءَ عليّ ؓ فأدخله، ثم قال: ﴿إِنَّمَا يُرِيْدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا﴾۔ (۳)

"صفیہ بنت شیبہ روایت کرتی ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ صبح کے وقت باہر تشریف لائے درآں حالیکہ آپ ﷺ نے ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی جس پر سیاہ اُون سے کجاووں کے نقش بنے ہوئے تھے۔

(۳) ۱۔ مسلم، الصحیح، ۴: ۱۸۸۳، رقم: ۲۴۲۴
۲۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۷۰، رقم: ۳۶۱۰۲
۳۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۶۷۲، رقم: ۱۱۴۹
۴۔ ابن راہویہ، المسند، ۳: ۶۷۸، رقم: ۱۲۷۱
۵۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۵۹، رقم: ۴۷۰۵
۶۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۲: ۱۴۹
۷۔ طبری، جامع البیان فی تفسیر القرآن، ۲۲: ۶، ۷
۸۔ بغوی، معالم التنزیل، ۳: ۵۲۹
۹۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۴۸۵
۱۰۔ سیوطی، الدر المنثور فی التفسیر بالماثور، ۶: ۶۰۵

پس حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما آئے تو آپ ﷺ نے اُنہیں اُس چادر میں داخل کر لیا، پھر حضرت حسین ؓ آئے تو آپ ﷺ کے ہمراہ چادر میں داخل ہو گئے، پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں اور آپ ﷺ نے اُنہیں اس چادر میں داخل کر لیا، پھر حضرت علی کرم اللہ وجہہ آئے تو آپ ﷺ نے اُنہیں بھی چادر میں لے لیا۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت مبارکہ پڑھی: "اے اہلِ بیت! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی) آلودگی دُور کر دے اور تم کو خوب پاک و صاف کر دے۔"

۴۔ عن عمر بن أبي سلمة ربيب النبي ﷺ، قال: لما نزلت هذه الآيةُ على النبي ﷺ: ﴿إِنَّمَا يُرِيْدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا﴾ في بيت أُم سلمة، فدعا فاطمةَ و حسنا و حسينا ؓ فجَلَّلَهم بِكساء، و عليّ ؓ خلف ظهره فجلله بكساءٍ، ثم قال: اللهم! هؤلاءِ أهلُ بيتي، فأذهِب عنهم الرجس و طَهِّرهم تطهيرا۔ (۴)

"پروردۂ نبی حضرت عمر بن ابی سلمہ ؓ سے روایت ہے کہ جب حضور نبی

(۴) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۳۵۱، ۶۶۳، رقم: ۳۲۰۵، ۳۷۸۷
۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۶: ۲۹۲
۳۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۵۸۷، رقم: ۹۹۴
۴۔ بیہقی نے 'السنن الکبریٰ (۲: ۱۵۰)' میں یہ حدیث ذرا مختلف الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے۔
۵۔ حاکم، المستدرک، ۲: ۴۵۱، رقم: ۳۵۵۸
۶۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۵۸، رقم: ۴۷۰۵
۷۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۳: ۵۴، رقم: ۲۶۶۲

←

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اکرم ﷺ پر حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں یہ آیت مبارکہ ..... اے اہلِ بیت! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی) آلودگی دُور کر دے اور تم کو خوب پاک و صاف کر دے .. نازل ہوئی؛ تو آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہ السلام کو بلایا اور ایک کملی میں ڈھانپ لیا۔ حضرت علی علیہ السلام حضور ﷺ کے پیچھے تھے، آپ ﷺ نے اُنہیں بھی کملی میں ڈھانپ لیا، پھر فرمایا: اِلٰہی! یہ میرے اہلِ بیت ہیں، اِن سے نجاست دور کر اور اِن کو خوب پاک و صاف کر دے۔''

۸۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۹: ۲۵، رقم: ۸۲۹۵
۹۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۴: ۱۳۴، رقم: ۳۷۹۹
۱۰۔ بیہقی، الاعتقاد: ۳۲۷
۱۱۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۹: ۱۲۶
۱۲۔ خطیب بغدادی، موضح اَوہام الجمع والتفریق، ۲: ۳۱۳
۱۳۔ دولابی، الذریۃ الطاہرۃ: ۱۰۷، ۱۰۸، رقم: ۲۰۱
۱۴۔ ابن اثیر نے 'اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ (۷: ۲۱۸)' میں یہ حدیث حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے۔
۱۵۔ عسقلانی، فتح الباری، ۷: ۱۳۸
۱۶۔ عسقلانی، الاصابہ فی تمییز الصحابہ، ۳: ۴۰۵
۱۷۔ طبری، جامع البیان فی تفسیر القرآن، ۲۲: ۷
۱۸۔ سیوطی، الدر المنثور فی التفسیر بالماثور، ۶: ۶۰۴
۱۹۔ شوکانی، فتح القدیر، ۴: ۲۷۹

فصل: ۳

فاطمة سلام اللہ علیہا سیدة نساء العالمین

﴿سیدہ سلام اللہ علیہا سب جہانوں کی سردار ہیں﴾

۵۔ عن عائشة رضی اللہ عنہا، أن النبی ﷺ قال و هو فی مرضه الذی توفی فیه: یا فاطمة! ألا ترضین أن تکونی سیدة نساء العالمین و سیدة نساء هذه الأمة و سیدة نساء المؤمنین!(۵)

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! کیا تو نہیں چاہتی کہ تو تمام جہانوں کی عورتوں، میری اِس اُمت کی تمام عورتوں اور مؤمنین کی تمام عورتوں کی سردار ہو!''

۶۔ عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت: أقبلتْ فاطمة تمشی کأن مِشیتَها مَشْیُ النبی ﷺ، فقال النبی ﷺ: مرحبا بابنتی۔ ثم أجلسها عن یمینه أو عن شماله، ثم أسر إلیها حدیثا فبکتْ، فقلتُ لها: لم تبکین؟ ثم أسر إلیها حدیثا فضحکت، فقلتُ: ما رأیتُ کالیوم فرحا أقرب من

(۵) ۱۔ حاکم نے 'المستدرک (۳: ۱۷۰، رقم: ۴۷۴۰)' میں اسے صحیح قرار دیا ہے جبکہ ذہبی نے اس کی تائید کی ہے۔
۲۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۴: ۲۵۱، رقم: ۷۰۷۸
۳۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۵: ۱۴۶، رقم: ۸۵۱۷
۴۔ ابن سعد، الطبقات الکبریٰ، ۲: ۲۴۷، ۲۴۸
۵۔ ابن سعد، الطبقات الکبریٰ، ۸: ۲۶، ۲۷
۶۔ ابن اثیر، اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، ۷: ۲۱۸

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حزن، فسألتها عما قال، فقالت: ما كنتُ لأُفشِيَ سِرَّ رسول الله ﷺ، حتى قُبِض النبي ﷺ فسألتُها، فقالتْ: أَسَرَّ إليَّ: إن جبريل كان يُعارضني القرآن كلّ سنةً مرة، و إنه عارضني العام مرتين، و لا أُراهُ إلا حضر أجلي، و إنكِ أول أهل بيتي لحاقا بي۔ فبكيتُ، فقال: أما ترضين، أن تكوني سيدة نساء أهل الجنة، أو نساء المؤمنين! فضحكتُ لذلک۔ (۶)

”حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا آئیں اور اُن کا چلنا ہو بہو حضور نبی اکرم ﷺ کے چلنے جیسا تھا۔ پس آپ ﷺ نے اپنی لختِ جگر کو خوش آمدید کہا اور اپنے دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا، پھر چپکے چپکے ان سے کوئی بات کہی تو وہ رونے لگیں، پس میں نے اُن سے پوچھا کہ کیوں رو رہی ہیں؟ پھر آپ ﷺ نے اُن سے کوئی بات چپکے چپکے کہی تو وہ ہنس پڑیں۔ پس میں نے کہا کہ آج کی طرح میں نے خوشی کو غم کے اتنے نزدیک کبھی نہیں دیکھا۔ میں نے (حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے) پوچھا: آپ ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟ اُنہوں نے جواب دیا: میں رسول اللہ ﷺ کے راز کو فاش نہیں کر سکتی۔ جب حضور نبی اکرم ﷺ کا وِصال ہو گیا تو میں نے اُن سے (اُس بارے میں) پھر پوچھا تو اُنہوں نے جواب دیا: آپ ﷺ نے مجھ سے سرگوشی کی کہ جبرائیل ہر سال میرے ساتھ قرآن کریم کا ایک بار دور کیا کرتے تھے لیکن اس سال دو مرتبہ کیا ہے، مجھے یقین ہے کہ میرا آخری وقت آ پہنچا ہے اور بے شک میرے گھر

(۶) ۱۔ بخاری، الصحیح، ۳:۱۳۲۶،۱۳۲۷، رقم: ۳۴۲۶،۳۴۲۷
۲۔ مسلم، الصحیح، ۴:۱۹۰۴، رقم: ۲۴۵۰
۳۔ احمد بن حنبل، المسند، ۶:۲۸۲

والوں میں سے تم ہو جو سب سے پہلے مجھ سے آ ملو گی۔ اس بات نے مجھے رلایا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم تمام جنتی عورتوں کی سردار ہو یا تمام مسلمان عورتوں کی سردار ہو! پس اس بات پر میں ہنس پڑی۔“

۷۔ عن مسروق: حدثتني عائشة أم المؤمنين رضی اللہ عنہا، قالت: قال رسول الله ﷺ: يا فاطمة! ألا ترضين أن تكوني سيدة نساءِ المؤمنين، أو سيدة نساء هذه الأمة! (۷)

”حضرت مسروق روایت کرتے ہیں کہ اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اے فاطمہ! کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ مسلمان عورتوں کی سردار ہو یا میری اِس اُمت کی سب عورتوں کی سردار ہو!“

۸۔ عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ، أن رسولِ الله ﷺ قال: إن ملكا من السماء لم يكن زارني، فاستأذن الله في زيارتي، فبشرني أو أخبرني:

(۷) ۱۔ بخاری، الصحیح، ۵:۲۳۱۷، رقم: ۵۹۲۸
۲۔ مسلم، الصحیح، ۴:۱۹۰۵، رقم: ۲۴۵۰
۳۔ نسائی، فضائل الصحابہ: ۷۷، رقم: ۲۶۳
۴۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲:۷۶۲، رقم: ۱۳۴۲
۵۔ طیالسی، المسند: ۱۹۶، رقم: ۱۳۷۳
۶۔ ابن سعد، الطبقات الکبریٰ، ۲:۲۴۷
۷۔ دولابی، الذریۃ الطاہرہ: ۱۰۱،۱۰۲، رقم: ۱۸۸
۸۔ ابونعیم، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، ۲:۳۹،۴۰
۹۔ ذہبی، سیر أعلام النبلاء، ۲:۱۳۰

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

أن فاطمة سيدة نساء أمتي۔ (۸)

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آسمان کے ایک فرشتے نے میری زیارت نہیں کی تھی، پس اُس نے اللہ تعالیٰ سے میری زیارت کی اجازت لی اور اُس نے مجھے خوشخبری سنائی (یا) مجھے خبر دی کہ فاطمہ میری اُمت کی سب عورتوں کی سردار ہیں۔“

(۸) ا۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۴۰۳، رقم: ۱۰۰۶

۲۔ بخاری، التاریخ الکبیر، ۱: ۲۳۲، رقم: ۷۲۸

۳۔ ہیثمی نے ’مجمع الزوائد (۹: ۲۰۱)‘ میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس کے رجال صحیح ہیں، سوائے محمد بن مروان ذہلی کے، اُسے ابن حبان نے ثقہ قرار دیا ہے۔

۴۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۲: ۱۲۷

۵۔ مزی، تہذیب الکمال، ۲۶: ۳۹۱

فصل : ۴

فاطمة سلام اللہ علیہا سيدة نساء أهل الجنة و ابناها سيدا شباب أهل الجنة

﴿سیدہ سلام اللہ علیہا جنتی عورتوں کی اور آپ کے شہزادے جنتی جوانوں کے سردار ہیں﴾

۹۔ عن حُذيفةَ رضی اللہ عنہ، قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: إنّ هذا مَلَكٌ لم ينزلِ الأرضَ قَطُّ قبلَ هذه الليلةِ استأذَنَ ربّه أن يُسَلِّمَ عليّ و يُبَشِّرني بأنَّ فاطمة سيدة نساءِ أهل الجنة، و أنَ الحسن و الحسين سيدا شبابِ أهلِ الجنة۔ (۹)

”حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

(۹) ا۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۶۶۰، رقم: ۳۷۸۱

۲۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۵: ۸۰، ۹۵، رقم: ۸۲۹۸، ۸۳۶۵

۳۔ نسائی، فضائل الصحابہ: ۵۸، ۷۶، رقم: ۱۹۳، ۲۶۰

۴۔ احمد بن حنبل، المسند، ۵: ۳۹۱

۵۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۷۸۸، رقم: ۱۴۰۶

۶۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۸۸، رقم: ۳۲۲۷۱

۷۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۶۴، رقم: ۴۷۲۱، ۴۷۲۲

۸۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۴۰۲، رقم: ۱۰۰۵

۹۔ بیہقی، الاعتقاد: ۳۲۸

۱۰۔ ابونعیم، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، ۴: ۱۹۰

۱۱۔ محب طبری، ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ: ۲۲۴

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک فرشتہ جو اِس رات سے پہلے کبھی زمین پر نہ اُترا تھا، اُس نے اپنے پروردگار سے اِجازت مانگی کہ مجھے سلام کرنے حاضر ہو اور مجھے یہ خوشخبری دے: فاطمہ اہلِ جنت کی تمام عورتوں کی سردار ہے اور حسن و حسین جنت کے تمام جوانوں کے سردار ہیں۔''

۱۰۔ عن علیّ بن أبی طالب أن النبیّ ﷺ قال لفاطمة رضی الله عنها: ألا ترضین أن تکونی سیدة نساء أھل الجنة، و ابناک سیدا شباب أھل الجنة۔ (۱۰)

''حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: کیا تمہیں اِس بات پر خوشی نہیں کہ اہلِ جنت کی تمام عورتوں کی سردار ہو اور تیرے دونوں بیٹے جنت کے تمام جوانوں کے۔''

۱۳۔ ذہبی، سیر أعلام النبلاء، ۳: ۱۲۳، ۲۵۲

۱۴۔ عسقلانی، فتح الباری، ۶: ۴۷۱

۱۵۔ سیوطی، تدریب الراوی، ۲: ۲۲۵

۱۶۔ سیوطی، الخصائص الکبری، ۲: ۱۵۶، ۲۶۴

۱۷۔ امام بخاری نے 'الصحیح (۳: ۱۳۶۰، کتاب المناقب) میں قرابتِ رسول ﷺ کے مناقب کا باب باندھتے ہوئے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے حوالہ سے کہا: و قال النبی ﷺ: فاطمة سیدة نساء أھل الجنة (حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: فاطمہ اہلِ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں)۔

۱۸۔ امام بخاری نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے مناقب کے حوالے سے یہی عنوان 'الصحیح (۳: ۱۳۷۴)' میں دوبارہ باندھا ہے۔

(۱۰) ۱۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۹: ۲۰۱

۲۔ بزار، المسند، ۳: ۱۰۲، رقم: ۸۸۵

۱۱۔ عن ابن عباس ؓ، قال: خط رسول الله ﷺ فی الأرض أربعة خطوط۔ قال: تدرون ما ھذا؟ فقالوا: الله و رسوله أعلم۔ فقال رسول الله ﷺ: أفضل نساء أھل الجنة: خدیجة بنت خویلد، و فاطمة بنت محمد، و آسیة بنت مزاحم امرأة فرعون، و مریم ابنة عمران رضی الله عنهن أجمعین۔ (۱۱)

''حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ

(۱۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۱: ۲۹۳، ۳۱۶

۲۔ نسائی، السنن الکبری، ۵: ۹۳، ۹۴، رقم: ۸۳۵۵، ۸۳۶۴

۳۔ نسائی، فضائل الصحابہ: ۷۴، ۷۶، رقم: ۲۵۰، ۲۵۹

۴۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۵: ۴۷۰، رقم: ۷۰۱۰

۵۔ حاکم، المستدرک، ۲: ۵۳۹، رقم: ۳۸۳۶

۶۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۷۴، ۲۰۵، رقم: ۴۷۵۴، ۴۸۵۲

۷۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۷۶۰، ۷۶۱، رقم: ۱۳۳۹

۸۔ ابو یعلی، المسند، ۵: ۱۱۰، رقم: ۲۷۲۲

۹۔ شیبانی، الآحاد و المثانی، ۵: ۳۶۴، رقم: ۲۹۶۲

۱۰۔ عبد بن حمید، المسند، ۱: ۲۰۵، رقم: ۵۹۷

۱۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۱: ۳۳۶، رقم: ۱۱۹۲۸

۱۲۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۴۰۷، رقم: ۱۰۱۹

۱۳۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۳: ۷، رقم: ۲

۱۴۔ بیہقی، الاعتقاد: ۳۲۹

۱۵۔ ابن عبد البر، الاستیعاب فی معرفة الأصحاب، ۴: ۱۸۲۱، ۱۸۲۲

۱۶۔ نووی، تہذیب الاسماء و اللغات، ۲: ۶۰۸

۱۷۔ ذہبی نے 'سیر أعلام النبلاء (۲: ۱۲۴)' میں اسے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوع حدیث قرار دیا ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نے زمین پر چار (۴) لکیریں کھینچیں، اور فرمایا: تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ اور اُس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہلِ جنت کی تمام عورتوں میں سے افضل ترین (چار) ہیں: خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمد، فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم اور مریم بنت عمران رضی اللہ عنہن اجمعین۔‘‘

۱۲۔ عن صالح قال: قالت عائشة لفاطمة بنت رسول الله ﷺ: ألا أبشركِ أني سمعت رسول الله ﷺ يقول: سيدات أهل الجنة أربع: مريم بنت عمران، و فاطمة بنت رسول الله ﷺ، و خديجة بنت خويلد، و آسية امرأة فرعون۔(۱۲)

’’حضرت صالح رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: کیا میں تمہیں خوشخبری نہ سناؤں! (وہ یہ کہ) میں نے خود رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اہلِ جنت کی عورتوں کی سردار صرف چار خواتین ہیں: مریم بنت عمران، فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ، خدیجہ بنت خویلد اور فرعون کی بیوی آسیہ۔‘‘

۱۸۔ ہیثمی نے ’مجمع الزوائد (۹: ۲۲۳)‘ میں کہا ہے کہ اسے احمد، ابویعلی اور طبرانی نے روایت کیا ہے، اور ان کی بیان کردہ روایت کے رجال صحیح ہیں۔

۱۹۔ عسقلانی، فتح الباری، ۶: ۴۴۷

۲۰۔ عسقلانی، الاصابہ فی تمییز الصحابہ، ۸: ۵۵

۲۱۔ حسینی، البیان والتعریف، ۱: ۱۲۳، رقم: ۳۱۶

۲۲۔ مناوی، فیض القدیر، ۲: ۵۳

۲۳۔ قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، ۴: ۸۳

۲۴۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۴: ۳۹۴

(۱۲) احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۷۶۰، رقم: ۱۳۳۶

فصل: ۵

حرّم الله فاطمة سلام الله عليها و ذُرّيتها على النار

﴿اللہ تعالیٰ نے فاطمہ اور آلِ فاطمہ پر جہنم کی آگ حرام کردی﴾

۱۳۔ عن ابن عباس رضی الله عنهما قال: قال رسول الله ﷺ لفاطمة رضی الله عنها: إن الله ﷻ غير معذّبك و لا ولدك۔(۱۳)

’’حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں اور تمہاری اولاد کو آگ کا عذاب نہیں دے گا۔‘‘

۱۴۔ عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنهما قال: قال رسول الله ﷺ: إنّ فاطمة حصنت فرجها فحرّمها الله و ذرّيتها على النّار۔(۱۴)

’’حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک فاطمہ نے اپنی عصمت و پاک دامنی کی ایسی حفاظت

(۱۳) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۱: ۲۱۰، رقم: ۱۱۶۸۵

۲۔ ہیثمی نے مجمع الزوائد (۹: ۲۰۲) میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس کے رجال ثقہ ہیں۔

۳۔ سخاوی، استجلاب ارتقاء الغرف بحب أقرباء الرسول ﷺ و ذوی الشرف: ۱۱۷

(۱۴) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۴۰۷، رقم: ۱۰۱۸

۲۔ بزار، المسند، ۵: ۲۲۳، رقم: ۱۸۲۹

۳۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۶۵، رقم: ۴۷۲۶

۴۔ ابونعیم، حلیة الاولیاء وطبقات الاصفیاء، ۴: ۱۸۸

۵۔ سخاوی، استجلاب ارتقاء الغرف بحب أقرباء الرسول ﷺ و ذوی الشرف: ۱۱۵، ۱۱۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اُسے اور اُس کی اولاد کو آگ سے محفوظ فرما دیا ہے۔‘‘

۱۵۔ عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما قال: قال رسول الله ﷺ: إنما سميت بنتي فاطمة لأن الله عزوجل فطمها و فطم محبيها عن النار۔ (۱۵)

’’حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری بیٹی کا نام فاطمہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اُسے اور اُس سے محبت رکھنے والوں کو دوزخ سے الگ تھلگ کر دیا ہے۔‘‘

(۱۵) ۱۔ دیلمی، الفردوس بمأثور الخطاب، ۱: ۳۴۶، رقم: ۱۳۸۵

۲۔ ہندی نے ’کنز العمال (۱۲: ۱۰۹، رقم: ۳۴۲۲۷)‘ میں کہا ہے کہ اسے دیلمی نے حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت کیا ہے۔

۳۔ سخاوی نے ’استجلاب ارتقاء الغرف بحب أقرباء الرسول ﷺ و ذوی الشرف (ص: ۹۶)‘ میں کہا ہے کہ اسے دیلمی نے حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت کیا ہے۔

فصل: ۶

أمّ فاطمة سلام الله عليها أفضل النساء

﴿سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی والدہ افضل النساء ہیں﴾

۱۶۔ عن عبد الله بن جعفر، قال: سمعتُ عليّ بن أبي طالب ؓ يَقُولُ: سمعتُ رسولَ الله ﷺ يقولُ: خيرُ نِسَائها خَديجةُ بنتِ خُويلد، و خير نسائها مريمُ بنت عمرانَ۔ (۱۶)

’’حضرت عبد اللہ بن جعفر روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی ؓ سے سنا وہ فرما رہے تھے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: (اپنے زمانہ کی عورتوں میں) سب سے اَفضل خدیجہ بنت خویلد ہیں، اور (اپنے زمانہ کی عورتوں میں) سب سے اَفضل مریم بنت عمران ہیں۔‘‘

۱۷۔ عن عبد الله بن جعفر، سمعتُ علياً بالكوفة، يقول: سمعتُ رسول الله ﷺ يقول: خير نسائها مريم بنت عمران، و خير نسائها

(۱۶) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۷۰۲، رقم: ۳۸۷۷

۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۱: ۱۱۶، ۱۳۲

۳۔ ابو یعلی، المسند، ۱: ۴۵۵

۴۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۸۵۲، رقم: ۱۵۸۰

۵۔ ابن عبد البر، الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب، ۴: ۱۸۲۳

۶۔ ذہبی، سیر أعلام النبلاء، ۲: ۱۱۳

۷۔ عسقلانی، فتح الباری، ۶: ۴۷۴

۸۔ عسقلانی، فتح الباری، ۷: ۱۰۷

۹۔ عسقلانی، الاصابہ فی تمییز الصحابہ، ۷: ۶۰۲

jabirabbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خدیجۃ بنت خویلد۔

قال أبو کُرَیبٍ: و أشار وکیع إلی السماء و الأرض۔(۱۷)

’’حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کوفہ میں یہ فرماتے ہوئے سنا: مریم بنت عمران اور خدیجہ بنت خویلد زمین و آسمان میں سب عورتوں سے بہتر ہیں۔

(۱۷)۱۔ مسلم، الصحیح، ۴: ۱۸۸۶، رقم: ۲۴۳۰
۲۔ بخاری، الصحیح، ۳: ۱۲۶۵، ۱۳۸۸، رقم: ۳۲۴۹، ۳۶۰۴
۳۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۵: ۹۳، رقم: ۸۳۵۴
۴۔ احمد بن حنبل، المسند، ۱: ۸۴، ۱۴۳
۵۔ عبدالرزاق، المصنف، ۷: ۴۹۲، رقم: ۱۴۰۰۶
۶۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۹۰، رقم: ۳۲۲۸۹
۷۔ بزار، المسند، ۲: ۱۱۵، رقم: ۴۶۸
۸۔ ابویعلیٰ، المسند، ۱: ۳۹۹، رقم: ۵۲۲
۹۔ نسائی، فضائل الصحابہ: ۴۷، رقم: ۲۴۹
۱۰۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۸۴۷، ۸۵۲، رقم: ۱۵۶۳، ۱۵۷۹، ۱۵۸۳
۱۱۔ شیبانی، الآحاد و المثانی، ۵: ۳۸۰، رقم: ۲۹۸۵
۱۲۔ حاکم، المستدرک، ۲: ۵۳۹، رقم: ۳۸۳۷
۱۳۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۲۰۳، ۶۵۷، رقم: ۴۸۴۷، ۶۴۱۹
۱۴۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۶: ۳۶۷
۱۵۔ طبرانی، المعجم الکبیر: ۲۳، ۱۸، رقم: ۴
۱۶۔ محاملی، الامالی: ۱۸۸، رقم: ۱۶۴
۱۷۔ دولابی، الذریۃ الطاہرہ: ۳۷، رقم: ۲۸
۱۸۔ ابن عبدالبر، الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب، ۴: ۱۸۲۴
۱۹۔ ابن جوزی، صفۃ الصفوہ، ۲: ۳

’’(راوی) ابوکریب کہتے ہیں کہ وکیع نے (یہ حدیث بیان کرتے ہوئے) زمین و آسمان کی طرف اِشارہ کیا۔‘‘☆

☆ وضاحت: اِن اَحادیث کا متذکرہ بالا فصل ۳ اور ۴ کی اَحادیث سے کوئی تعارض نہیں ہے کیونکہ ان کی فضیلت زمانی ہے، یعنی اُن کے اپنے اپنے زمانوں میں خواتینِ عالم میں سے کوئی اُن کے ہم پلہ نہ تھی۔ مگر سیدۂ کائنات سلام اللہ علیہا کی اَفضلیت عمومی اور مطلق ہے، جو سب جہانوں اور زمانوں کو محیط ہے۔

بقول علامہ اقبال:

مریمؑ از یک نسبتِ عیسیٰؑ عزیز
از سہ نسبت حضرتِ زہراؑ عزیز

نورِ چشمِ رحمۃٌ للعالمین
آں اِمامِ اَوّلین و آخرین

بانوی آں تاجدارِ ھَلْ اَتٰی
مرتضیٰ مشکل کشا شیرِ خدا

مادرِ آں مرکزِ پرکارِ عشق
مادرِ آں کاروانِ سالارِ عشق

در نوائے زندگی سوز از حسینؑ
اَہلِ حق حرّیت آموز از حسینؑ

مزرعِ تسلیم را حاصل بتولؑ
مادراں را اُسوۂ کامل بتولؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل : ۷

قولُ الرّسول ﷺ ...... فداکِ أبی و أُمّی یا فاطمة!

﴿فرمانِ رسول ﷺ ...... فاطمہ! میرے ماں باپ تجھ پر قربان﴾

۱۸۔ عن ابن عمر رضی اللہ عنہما: أن النبی ﷺ کان إذا سافر کان آخر الناس عهدا به فاطمة، و إذا قدم من سفر کان أوّل الناس به عهدًا فاطمة رضی اللہ عنہا۔ فقال لها رسول اللہ ﷺ: فداکِ أبی و أمّی۔ (۱۸)

”حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب سفر کا اِرادہ فرماتے تو اپنے اہل و عیال میں سے سب کے بعد جس سے گفتگو کر کے سفر پر روانہ ہوتے وہ سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا ہوتیں، اور سفر سے واپسی پر سب سے پہلے جس کے پاس تشریف لاتے وہ بھی حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا ہی ہوتیں، اور یہ کہ حضور ﷺ سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا سے فرماتے: (فاطمہ!) میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں۔“

۱۹۔ عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ أن النبی ﷺ قال لفاطمة: فداکِ أبی و أمی۔ (۱۹)

”حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے (بھی) مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرماتے تھے: (فاطمہ!) میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں۔“

---

(۱۸) ۱۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۷۰، رقم: ۴۷۴۰
۲۔ ابن حبان، الصحیح، ۲: ۴۷۰، ۴۷۱، رقم: ۶۹۶
۳۔ ہیثمی، موارد الظمآن: ۶۳۱، رقم: ۲۵۴۰

(۱۹) شوکانی نے 'در السحابة فی مناقب القرابة و الصحابة (ص: ۲۷۹)' میں کہا ہے کہ اسے حاکم نے 'المستدرک' میں روایت کیا ہے۔

فصل : ۸

فاطمة سلام اللہ علیہا بضعة من رسول اللہ ﷺ

﴿سیدہ سلام اللہ علیہا ...... لختِ جگرِ مصطفیٰ ﷺ﴾

۲۰۔ عن المِسْوَر بن مَخْرَمَة: أن رسول اللہ ﷺ قال: فاطمة بَضْعَة منی، فمن أغضبها أغضبنی۔ (۲۰)

”حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: فاطمہ میری جان کا حصہ ہے، پس جس نے اُسے ناراض کیا اُس نے مجھے ناراض کیا۔“

---

(۲۰) ۱۔ بخاری، الصحیح، ۳: ۱۳۶۱، رقم: ۳۵۱۰
۲۔ بخاری، الصحیح، ۳: ۱۳۷۴، رقم: ۳۵۵۶
۳۔ مسلم، الصحیح، ۴: ۱۹۰۳، رقم: ۲۴۴۹
۴۔ ابن ابی شیبہ نے 'المصنف' (۶: ۳۸۸، رقم: ۳۲۲۶۹) میں یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔
۵۔ ابو عوانہ، المسند، ۳: ۷۰، رقم: ۴۲۳۳
۶۔ شیبانی، الآحاد و المثانی، ۵: ۳۶۱، رقم: ۲۹۵۴
۷۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۴۰۴، رقم: ۱۰۱۳
۸۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۷۲، رقم: ۴۷۴۷
۹۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۱۰: ۲۰۱
۱۰۔ دیلمی، الفردوس بمأثور الخطاب، ۳: ۱۴۵، رقم: ۴۳۸۹
۱۱۔ ابن جوزی، صفة الصفوة، ۲: ۷
۱۲۔ محب طبری، ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ: ۸۰
۱۳۔ ابن بشکوال، غوامض الاسماء المبهمة، ۱: ۳۴۱

←

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۴۔ عسقلانی، الاصابہ فی تمیز الصحابہ، ۸: ۵۶

۱۵۔ حسینی، البیان والتعریف، ۱: ۲۷۰

۱۶۔ مناوی، فیض القدیر، ۴: ۴۲۱

۱۷۔ عجلونی، کشف الخفاء ومزیل الالباس، ۲: ۱۱۲، رقم: ۱۸۳۱

مندرجہ بالا حوالہ جات کے علاوہ ائمہ و محدثین نے درج ذیل مقامات پر بھی حضور نبی اکرم ﷺ کا فرمان مبارک نقل کیا ہے، جس میں آپ ﷺ نے سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا **کو بَضْعَةٌ مِّنِّی فرما کر اپنی جان کا حصہ قرار دیا ہے:**

۱۸۔ بخاری، الصحیح، ۳: ۱۳۶۴، رقم: ۳۵۲۳

۱۹۔ بخاری، الصحیح، ۵: ۲۰۰۳، رقم: ۴۹۳۲

۲۰۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۶۹۸، رقم: ۳۸۶۷

۲۱۔ ابوداؤد، السنن، ۲: ۲۲۶، رقم: ۲۰۷۱

۲۲۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۶۴۳، ۶۴۴، رقم: ۱۹۹۸، ۱۹۹۹

۲۳۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۵: ۱۴۸، رقم: ۵۸۲۰۔۵۸۲۲

۲۴۔ نسائی، فضائل الصحابہ: ۷۸، رقم: ۲۶۵

۲۵۔ احمد بن حنبل، المسند، ۴: ۵، ۳۲۳، ۳۲۶، ۳۲۸

۲۶۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۸، ۷۵۹، رقم: ۱۳۲۴، ۱۳۲۷، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵

۲۷۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۵: ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۸، ۵۳۵، رقم: ۶۹۵۵، ۶۹۵۷، ۷۰۶۰

۲۸۔ عبدالرزاق، المصنف، ۷: ۳۰۱، ۳۰۲، رقم: ۱۳۲۶۸، ۱۳۲۶۹

۲۹۔ ابوعوانہ، المسند، ۳: ۷۱، رقم: ۴۲۳۱، ۴۲۳۴

۳۰۔ بزار، المسند، ۲: ۱۶۰، رقم: ۵۲۶

۳۱۔ بزار، المسند، ۶: ۱۵۰، رقم: ۲۱۹۳

۳۲۔ ابویعلی، المسند، ۱۳: ۱۳۴، رقم: ۷۱۸۱

۳۳۔ شیبانی، الآحاد والمثانی، ۵: ۳۶۱، ۳۶۲، رقم: ۲۹۵۴، ۲۹۵۷

۳۴۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۰: ۱۸، ۱۹، رقم: ۱۸، ۲۱

←

۳۵۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۴۰۵، رقم: ۱۰۱۰

۳۶۔ حکیم ترمذی، نوادر الاصول فی احادیث الرسول ﷺ، ۳: ۱۸۲، ۱۸۴

۳۷۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۷۳، رقم: ۴۷۵۱

۳۸۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۷: ۳۰۷، ۳۰۸

۳۹۔ بیہقی السنن الکبریٰ، ۱۰: ۲۸۸

۴۰۔ مقدسی، الاحادیث المختارہ، ۹: ۳۱۵، رقم: ۲۷۴

۴۱۔ دیلمی، الفردوس بماثور الخطاب، ۱: ۲۳۲، رقم: ۸۸۷

۴۲۔ دیلمی، الفردوس بماثور الخطاب، ۳: ۱۴۵، رقم: ۴۳۸۹

۴۳۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۴: ۲۵۵

۴۴۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۹: ۲۰۳

۴۵۔ ہیثمی، زوائد الحارث، ۲: ۹۱۰، رقم: ۹۹۱

۴۶۔ دولابی، الذریۃ الطاہرہ: ۴۷، ۴۸، رقم: ۵۵، ۵۶

۴۷۔ ابن سعد، الطبقات الکبریٰ، ۸: ۲۶۲

۴۸۔ ابونعیم، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، ۲: ۴۰، ۴۱، ۱۷۵

۴۹۔ ابونعیم، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، ۳: ۲۰۶

۵۰۔ ابونعیم، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، ۷: ۳۲۵

۵۱۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۲۵۷

۵۲۔ ابن قانع، معجم الصحابہ، ۳: ۱۱۰، رقم: ۱۰۷۶

۵۳۔ نووی، شرح صحیح مسلم، ۲: ۱۶

۵۴۔ قیسرانی، تذکرۃ الحفاظ، ۲: ۷۳۵

۵۵۔ قیسرانی، تذکرۃ الحفاظ، ۴: ۱۲۶۵

۵۶۔ مناوی، فیض القدیر، ۳: ۱۵

۵۷۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۲: ۱۱۹، ۱۳۳

۵۸۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۳: ۳۹۳

۵۹۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۵: ۹۰

←

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۱۔ عن محمد بن علیّ قال: قال رسول اللہ ﷺ: إنما فاطمة بضعة منی، فمن أغضبھا أغضبنی۔ (۲۱)

"محمد بن علی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک! فاطمہ میری جان کا حصہ ہے، پس جس نے اُسے ناراض کیا اُس نے مجھے ناراض کیا۔"

۲۲۔ عن علی رضی اللہ عنہ أنہ کان عند رسول اللہ ﷺ، فقال: أیّ شیٔ خیر للمرأۃ؟ فسکتوا، فلما رجعتُ قلت لفاطمة: أیّ شیٔ خیر للنساء؟ قالت: ألا یراھن الرجال۔ فذکرتُ ذلک للنبی ﷺ، فقال: إنما فاطمة بَضعة منی۔ (۲۲)

"سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ بارگاہِ نبوی میں حاضر تھے، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: عورت کے لئے کونسی شے بہتر ہے؟ اس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خاموش رہے۔ جب میں گھر لوٹا تو میں نے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا سے پوچھا: بتاؤ

.... ۶۰۔ ذہبی، سیر أعلام النبلاء، ۱۹: ۴۸۸
۶۱۔ ذہبی، معجم المحدثین: ۹
۶۲۔ مزی، تہذیب الکمال، ۲۲: ۵۹۹
۶۳۔ مزی، تہذیب الکمال، ۳۵: ۲۵۰
۶۴۔ دارقطنی، سؤالات حمزہ: ۸۰، رقم: ۴۰۹
۶۵۔ ابن جوزی، تذکرۃ الخواص: ۲۷۹
۶۶۔ سخاوی، استجلاب ارتقاء الغرف بحب أقرباء الرسول ﷺ وذوی الشرف: ۹۷
(۲۱) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۸۸، رقم: ۳۲۲۶۹
۲۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۷۵۵، ۷۵۶، رقم: ۱۳۲۶
۳۔ محب طبری، ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ: ۸۰، ۸۱
(۲۲) ۱۔ بزار، المسند، ۲: ۱۶۰، رقم: ۵۲۶
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۴: ۲۵۵

ورت کیلئے کونسی شے بہتر ہے؟ سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا نے جواب دیا: عورت کے لئے ب سے بہتر یہ ہے کہ اُسے غیر مرد نہ دیکھے۔ میں نے اس چیز کا تذکرہ حضور نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک! فاطمہ میری جان کا حصہ ہے۔"

۳۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۹: ۲۰۲
۴۔ ابونعیم، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، ۲: ۴۰، ۴۱، ۱۷۵
۵۔ دارقطنی، سؤالات حمزہ: ۲۸۰، رقم: ۴۰۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل ۹:

كان النبي ﷺ يقوم لفاطمة سلام الله علیها و يرحب بها و يقبل يدها و يجلسها في مكانه عند قدومها إليه حباً لها

﴿حضور ﷺ آمدِ فاطمہ سلام اللہ علیہا پر محبتاً کھڑے ہو جاتے، ہاتھ چومتے اور اپنی نشست پر بٹھا لیتے﴾

۲۳۔ عن عائشة أم المؤمنين رضی اللہ عنہا قالت: كان رسول الله ﷺ إذا رآها قد أقبلت رحب بها، ثم قام إليها فقبلها، ثم أخذ بيدها فجاء بها حتى يجلسها في مكانه۔ و كانت إذا رأت النبي ﷺ رحبت به، ثم قامت إليه فقبلته ﷺ۔ (۲۳)

''اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضور نبی اکرم ﷺ جب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کو آتے ہوئے دیکھتے تو خوش آمدید کہتے، پھر ان کی خاطر کھڑے ہو جاتے، اُنہیں بوسہ دیتے، اُن کا ہاتھ پکڑ کر لاتے اور اُنہیں اپنی نشست پر بٹھا لیتے۔ اور جب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کو اپنی طرف

(۲۳) ۱۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۵: ۳۹۱، ۳۹۲، رقم: ۹۲۳۶، ۹۲۳۷
۲۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۵: ۴۰۳، رقم: ۶۹۵۳
۳۔ شیبانی، الآحاد والمثانی، ۵: ۳۶۷، رقم: ۲۹۶۷
۴۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۴: ۲۴۲، رقم: ۴۰۸۹
۵۔ حاکم، المستدرک، ۴: ۳۰۳، رقم: ۷۷۱۵
۶۔ بخاری، الادب المفرد: ۳۲۶، رقم: ۹۴۷
۷۔ دولابی، الذریۃ الطاہرۃ: ۱۰۰، رقم: ۱۸۴

تشریف لاتے ہوئے دیکھتیں تو خوش آمدید کہتیں، پھر کھڑی ہو جاتیں اور آپ ﷺ کو بوسہ دیتیں۔''

۲۴۔ عن أم المؤمنين عائشة رضی اللہ عنہا أنها قالت: كانت [فاطمة] إذا دخلت عليه ﷺ رحب بها و قام إليها فأخذ بيدها فقبلها و أجلسها في مجلسه۔ (۲۴)

''اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوتیں تو حضور ﷺ سیدہ سلام اللہ علیہا کو خوش آمدید کہتے، کھڑے ہو کر اُن کا استقبال کرتے، اُن کا ہاتھ پکڑ کر اُسے بوسہ دیتے اور اُنہیں اپنی نشست پر بٹھا لیتے۔''

۲۵۔ عن عائشة أم المؤمنين رضی اللہ عنہا قالت: كانت فاطمة إذا دخلت عليه ﷺ قام إليها فقبلها و رحب بها و أخذ بيدها، فأجلسها في مجلسه، و كانت هي إذا دخل عليها رسول الله ﷺ قامت إليه مستقبلة و قبلت يده۔ (۲۵)

(۲۴) ۱۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۶۷، رقم: ۴۷۳۲
۲۔ نسائی، فضائل الصحابہ: ۷۸، رقم: ۲۶۴
۳۔ ابن راہویہ، المسند، ۱: ۸، رقم: ۲
۴۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۷: ۱۰۱
۵۔ بیہقی، شعب الایمان، ۶: ۴۶۷، رقم: ۸۹۲۷
۶۔ مقری، تقبیل الید: ۹۱
۷۔ عسقلانی نے 'فتح الباری (۱۱: ۵۰)' میں کہا ہے کہ یہ حدیث ابو داؤد اور ترمذی نے بیان کی ہے اور اسے حسن کہا ہے، جبکہ ابن حبان اور حاکم نے اسے صحیح کہا ہے۔
(۲۵) ۱۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۶۴، رقم: ۴۷۵۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

''اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا جب حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتیں تو حضور ﷺ کھڑے ہو کر اُن کا اِستقبال فرماتے، اُنہیں بوسہ دیتے، خوش آمدید کہتے اور اُن کا ہاتھ پکڑ کر اپنی نشست پر بٹھا لیتے۔ اور جب آپ ﷺ سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کے ہاں رونق اَفروز ہوتے تو سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا بھی آپ ﷺ کے اِستقبال کے لئے کھڑی ہو جاتیں اور آپ ﷺ کے دستِ اَقدس کو بوسہ دیتیں۔''

۲۔ محب طبری، ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ: ۸۵
۳۔ ہیثمی، موارد الظمآن: ۵۴۹، رقم: ۲۲۲۳
۴۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۵۰
۵۔ شوکانی، درّ السحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابۃ: ۲۷۹
حاکم نے اس روایت کو شرطِ شیخین پر صحیح قرار دیا ہے۔

فصل: ۱۰

بسط النبی ﷺ شملته لفاطمة الزهراء سلام الله علیها

﴿حضور ﷺ سیدہ سلام اللہ علیہا کی نشست کے لئے اپنی کملی مبارک بچھا دیتے﴾

۲۶۔ عن علیّ علیه السلام أنه دخل علی النبیّ ﷺ و قد بسط شملةً، فجلس علیها هو و فاطمة و علیّ و الحسن و الحسین، ثم أخذ النبیّ ﷺ بمَجَامِعِه فعقد علیهم، ثم قال: اللّٰهم ارضَ عنهم كما أنا عنهم راضٍ۔(۲۶)

''حضرت علی علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ وہ حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، در آں حالیکہ آپ ﷺ نے چادر بچھائی ہوئی تھی۔ پس اُس پر حضور ﷺ، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام بیٹھ گئے پھر آپ ﷺ نے اُس چادر کے کنارے پکڑے اور اُن پر ڈال کر اُس میں گرہ لگا دی۔ پھر فرمایا: اے اللہ! تو بھی اِن سے راضی ہو جا، جس طرح میں اِن سے راضی ہوں۔''

(۲۶) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۵: ۳۴۸، رقم: ۵۵۱۴
۲۔ ہیثمی نے مجمع الزوائد (۹: ۱۶۹) میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس کے رجال صحیح ہیں، سوائے عبید بن طفیل کے اور وہ ثقہ ہے، اُس کی کنیت ابوسیدان ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل : ۱۱

بداية سفر النبي ﷺ من بيت فاطمة سلام اللہ علیہا و انتهائه إليها

﴿سفرِ مصطفیٰ ﷺ کی اِبتداء اور اِنتہاء بیت فاطمہ سلام اللہ علیہا سے ہوتی﴾

۲۷۔ عن ثوبان مولي رسول الله ﷺ، قال: كان رسول الله ﷺ إذا سافر كان آخر عهده بإنسانٍ من أهله فاطمة، و أول من يدخل عليها إذا قدم فاطمة۔(۲۷)

’’حضور نبی اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان ﷺ نے فرمایا: حضور ﷺ جب سفر کا اِرادہ فرماتے تو اپنے اہل و عیال میں سے سب کے بعد جس سے گفتگو فرما کر سفر پر روانہ ہوتے وہ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا ہوتیں، اور سفر سے واپسی پر سب سے پہلے جس کے پاس تشریف لاتے وہ بھی حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا ہوتیں۔‘‘

۲۸۔ عن ابن عمر رضی اللہ عنہما: أن النبي ﷺ كان إذا سافر كان آخر الناس عهدا به فاطمة، و إذا قدم من سفر كان أوّل الناس به عهدًا

(۲۷) ۱۔ ابوداؤد، السنن، ۴: ۸۷، رقم: ۴۲۱۳
۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۵: ۲۷۵
۳۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۱: ۲۶
۴۔ زید بغدادی، ترکۃ النبی ﷺ: ۵۷

فاطمة رضی اللہ عنہا۔ فقال لها رسول الله ﷺ: فداكِ أبي و أُمّي۔(۲۸)

’’حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنے اہل و عیال میں سے سب کے بعد جس سے گفتگو فرما کر سفر پر روانہ ہوتے وہ سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا ہوتیں، اور سفر سے واپسی پر سب سے پہلے جس کے پاس تشریف لاتے وہ بھی حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا ہی ہوتیں، اور یہ کہ حضور ﷺ سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا سے فرماتے: (فاطمہ!) میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں۔‘‘

۲۹۔ عن ابن عباس قال: كان رسول الله ﷺ إذا قدم من سفر قبّل ابنته فاطمة۔(۲۹)

(۲۸) ۱۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۶۹، ۱۷۰، رقم: ۴۷۳۹، ۴۷۴۰
۲۔ حاکم، المستدرک، ۱: ۶۶۴، رقم: ۱۷۹۸
۳۔ حاکم نے ’المستدرک (۳: ۱۶۹، رقم: ۴۷۳۷)‘ میں اسے حضرت ابو ثعلبہ خشنی سے بھی ذرا مختلف الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے۔
۴۔ ابن حبان، الصحیح، ۲: ۴۷۰، ۴۷۱، رقم: ۶۹۶
۵۔ ہیثمی، موارد الظمآن: ۱: ۶۳۱، رقم: ۲۵۴۰
۶۔ ابن عساکر نے بھی ’تاریخ دمشق الکبیر (۴۳: ۱۴۱)‘ میں حضرت ابو ثعلبہ خشنی ﷺ سے مروی حدیث بیان کی ہے۔

(۲۹) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۴: ۲۴۸، رقم: ۴۱۰۵
۲۔ ابویعلی، المسند، ۴: ۳۵۲، رقم: ۲۴۶۶
۳۔ ہیثمی نے ’مجمع الزوائد (۸: ۴۲)‘ میں کہا ہے کہ طبرانی نے اسے ’الاوسط‘ میں روایت کیا ہے اور اس کے رجال ثقہ ہیں۔
۴۔ ابن اثیر، اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، ۷: ۲۱۹
۵۔ سیوطی، الجامع الصغیر فی احادیث البشیر النذیر ﷺ: ۱۸۹، رقم: ۳۰۳
۶۔ مناوی، فیض القدیر، ۵: ۱۵۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو اپنی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بوسہ دیتے۔''

فصل ۱۲:

فاطمة سلام الله عليها أحب الناس إلى النبي ﷺ

﴿سیدہ سلام اللہ علیہا ...... رُوئے زمین پر حضور ﷺ کی محبت کا مرکزِ خاص﴾

٣٠۔ عن جُمَيع بن عُمير التيميّ، قال: دخلتُ مع عَمَّتي على عائشة، فسُئِلَتْ أيُّ الناس كان أحب إلى رسول الله ﷺ؟ قالت: فاطمة، فقيل: من الرجال؟ قالت: زوجها، إن كان ما علمتُ صوّاماً قوّاماً۔ (٣٠)

''حضرت جمیع بن عمیر تیمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی پھوپھی کے ہمراہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا: حضور نبی اکرم ﷺ کو کون زیادہ محبوب تھا؟ اُمُّ المؤمنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا: فاطمہ سلام اللہ علیہا۔ عرض کیا گیا: مردوں میں سے (کون زیادہ محبوب تھا)؟ فرمایا: اُن کے شوہر، جہاں تک میں

(٣٠) ١۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ٥: ٧٠١، رقم: ٣٨٧٤
٢۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ٢٢: ٤٠٣، ٤٠٤، رقم: ١٠٠٨، ١٠٠٩
٣۔ حاکم، المستدرک، ٣: ١٧١، رقم: ٤٧٤٤
٨۔ محب طبری، ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ: ٧٧
٤۔ ابن اثیر، اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، ٧: ٢١٩
٥۔ ذہبی، سیر أعلام النبلاء، ٢: ١٢٥
٦۔ مزی، تہذیب الکمال، ٤: ٥١٢
٧۔ شوکانی، درالسحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ: ٢٧٣

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جانتی ہوں وہ بہت زیادہ روزہ رکھنے والے اور راتوں کو عبادت کے لئے بہت قیام کرنے والے تھے۔''

۳۱۔ عن ابن بریدة، عن أبیه، قال: کان أحبَّ النساء إلی رسول اللہ ﷺ فاطمة و من الرجال علیّ۔(۳۱)

''حضرت بریدہ ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کو عورتوں میں سب سے زیادہ محبت حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا سے تھی اور مردوں میں سے حضرت علی المرتضیٰ ؓ سب سے زیادہ محبوب تھے۔''

۳۲۔ عن أبی سلمة بن عبدالرحمن، قال: أخبرنی أسامة بن زید، قال: کنت جالساً إذ جاء علیٌّ و العباس رضی اللہ عنهما یستأذنان، فقالا: یا أسامة! استأذن لنا علی رسول اللہ ﷺ، فقلت: یا رسول اللہ! علیٌّ و العباس یستأذنان، فقال: أتدری، ما جاء بهما؟ قلت: لا، فقال النبی ﷺ: لکنی أدری، ائذن لهما، فدخلا، فقالا: یا رسول اللہ! جئناک نسألک أیُّ أهلک أحب إلیکَ؟ قال: فاطمة بنت

(۳۱)۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۶۹۸، رقم: ۳۸۶۸
۲۔ نسائی نے 'السنن الکبریٰ (۵: ۱۴۰، رقم: ۸۴۹۸)' میں ذرا مختلف الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے۔
۳۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۷: ۱۹۹، رقم: ۷۲۶۲
۴۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۶۸، رقم: ۴۷۳۵
۵۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۲: ۱۳۱
۶۔ شوکانی، در السحابہ فی مناقب القرابة و الصحابہ: ۲۷۴

محمد۔(۳۲)

''حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت اُسامہ بن زید ؓ نے مجھے بتایا: میں بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما تشریف لائے، انہوں نے کہا: اُسامہ! ہمارے لئے حضور نبی اکرم ﷺ سے اندر آنے کی اجازت مانگو۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما (حاضری کی) اجازت مانگتے ہیں۔ آپ ؐ نے فرمایا: جانتے ہو وہ کیوں آئے ہیں؟ میں نے عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: میں جانتا ہوں، انہیں آنے دو۔ چنانچہ دونوں حضرات اندر داخل ہوئے اور اُنہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک و سلم! ہم یہ بات جاننے کے لئے حاضر ہوئے ہیں کہ اہلِ بیت میں سے آپ کو کون زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ بنت محمد۔''

۳۳۔ عن أبی هریرة ؓ، قال: قال علیُّ بن أبی طالب ؓ: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک و سلم! أیّما أحبُّ إلیکَ: أنا أم فاطمة؟ قال: فاطمةُ أحبُّ

(۳۲)۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۶۷۸، رقم: ۳۸۱۹
۲۔ بزار، المسند، ۷: ۷۱، رقم: ۲۶۲۰
۳۔ طیالسی، المسند: ۸۸، رقم: ۶۳۳
۴۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۴۰۳، رقم: ۱۰۰۷
۵۔ حاکم، المستدرک، ۲: ۴۵۲، رقم: ۳۵۶۲
۶۔ مقدسی، الاحادیث المختارہ، ۴: ۱۶۰-۱۶۲، رقم: ۱۳۷۹، ۱۳۸۰
۷۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۴۸۹، ۴۹۰
۸۔ محب طبری، ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ: ۷۸
یہ حدیث حسن ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

إلیّ منک، و أنتَ أعزُّ عليَّ منها۔(۳۳)

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی علیہ السلام نے (بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں) عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک و سلم! آپ کو میرے اور فاطمہ میں سے کون زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ مجھے تم سے زیادہ پیاری ہے، اور تم مجھے اُس سے زیادہ عزیز ہو۔‘‘

۳۴۔ عن ابن أبي نجيح عن أبيه، قال: أخبرني من سمع عليًّا على منبر الکوفة يقول: دخل علينا رسول الله ﷺ فجلس عند رؤوسنا فدعا بإناء فيه ماء فأتى به فدعا فيه بالبرکة ثم رشه علينا، فقلت: يا رسول الله! أنا أحب إليک أم هي؟ قال: هي أحب إلیّ منک و أنت أعز عليّ منها۔(۳۴)

jabir.abbas@yahoo.com

(۳۳) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۷: ۳۴۳، رقم: ۷۶۷۵

۲۔ ہیثمی نے ’مجمع الزوائد (۹: ۱۷۳)‘ میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے ’الاوسط‘ میں روایت کیا ہے اور اس کی سند میں سلمٰی بن عقبہ کو میں نہیں جانتا جبکہ بقیہ رجال ثقہ ہیں۔

۳۔ ہیثمی نے ’مجمع الزوائد (۹: ۲۰۲)‘ میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے ’الاوسط‘ میں روایت کیا ہے۔

۴۔ حسینی نے ’البیان و التعریف (۲: ۱۱۸، رقم: ۱۲۳۸)‘ میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے ’الاوسط‘ میں روایت کیا ہے اور ہیثمی نے کہا ہے کہ اس کے رجال صحیح ہیں۔

۵۔ مناوی نے ’فیض القدیر (۴: ۴۲۲)‘ میں کہا ہے کہ ہیثمی نے اس کے رجال کو صحیح قرار دیا ہے۔

(۳۴) ۱۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۶۳۱، ۶۳۲، رقم: ۱۰۷۶

۲۔ نسائی نے ’السنن الکبریٰ (۵: ۱۵۰، رقم: ۸۵۳۱)‘ میں یہ حدیث مبارکہ مختصراً بیان ←

’’ابن ابی نجیح نے اپنے والد سے روایت کی کہ مجھے اُس شخص نے بتایا جس نے منبرِ کوفہ پر حضرت علی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے اور ہمارے سرہانے بیٹھ کر پانی کا برتن منگوایا۔ آپ ﷺ نے اس میں برکت کی دعا فرمائی اور ہم پر اس کے چھینٹے مارے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک و سلم! آپ کو مجھ سے زیادہ محبت ہے یا فاطمہ سے؟ فرمایا: مجھے یہ تم سے زیادہ پیاری ہے اور تم مجھے اِس سے زیادہ عزیز ہو۔‘‘

.... کی ہے۔

۳۔ حمیدی، المسند، ۱: ۲۲، رقم: ۳۸

۴۔ شیبانی نے ’الآحاد و المثانی (۵: ۳۶۰، رقم: ۲۹۵۱)‘ میں اسے مختصراً روایت کیا ہے۔

۵۔ ابن جوزی، تذکرۃ الخواص: ۲۷۵، ۲۷۶

۶۔ ابن اثیر نے ’اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ (۷: ۲۱۹)‘ میں مختصراً ذکر کیا ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل: ۱۳

ما كان أحد أشبه بالنبی ﷺ من فاطمة سلام الله علیها فی عاداتها

﴿عادات و اَطوار میں کوئی بھی سیدہ سلام اللہ علیہا سے بڑھ کر حضور ﷺ کی شبیہ نہ تھا﴾

۳۵۔ عن عائشة أم المؤمنين رضی الله عنها، قالت: ما رأيت أحدا أشبه سَمتا و دَلا و هَديا برسول الله ﷺ فی قيامها و قعودها من فاطمة بنت رسول الله ﷺ۔ (۳۵)

''اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں: میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا سے بڑھ کر کسی کو عادات و اَطوار، سیرت و کردار اور نشست و برخاست میں آپ ﷺ سے مشابہت رکھنے والا نہیں دیکھا۔''

(۳۵) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۷۰۰، رقم: ۳۸۷۲
۲۔ ابوداؤد، السنن، ۴: ۳۵۵، رقم: ۵۲۱۷
۳۔ نسائی، فضائل الصحابہ: ۷۷، ۷۸، رقم: ۲۶۴
۴۔ حاکم، المستدرک، ۴: ۳۰۳، رقم: ۷۷۱۵
۵۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۵: ۹۶
۶۔ ابن سعد نے 'الطبقات الکبریٰ (۲: ۲۴۸)' میں ذرا مختلف الفاظ کے ساتھ حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے۔
۷۔ ابن جوزی، صفة الصفوه، ۲: ۶، ۷
۸۔ محب طبری، ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ: ۸۳، ۸۵

۳۶۔ عن عائشة أم المؤمنين رضی الله عنها قالت: ما رأيت أحدا من الناس كان أشبه بالنبی ﷺ كلاما و لا حديثا و لا جلسة من فاطمة۔ (۳۶)

''اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اندازِ گفتگو میں کسی کو بھی سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر حضور ﷺ سے مشابہت رکھنے والا نہیں دیکھا۔''

۳۷۔ عن أنس بن مالک رضی الله عنه، قال: لم یکن أحد أشبه برسول الله ﷺ من الحسن بن علیّ، و فاطمة صلوات الله علیهم أجمعین۔ (۳۷)

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کوئی بھی شخص حضرت حسن بن علی اور حضرت فاطمۃ الزہراء (سلام اللہ علیہا) سے بڑھ کر حضور ﷺ سے مشابہت رکھنے والا نہیں تھا۔''

۳۸۔ عن عائشة رضی الله عنها قالت: اجتمع نساء النبی ﷺ، فلم یغادر

(۳۶) ۱۔ بخاری، الادب المفرد: ۳۲۶، ۳۳۷، رقم: ۹۴۷، ۹۷۱
۲۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۵: ۳۹۱، رقم: ۹۲۳۶
۳۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۵: ۴۰۳، رقم: ۶۹۵۳
۴۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۶۷، ۱۷۴، رقم: ۴۷۳۲، ۴۷۵۳
۵۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۴: ۲۴۲، رقم: ۴۰۸۹
۶۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۷: ۱۰۱
۷۔ ابن راہویہ، المسند، ۱: ۸، رقم: ۶
۸۔ ابن عبد البر، الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب، ۴: ۱۸۹۶
۹۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۲: ۱۲۷
(۳۷) احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۱۶۳

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منهنّ امرأةٌ، فجاءت فاطمة تمشي كأن مِشيتها مِشية رسول الله ﷺ، فقال: مرحباً بابنتي۔ فأجلسها عن يمينه أو عن شماله۔ (۳۸)

''اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی تمام اَزواج جمع تھیں اور کوئی بھی غیر حاضر نہیں تھی۔ اِتنے میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں جن کی چال ہو بہو رسول اللہ ﷺ کے چلنے کے مشابہ تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مرحبا، (خوش آمدید) میری بیٹی! پھر اُنہیں اپنی دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا۔''

---

(۳۸) ۱۔ مسلم، الصحیح، ۴: ۱۹۰۵، ۱۹۰۶، رقم: ۲۴۵۰
۲۔ بخاری، الصحیح، ۵: ۲۳۱۷، رقم: ۵۹۲۸
۳۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۵۱۸، رقم: ۱۶۲۰
۴۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۴: ۲۵۱، رقم: ۷۰۷۸
۵۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۵: ۹۶، ۱۴۶، رقم: ۸۳۶۸، ۸۵۱۶، ۸۵۱۷
۶۔ نسائی، فضائل الصحابہ، ۷۷، رقم: ۲۶۳
۷۔ نسائی، کتاب الوفاۃ: ۲۰، رقم: ۲
۸۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۷۶۲، ۷۶۳، رقم: ۱۳۴۳
۹۔ شیبانی، الآحاد و المثانی، ۵: ۳۶۸، رقم: ۲۹۶۸
۱۰۔ ابن راہویہ، المسند، ۱: ۶، ۷، رقم: ۵
۱۱۔ طبرانی نے 'المعجم الکبیر (۲۲: ۴۱۶، رقم: ۱۰۳۰)' میں حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔
۱۲۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۴۱۹، رقم: ۱۰۳۲
۱۳۔ ابن جوزی، صفۃ الصفوۃ، ۲: ۶، ۷
۱۴۔ ابن جوزی، تذکرۃ الخواص: ۲۷۸
۱۵۔ ابن اثیر، اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، ۷: ۲۱۸
۱۶۔ ذہبی، سیر أعلام النبلاء، ۲: ۱۳۰

۳۹۔ عن مسروق: حدثتني عائشة أم المؤمنين رضی اللہ عنہا، قالت: إنا كنا أزواج النبي ﷺ عنده جميعا، لم تغادر منا واحدة، فأقبلت فاطمة عليها السلام تمشي، ولا و الله ما تخفى مشيتها من مشية رسول الله ﷺ۔ (۳۹)

''حضرت مسروق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم حضور نبی اکرم ﷺ کی تمام اَزواجِ مطہرات آپ ﷺ کے پاس جمع تھیں اور کوئی ایک بھی ہم میں سے غیر حاضر نہ تھی، اِتنے میں حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا وہاں آ گئیں، پس اللہ کی قسم اُن کا چلنا حضور ﷺ کے چلنے سے ذرّہ بھر مختلف نہ تھا۔''

---

(۳۹) ۱۔ بخاری، الصحیح، ۵: ۲۳۱۷، رقم: ۵۹۲۸
۲۔ مسلم، الصحیح، ۴: ۱۹۰۵، رقم: ۲۴۵۰
۳۔ نسائی، فضائل الصحابہ، ۷۷، رقم: ۲۶۳
۴۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۷۶۲، رقم: ۱۳۴۲
۵۔ طیالسی، المسند: ۱۹۶، رقم: ۱۳۷۳
۶۔ ابن سعد، الطبقات الکبریٰ، ۲: ۲۴۷
۷۔ دولابی، الذریۃ الطاہرۃ: ۱۰۱، ۱۰۲، رقم: ۱۸۸
۸۔ ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، ۲: ۳۹، ۴۰
۹۔ ذہبی، سیر أعلام النبلاء، ۲: ۱۳۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل: ۱۴

رضاء فاطمةَ سلام اللہ علیہا رضاء النبیّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

﴿سیدہ سلام اللہ علیہا کی رضا...... مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا﴾

۴۰۔ عن المِسْوَر بن مَخْرَمَة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: إنما فاطمة شجنة منی یبسطنی ما یبسطها و یقبضنی ما یقبضها۔(۴۰)

''حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک فاطمہ میری شاخِ ثمر بار ہے، جس چیز سے اسے خوشی ہوتی ہے اس چیز سے مجھے بھی خوشی ہوتی ہے اور جس چیز سے اُسے تکلیف پہنچتی ہے اس چیز سے مجھے تکلیف پہنچتی ہے۔''

۴۱۔ عن سعید بن أبان القرشی، قال: دخل عبد اللہ بن حسن بن حسن بن علیّ بن أبی طالب علیٰ عمر بن عبد العزیز، و هو حدث

(۴۰) ۱۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۶۸، رقم: ۴۷۳۴
۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۴: ۳۳۲
۳۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۷۶۵، رقم: ۱۳۴۷
۴۔ شیبانی، الآحاد و المثانی، ۵: ۳۶۲، رقم: ۲۹۵۶
۵۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۰: ۲۵، رقم: ۳۰
۶۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۹: ۲۰۳
۷۔ ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، ۳: ۲۰۶
۸۔ ذہبی، سیر أعلام النبلاء، ۲: ۱۳۲
۹۔ عسقلانی، فتح الباری، ۹: ۳۲۹
۱۰۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۲۵۷

http://fb.com/ranajabirabbas

السن و له وفرة، فرفع عمر مجلسه و أقبل علیه، و قضی حوائجه، ثم أخذ عُکْنَةً من عُکَنِه، فغمزها حتی أوجعه، و قال: اذکرها عندک للشفاعة۔ فلما خرج لامَه قومُه و قالوا: فعلت هذا بغلام حدث! فقال: إن الثقة حدثنی حتی کأنی أسمعه من فیّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

إنما فاطمة بضعة منی، یسرّنی ما یسرّها۔

و أنا أعلم أن فاطمة رضی اللہ عنہا لو کانت حیة، لسرَّها ما فعلتُ بابنها۔ قالوا: فما معنی غمزک بطنه، و قولک ما قلت؟ قال: إنه لیس أحد من بنی هاشم إلا و له شفاعة، فرجوت أن أکون فی شفاعة هذا۔(۴۱)

''سعید بن ابان قرشی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، جو کہ ابھی نو عمر تھے، اپنے ایک کام کے سلسلے میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ سے ملنے آئے۔ پس (اُن کے آنے پر) حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے اپنی مجلس برخاست کر دی اور اُن کا استقبال کیا اور ان کی ضرورت پوری کی۔ پھر اُن کے پیٹ کے بل کو اس قدر دبایا کہ انہیں درد محسوس ہوئی، اور فرمایا: یہ بات (قیامت کے دن) شفاعت کے وقت یاد رکھنا۔ جب وہ سید چلے گئے

(۴۱) سخاوی، استجلاب ارتقاء الغرف بحب أقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و ذوی الشرف: ۹۶، ۹۷
سخاوی نے اسی کتاب کے 'صفحہ: ۱۵۰' پر اِسی طرح کا ایک واقعہ خود عبد اللہ بن حسن سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں ایک کام کے سلسلے میں عمر بن عبد العزیز کے پاس گیا تو انہوں نے مجھے کہا: جب آپ کو کوئی حاجت پیش آئے تو کوئی آدمی بھیج دیا کریں یا خط لکھ بھیجیں، مجھے اللہ تعالیٰ سے حیاء آتی ہے کہ یوں آپ کو اپنے دروازے پر دیکھوں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

تو لوگوں نے انہیں ملامت کی اور کہا: آپ نے ایک نوعمر لڑکے کی اتنی آؤ بھگت کی؟ اس پر آپ نے فرمایا: میں نے ایک ثقہ راوی سے حدیث مبارکہ اس طرح سنی ہے کہ گویا میں خود رسول اللہ ﷺ سے سن رہا ہوں (کہ آپ ﷺ فرما رہے ہیں:)

”بے شک! فاطمہ میری جان کا حصہ ہے، جو اِسے خوش کرتا ہے وہ مجھے خوش کرتا ہے۔“

”(پھر حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا:) میں جانتا ہوں کہ اگر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا حیات ہوتیں تو وہ اِس عمل سے ضرور خوش ہوتیں جو میں نے اُن کے بیٹے کے ساتھ کیا ہے۔ لوگوں نے پوچھا: آپ کا ان کے پیٹ میں کچوکے لگانے کا کیا مطلب ہے اور جو کچھ آپ نے فرمایا اس سے کیا مراد ہے؟ اس پر حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بنی ہاشم میں ایک شخص بھی ایسا نہیں جسے شفاعت کرنے کا اختیار نہ دیا گیا ہو، پس میں نے چاہا کہ میں اس لڑکے کی شفاعت کا حق دار بنوں۔“

فصل: ۱۵

من أغضب فاطمة سلام الله عليها أغضب النبي ﷺ

﴿سیدہ سلام اللہ علیہا خفا...... تو مصطفیٰ ﷺ خفا﴾

۴۲۔ عن المِسْوَر بن مَخْرَمَة: أن رسول الله ﷺ قال: فاطمة بَضْعَةٌ مِنّي، فمن أغضبها أغضبني۔ (۴۲)

”حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: فاطمہ میری جان کا حصہ ہے، پس جس نے اُسے ناراض کیا اُس نے مجھے ناراض کیا۔“

---

(۴۲) ۱۔ بخاری، الصحیح، ۳: ۱۳۶۱، رقم: ۳۵۱۰
۲۔ بخاری، الصحیح، ۳: ۱۳۷۴، رقم: ۳۵۵۶
۳۔ مسلم، الصحیح، ۴: ۱۹۰۳، رقم: ۲۴۴۹
۴۔ ابن ابی شیبہ نے ’المصنف (۶: ۳۸۸، رقم: ۳۲۲۶۹)‘ میں یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔
۵۔ ابوعوانہ، المسند، ۳: ۷۰، رقم: ۴۲۳۳
۶۔ شیبانی، الآحاد والمثانی، ۵: ۳۶۱، رقم: ۲۹۵۴
۷۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۴۰۴، رقم: ۱۰۱۲
۸۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۷۲، رقم: ۴۷۴۷
۹۔ دیلمی، الفردوس بمأثور الخطاب، ۳: ۱۴۵، رقم: ۴۳۸۹
۱۰۔ ابن جوزی، صفة الصفوہ، ۲: ۷
۱۱۔ ابن بشکوال، غوامض الاسماء المبہمہ، ۱: ۳۳۱
۱۲۔ عسقلانی، الاصابہ فی تمییز الصحابہ، ۸: ۵۶

←

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فاطمة بَضعَة مِّنّي، يؤذيني ما آذاها، و يُنصِبُني ما أنصبها۔ (٤٥)

''حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک! فاطمہ میری جان کا حصہ ہے، اُسے تکلیف دینے والی چیز مجھے تکلیف دیتی ہے، اور اِسے مشقت میں ڈالنے والا مجھے مشقت میں ڈالتا ہے۔''

٤٦۔ عن أبي حنظلة رضی اللہ عنہ، قال: قال رسول الله ﷺ: إنما فاطمة بضعة مني، فمن آذاها فقد آذاني۔ (٤٦)

''حضرت ابو حنظلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک! فاطمہ میری جان کا حصہ ہے، جس نے اُسے ستایا اُس نے مجھے ستایا۔''

---

(٤٥) ١۔ ترمذی نے یہ حسن صحیح حدیث 'الجامع الصحیح (٥: ٦٩٨، رقم: ٣٨٦٩)' میں روایت کی ہے۔

٢۔ احمد بن حنبل، المسند، ٤: ٥

٣۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ٢: ٧٥٦، رقم: ١٣٢٧

٤۔ حاکم، المستدرک، ٣: ١٧٣، رقم: ٤٧٥١

٥۔ مقدسی، الاحادیث المختارہ، ٩: ٣١٤، ٣١٥، رقم: ٢٧٤

٦۔ عسقلانی، فتح الباری، ٩: ٣٢٩

٧۔ شوکانی، در السحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ: ٢٧٤

(٤٦) ١۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ٢: ٧٥٥، رقم: ١٣٢٤

٢۔ احمد بن حنبل نے 'فضائل الصحابہ (٢: ٧٥٦، رقم: ١٣٢٧)' میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے بھی کی ہے۔

٣۔ احمد بن حنبل، المسند، ٤: ٥

٤۔ حاکم، المستدرک، ٣: ١٧٣، رقم: ٤٧٥٠

٥۔ شیبانی، الآحاد والمثانی، ٥: ٣٦٢، رقم: ٢٩٥٧

٦۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ٢٢: ٤٠٥، رقم: ١٠١٣

٧۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ١٠: ٢٠١

فصل: ١٨

عدوّ لفاطمة سلام اللہ علیہا عدوّ للنبي ﷺ

﴿سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کا دشمن ...... مصطفیٰ ﷺ کا دشمن﴾

٤٧۔ عن زيد بن أرقم رضی اللہ عنہ، أنّ رسول الله ﷺ قال لعليّ و فاطمة و الحسن و الحسين علیہم السلام: أنا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُم، وَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُم۔ (٤٧)

''حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام سے فرمایا: میں اُس سے لڑوں گا جس سے تم لڑو گے، اور جس سے تم صلح کرو گے میں اُس سے صلح کروں گا۔''

٤٨۔ عن زيد بن أرقم رضی اللہ عنہ أن النبي ﷺ قال لفاطمة و الحسن و

---

(٤٧) ١۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ٥: ٦٩٩، رقم: ٣٨٧٠

٢۔ ابن ماجہ، السنن، ١: ٥٢، رقم: ١٤٥

٣۔ حاکم، المستدرک، ٣: ١٦١، رقم: ٤٧١٤

٤۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ٣: ٤٠، رقم: ٢٦١٩، ٢٦٢٠

٥۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ٥: ١٨٤، رقم: ٥٠٣٠، ٥٠٣١

٦۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ٥: ١٨٢، رقم: ٥٠١٥

٧۔ محب طبری، ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ: ٦٢

٨۔ ذہبی، سیر أعلام النبلاء، ٢: ١٢٥

٩۔ ذہبی، سیر أعلام النبلاء، ١٠: ٤٣٢

١٠۔ مزی، تہذیب الکمال، ١٣: ١١٢

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الحسین: أنا حَربٌ لِمَنْ حَارَبَکُمْ وَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَکُمْ۔ (۴۸)

''حضرت زید بن ارقم ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین ؓ سے فرمایا: جو تم سے لڑے گا میں اُس سے لڑوں گا اور جو تم سے صلح کرے گا میں اُس سے صلح کروں گا۔''

۴۹۔ عن أبي هریرة ؓ قال: نظر النبي ﷺ إلی عليّ و فاطمة و الحسن و الحسین، فقال أنا حَربٌ لِمَنْ حَارَبَکُمْ وَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَکُمْ۔ (۴۹)

''حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت

(۴۸) ۱۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۵: ۴۳۴، رقم: ۶۹۷۷
۲۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۳: ۱۷۹، رقم: ۲۸۵۴
۳۔ طبرانی، المعجم الصغیر، ۲: ۵۳، رقم: ۷۶۷
۴۔ ہیثمی نے 'مجمع الزوائد (۹: ۱۶۹)' میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے 'الاوسط' میں روایت کیا ہے۔
۵۔ ہیثمی، موارد الظمآن: ۵۵۵، رقم: ۲۲۴۴
۶۔ محاملی، الامالی: ۴۴۷، رقم: ۵۳۲
۷۔ ابن اثیر، اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، ۷: ۲۲۰
(۴۹) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۴۴۲
۲۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۷۶۷، رقم: ۱۳۵۰
۳۔ حاکم نے 'المستدرک (۳: ۱۶۱، رقم: ۴۷۱۳)' میں اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے جبکہ ذہبی نے اس بارے میں خاموشی اختیار کی ہے۔
۴۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۳: ۴۰، رقم: ۲۶۲۱
۵۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۷: ۱۳۷
۶۔ ذہبی، سیر أعلام النبلاء، ۲: ۱۲۲

علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین ؓ کی طرف نظرِ التفات کی اور اِرشاد فرمایا: جو تم سے لڑے گا میں اس سے لڑوں گا، جو تم سے صلح کرے گا میں اُس سے صلح کروں گا (یعنی جو تمہارا دشمن وہ میرا دشمن اور جو تمہارا دوست ہے وہ میرا بھی دوست ہے)۔''

۷۔ ذہبی، سیر أعلام النبلاء، ۳: ۲۵۷، ۲۵۸
۸۔ ہیثمی نے 'مجمع الزوائد (۹: ۱۶۹)' میں کہا ہے کہ اسے احمد اور طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس کے راوی تلید بن سلیمان کے بارے میں اختلاف ہے، جبکہ اس کے بقیہ رجال حدیث صحیح کے رجال ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل : ١٩

من أبغض أهل بیت فاطمة سلام اللہ علیہا فقد دخل النار و لعن اللہ عزوجل علیه

﴿سیدہ سلام اللہ علیہا کے گھرانے کا دُشمن منافق، لعنتی اور دوزخی ہے﴾

٥٠۔ عن أبی سعید الخدری رضی اللہ عنہ، قال: قال رسول اللہ ﷺ: من أبغضنا أهل البیت فهو منافق۔(٥٠)

’’حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہم اہلِ بیت سے بُغض رکھا تو وہ منافق ہے۔‘‘

٥١۔ عن زرّ قال: قال علیّ رضی اللہ عنہ: لا یحبنا منافق و لا یبغضنا مؤمن۔(٥١)

’’حضرت زرّ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: منافق شخص کبھی بھی ہمارے ساتھ محبت نہیں کرتا اور مومن شخص کبھی بھی ہمارے ساتھ بُغض نہیں رکھتا۔‘‘

٥٢۔ عن جابر بن عبد اللہ الأنصاری رضی اللہ عنہما قال: خطبنا رسول

(٥٠)١۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ٢: ٦٦١، رقم: ١١٢٦
٢۔ محب طبری، الریاض النضرہ فی مناقب العشرہ، ١: ٣٦٢
٣۔ محب طبری، ذخائر العقبٰی فی مناقب ذوی القربٰی: ٥١
٤۔ سیوطی، الدر المنثور فی التفسیر بالماثور، ٧: ٣٤٩
(٥١) ابن ابی شیبہ، المصنف، ٦: ٣٧٢، رقم: ٣٢١١٦

اللہ ﷺ و هو یقول: أیها الناس! من أبغضنا أهل البیت حشره اللہ یوم القیامة یهودیا۔ فقلت: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! و إن صام و صلی؟ قال: و إن صام و صلی۔(٥٢)

’’حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ اِرشاد فرمایا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: ’’جس نے ہم اہلِ بیت کے ساتھ بُغض رکھا روزِ قیامت اُس کا حشر یہودیوں کے ساتھ ہوگا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! اگرچہ وہ روزہ رکھے اور نماز (بھی) پڑھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اگر چہ وہ روزہ رکھے اور نماز (بھی) پڑھے (اِس کے باوُجود دُشمنِ اہلِ بیت ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اُس کی عبادات کو رَدّ فرما کر اُسے یہودیوں کے ساتھ اُٹھائے گا)۔‘‘

٥٣۔ عن أبی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ: و الذی نفسی بیده! لا یبغضنا أهل البیت أحد إلا أدخله اللہ النار۔(٥٣)

’’حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا: خدا کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ہم اہلِ بیت سے بُغض رکھنے

(٥٢)١۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ٤: ٢١٢، رقم: ٤٠٠٢
٢۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ٩: ١٧٢
٣۔ جرجانی، تاریخ جرجان: ٣٦٩
(٥٣)١۔ حاکم، المستدرک، ٣: ١٦٢، رقم: ٤٧١٧
٢۔ ابن حبان، الصحیح، ١٥: ٤٣٥، رقم: ٦٩٧٨
٣۔ ذہبی، سیر أعلام النبلاء، ٢: ١٢٣
حاکم کے نزدیک یہ حدیث امام مسلم کی شرائط کے مطابق صحیح ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

والا کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں کہ جسے اللہ تعالیٰ جہنم میں نہ ڈالے۔"

٥٤۔ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: قال رسول اللہ ﷺ: لو أن رجلا صف بین الرکن و المقام، فصلی و صام، ثم لقی اللہ و ہو مبغض لأہل بیت محمد دخل النار۔(٥٤)

"حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص کعبۃ اللہ کے پاس رُکنِ یمانی اور مقامِ ابراہیم کے درمیان کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور روزہ (بھی) رکھے اور پھر وہ اس حال میں مرے کہ اہلِ بیت سے بغض رکھتا ہو تو وہ شخص جہنم میں جائے گا۔"

٥٥۔ عن معاویة بن خُدیج، عن الحسن بن علیّ رضی اللہ عنہما، أنہ قال لہ: یا معاویة بن خُدیج! إیاک و بُغضَنا، فإن رسول اللہ ﷺ قال: لا یُبغِضُنا و لا یَحسُدُنا أحد إلا ذِیدَ عن الحوض یوم القیامة بِسیاطٍ من نارٍ۔(٥٥)

"حضرت معاویہ بن حدیج نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاویہ بن حدیج! ہمارے ساتھ بغض رکھنے سے بچے رہنا، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمانِ اقدس ہے: ہمارے ساتھ بغض و حسد رکھنے والا کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں کہ جسے قیامت کے دن حوضِ کوثر سے آگ کے دُرّے سے دھتکارا نہ جائے۔"

(٥٤) ١۔ محب طبری، ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی: ٥١
٢۔ فسوی، المعرفة و التاریخ، ١: ٥٠٥
(٥٥) ١۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ٣: ٣٩، رقم: ٢٤٠٥
٢۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ٣: ٨١، رقم: ٢٧٢٦

http://fb.com/ranajabirabbas

فصل: ٢٠

أسرَّ النبی ﷺ إلی فاطمة الزهراء سلام اللہ علیہا

﴿سیدہ سلام اللہ علیہا ...... رازدارِ مصطفیٰ ﷺ﴾

٥٦۔ عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت: اجتمع نساء النبی ﷺ، فلم یغادر منہنّ امرأةٌ، فجاءت فاطمة تمشی کأن مِشیتہا مشیة رسول اللہ ﷺ، فقال: مرحباً بابنتی۔ فأجلسہا عن یمینہ أو عن شمالہ، ثم إنہ أسرّ إلیہا حدیثا فبکت فاطمة، ثم إنّہ سارّہا فضحکت أیضا، فقلتُ لہا: ما یُبکیکِ؟ فقالت: ماکنتُ لأُفشِیَ سِرَّ رسولِ اللہ ﷺ۔ فقلتُ: ما رأیت کالیوم فرحاً أقربُ من حزنٍ۔ فقلتُ لہا حین بکتْ: أخَصَّکِ رسول اللہ ﷺ بحدیثہ دوننا ثم تَبکِینَ؟ و سألتہا عما قال، فقالتْ: ما کنتُ لأُفشِیَ سِرَّ رسول اللہ ﷺ۔ حتی إذا قُبِضَ سألتُہا، فقالتْ: إنّہ کان حدَّثَنی أنّ جبریل کان یعارضہ بالقرآن کل عامٍ مرّةً، و إنّہ عارَضَہ بہ فی العام مرّتین، ولا أرانی إلا قد حضر أجلی، و إنکِ أوَّلُ أہلی لُحوقا بی، و نِعمَ السلف أنا لکِ۔ فبکیتُ لذلک. ثم إنّہ سارّنی، فقال: ألا ترضَینَ أن تکونی سیدةَ نساء المؤمنینَ، أو سیدةَ نساء ہذہ الأمة۔ فضحکتُ لذلکِ۔(٥٦)

"اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی

(٥٦) ١۔ مسلم، الصحیح، ٤: ١٩٠٥، ١٩٠٦، رقم: ٢٤٥٠
٢۔ بخاری، الصحیح، ٥: ٢٣١٧، رقم: ٥٩٢٨
٣۔ ابن ماجہ، السنن، ١: ٥١٨، رقم: ١٦٢٠

←

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اکرم ﷺ کی تمام اَزواج جمع تھیں اور کوئی بھی غیر حاضر نہیں تھی۔ اِتنے میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا وہاں آ گئیں جن کی چال بالکل رسول اللہ ﷺ کے چلنے کے مشابہ تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مرحبا، (خوش آمدید) میری بیٹی! پھر اُنہیں اپنی دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا، پھر آپ ﷺ نے اُن سے چپکے سے کوئی بات کہی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں، پھر چپکے سے کوئی بات کہی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ہنسنے لگیں۔ میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آپ کس وجہ سے روئیں؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کا راز اِفشاء نہیں کروں گی۔ میں نے کہا: میں نے آج کی طرح کوئی خوشی، غم سے اتنی قریب نہیں دیکھی۔ میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمارے بغیر خصوصیت کے ساتھ آپ سے کوئی بات کی ہے، پھر بھی آپ رو رہی ہیں، اور میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا:

...... ٤۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ٤: ٢٥١، رقم: ٨٠٧٨

٥۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ٥: ٩٦، ١٤٦، رقم: ٨٣٦٨، ٨٥١٦، ٨٥١٧

٦۔ نسائی، فضائل الصحابہ، ٧٧، رقم: ٢٦٣

٧۔ نسائی، کتاب الوفاۃ: ٢٠، رقم: ٢

٨۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ٢: ٧٦٢، ٧٦٣، رقم: ١٣٤٣

٩۔ شیبانی، الآحاد والمثانی، ٥: ٣٦٨، رقم: ٢٩٦٨

١٠۔ ابن راہویہ، المسند، ١: ٦، ٧، رقم: ٥

١١۔ طبرانی نے 'المعجم الکبیر (٢٢: ٤١٦، رقم: ١٠٣٠)' میں حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

١٢۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ٢٢: ٤١٩، رقم: ١٠٣٣

١٣۔ ابن جوزی، صفة الصفوہ، ٢: ٦، ٧

١٤۔ ابن جوزی، تذکرۃ الخواص: ٢٧٨

١٥۔ ابن اثیر، اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، ٧: ٢١٨

١٦۔ ذہبی، سیر أعلام النبلاء، ٢: ١٣٠

حضور ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟ تو اُنہوں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کا راز اِفشاء نہیں کروں گی حتی کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وِصال مبارک ہو گیا تو میں نے پھر پوچھا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: آپ ﷺ نے (پہلی بار) یہ فرمایا تھا کہ جبرائیل مجھ سے ہر سال ایک بار قرآن مجید کا دَور کرتے تھے، اور اس سال اُنہوں نے مجھ سے دو (٢) بار قرآن مجید کا دَور کیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اب میرا وِصال کا وقت آ گیا ہے، اور میرے بعد میرے اہل میں سے سب سے پہلے تم مجھے ملو گی اور میں تمہارے لئے بہترین پیش رَو ہوں۔ تب میں رونے لگی، پھر آپ ﷺ نے سرگوشی کی اور فرمایا: کیا تم اس بات پر خوش نہیں کہ تم تمام مؤمن عورتوں کی سردار ہو، یا میری اِس اُمت کی عورتوں کی سردار ہو! تو میں اِس وجہ سے ہنس پڑی۔"

٥٧۔ عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت: دعا النبیُّ ﷺ فاطمة ابنته فی شَکْواه الذی قُبِضَ فیها، فسارّها بشیئ فبکتْ، ثم دعاها فسارّها فضحکتْ، قالت: فسألتُها عن ذٰلک، فقالت: سارّنی النبی ﷺ فأخبرنی: أنّه یُقبَض فی وَجَعِه الذی تُوُفِّیَ فیه، فبکیتُ، ثم سارّنی فأخبرنی: أنّی أول أهلِ بیته أتْبَعُهُ، فضحکتُ۔ (٥٧)

"حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے

(٥٧) ١۔ بخاری، الصحیح، ٣: ١٣٦١، رقم: ٣٥١١

٢۔ بخاری، الصحیح، ٣: ١٣٢٧، رقم: ٣٤٢٧

٣۔ بخاری، الصحیح، ٤: ١٦١٢، رقم: ٤١٧٠

٤۔ مسلم، الصحیح، ٤: ١٩٠٤، رقم: ٢٤٥٠

٥۔ نسائی، فضائل الصحابہ: ٧٧، رقم: ٢٦٢

٦۔ احمد بن حنبل، المسند، ٦: ٧٧

٧۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ٢: ٧٥٤، رقم: ١٣٢٢

←

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنے مرضِ وصال میں اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا اور پھر اُن سے سرگوشی فرمائی تو وہ رونے لگیں۔ پھر اُنہیں قریب بلا کر سرگوشی فرمائی تو وہ ہنس پڑیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس بارے میں سیدہ سلام اللہ علیہا سے پوچھا تو اُنہوں نے بتایا: حضور نبی اکرم ﷺ نے میرے کان میں فرمایا کہ آپ ﷺ کا اسی مرض میں وِصال ہو جائے گا۔ پس میں رونے لگی، پھر آپ ﷺ نے سرگوشی کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ میرے اہلِ بیت میں سب سے پہلے تم میرے بعد آؤ گی۔ اس پر میں ہنس پڑی۔''

۵۸۔ عن عائشة رضي الله عنها قالت: بينما أنا مع رسول الله ﷺ في بيت يلاعبني و ألاعبه إذ دخلت علينا فاطمة، فأخذ رسول الله ﷺ بيدها فأقعدها خلفه و ناجاها بشيء لا أدري ما هو، فنظرت إلى فاطمة تبكي، ثم أقبل إليّ رسول الله ﷺ فحدثني و لاعبني، ثم أقبل عليها فلاعبها و ناجاها بشيء، فنظرتُ إلى فاطمة و إذا هي تضحك، فقام رسول الله ﷺ فخرج، فقلت لفاطمة: ما الذي ناجاك به رسول الله ﷺ؟ قالت: ليس كلاماً أسرّ إلى رسول الله ﷺ أخبرك به،

٨۔ ابن حبان، الصحیح، ١٥: ٤٠٤، رقم: ٦٩٥٤
٩۔ ابو یعلی، المسند، ١٢: ١٢٣، رقم: ٦٧٥٥
١٠۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ٢٢: ٤٢٠، رقم: ١٠٣٦
١١۔ دولابی، الذریۃ الطاہرۃ: ١٠٠، رقم: ١٨٥
١٢۔ مزی، تہذیب الکمال، ٣٥: ٢٥٢
١٣۔ اصبہانی، دلائل النبوۃ: ٩٨
١٤۔ ذہبی نے 'معجم المحدثین (ص: ١٣، ١٤)' میں اسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے متفق علیہ حدیث قرار دیا ہے۔

قلت: أذكرك الله و الرحم، قالت: أخبرني: أنه مقبوض قد حضر أجله، فبكيتُ لفراق رسول الله ﷺ، ثم أقبل إليّ فناجاني: أني أوّل من لحق به من أهل بيته، فضحكت للقاء رسول الله ﷺ۔(٥٨)

''سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ گھر میں تھی، ہم آپس میں مزاح کر رہے تھے۔ اتنے میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں۔ آپ ﷺ نے اُن کا ہاتھ پکڑا اور اپنے پیچھے بٹھا لیا اور کچھ سرگوشی فرمائی۔ مجھے اس کا علم نہیں کہ کیا سرگوشی تھی۔ پھر میں نے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی طرف دیکھا تو وہ رو رہی تھیں، پھر رسول اللہ ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے، مجھ سے بات چیت کی۔ پھر اُن کی طرف متوجہ ہوئے اور اُن سے مزاح فرمایا اور سرگوشی کی۔ میں نے دیکھا کہ فاطمہ ہنس رہی ہیں۔ جب حضور نبی اکرم ﷺ اُٹھ کر باہر تشریف لے گئے تو میں نے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا سے پوچھا: آپ سے رسول اللہ ﷺ نے کیا سرگوشی فرمائی؟ وہ بولیں: جو بات آپ ﷺ نے مجھے چپکے سے بتائی، میں آپ کو نہیں بتاؤں گی۔ میں نے کہا: میں آپ کو اللہ تعالیٰ اور قرابت داری کا واسطہ دیتی ہوں۔ وہ بولیں: آپ ﷺ نے مجھے اپنی وفات کا بتایا کہ آپ کا وقت آ پہنچا ہے۔ پس میں آپ ﷺ کی جدائی پر رو پڑی، آپ ﷺ پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور مجھے چپکے سے بتایا کہ اہلِ بیت میں سے سب سے پہلے میں آپ ﷺ سے ملوں گی۔ تو میں آپ ﷺ کی ملاقات کی (آس میں) ہنس پڑی۔''

(٥٨) طبرانی، المعجم الکبیر، ٢٢: ٤٢٠، رقم: ١٠٣٥

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل : ۲۱

فاطمة سلام الله عليها شجنة من النبی ﷺ

﴿سیدہ سلام اللہ علیہا ...... شجرِ رِسالت کی شاخِ ثمر بار﴾

۵۹۔ عن المسور قال: قال رسول الله ﷺ: فاطمة شجنة منی يبسطنی ما بسطها و يقبضنی ما قبضها۔(۵۹)

"حضرت مسور ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ میری شاخِ ثمربار ہے، اس کی خوشی مجھے خوش کرتی ہے اور اُس کی پریشانی مجھے پریشان کر دیتی ہے۔"

۶۰۔ عن ابن عباس رضی الله عنهما رفعه: أنا شجرة، و فاطمة حَمْلُها، و عليٌّ لِقاحُها، و الحسن و الحسين ثَمرتها، و المُحِبُّوْنَ أهل البيت

(۵۹) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۴: ۳۳۲
۲۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۷۶۵، رقم: ۱۳۴۷
۳۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۶۸، رقم: ۴۷۴۷
۴۔ شیبانی، الآحاد والمثانی، ۵: ۳۶۲، رقم: ۲۹۵۶
۵۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۰: ۲۵، رقم: ۳۰
۶۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۴۰۵، رقم: ۱۰۱۴
۷۔ ہیثمی نے 'مجمع الزوائد (۹: ۲۰۳)' میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے، اور اُم بکر بنت مسور پر جرح کی گئی نہ کسی نے اُسے ثقہ قرار دیا، جبکہ اس کے بقیہ رجال کو ثقہ قرار دیا گیا ہے۔
۸۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۲: ۱۳۲

ورقُها، من الجَنَّة حقاً حقاً۔(۶۰)

"حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً حدیث مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "میں درخت ہوں، فاطمہ اُس کی ٹہنی ہے، علی اُس کا شگوفہ اور حسن و حسین اُس کا پھل ہیں اور اہلِ بیت سے محبت کرنے والے اُس کے پتے ہیں، یہ سب جنت میں ہوں گے، یہ حق ہے حق ہے۔"

(۶۰) ۱۔ دیلمی، الفردوس بمأثور الخطاب، ۱: ۵۲، رقم: ۱۳۵
۲۔ سخاوی، استجلاب ارتقاء الغرف بحب أقرباء الرسول ﷺ و ذوی الشرف: ۹۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۴۔ قال رسول الله ﷺ: یا أنس! أتدری ما جاءنی به جبریل من صاحب العرش؟ قال: إن الله أمرنی أن أزوج فاطمة من علیّ۔ (۶۴)

”حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے انس! کیا تم جانتے ہو کہ جبرئیل میرے پاس صاحبِ عرش کا کیا پیغام لائے ہیں؟ پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں فاطمہ کا نکاح علی سے کردوں۔“

(۶۴) ا۔ حسینی نے 'البیان و التعریف (۲: ۳۰۱، رقم: ۱۸۰۳)' میں کہا ہے کہ اسے قزوینی، خطیب بغدادی اور ابن عساکر نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔
۲۔ محب طبری، ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربیٰ: ۷۱

فصل: ۲۴

حفل زفاف فاطمة سلام الله علیها فی الملأ الأعلیٰ و مشارکة أربعین ألف ملک فیه

﴿سیدہ سلام اللہ علیہا کا ملاء اعلیٰ میں نکاح، اور چالیس ہزار ملائکہ کی شرکت﴾

۶۵۔ عن أنس رضی الله عنه، قال: بینما رسول الله ﷺ فی المسجد، إذ قال ﷺ لعلیّ: هذا جبریل یخبرنی أن الله عزوجل زوجک فاطمة، و أشهد علی تزویجک أربعین ألف ملک، و أوحی إلی شجرة طوبی أن انثری علیهم الدر والیاقوت، فنثرت علیهم الدر و الیاقوت، فابتدرت إلیه الحور العین یلتقطن من أطباق الدر و الیاقوت، فهم یتهادونه بینهم إلی یوم القیامة۔ (۶۵)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ”رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: یہ جبرئیل ہے جو مجھے یہ بتا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فاطمہ سے تمہاری شادی کر دی ہے اور تمہارے نکاح پر چالیس ہزار فرشتوں کو گواہ کے طور پر مجلسِ نکاح میں شریک کیا گیا، اور شجر ہائے طوبیٰ سے فرمایا: ان پر موتی اور یاقوت نچھاور کرو۔ پھر دلکش آنکھوں والی حوریں اُن موتیوں اور

(۶۵) ا۔ محب طبری نے 'الریاض النضرۃ فی مناقب العشرۃ (۳: ۱۴۶)' میں کہا ہے کہ اسے ملاء نے 'السیرۃ' میں روایت کیا ہے۔
۲۔ محب طبری، ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربیٰ: ۷۲

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

یاقوتوں سے تھال بھرنے لگیں، جنہیں (تقریبِ نکاح میں شرکت کرنے والے) فرشتے قیامت تک ایک دوسرے کو بطورِ تحفہ دیں گے۔''

۶۶۔ عن عليّ ؓ قال: قال رسول الله ﷺ: أتاني ملَكٌ، فقال: يا محمد! إن الله تعالى يقرأ عليک السلام، و يقول لک: إني قد زوجتُ فاطمة ابنتک من عليّ بن أبي طالب في الملأ الأعلى، فزَوِّجها منه في الأرض۔ (۶۶)

''حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ایک فرشتے نے آ کر کہا: اے محمد! اللہ تعالیٰ نے آپ پر سلام بھیجا ہے اور فرمایا ہے: ''میں نے آپ کی بیٹی فاطمہ کا نکاح ملاءِ اَعلیٰ میں علی بن اَبی طالب سے کر دیا ہے، پس آپ زمین پر بھی فاطمہ کا نکاح علی سے کر دیں۔''

(۶۶) محب طبری، ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ: ۷۲

فصل: ۲۵

دُعاء النبي ﷺ لفاطمة سلام الله عليها و ذُرّيتها

﴿سیدہ سلام اللہ علیہا اور آپ کی نسلِ مبارک کے حق میں حضور ﷺ کی دعائے برکت﴾

۶۷۔ عن أنس بن مالک ؓ، قال: دعا رسول الله ﷺ لفاطمة: اللهم! إني أعيذها بک و ذرّيتها من الشيطان الرجيم۔ (۶۷)

''حضرت انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لئے خصوصی دعا فرمائی: باری تعالیٰ! میں (اپنی) اِس (بیٹی) اور اِس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔''

۶۸۔ عن بريدة ؓ، قال: فلما كان ليلة البناء، قال: يا عليّ! لا تحدث شيئا حتى تلقاني، فدعا النبي ﷺ بماء فتوضأ منه ثم أفرغه على عليّ، فقال: اللّهم! بارک فيهما و بارک عليهما و بارک لهما في شبلهما۔

(۶۷) ۱۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۵: ۳۹۴، ۳۹۵، رقم: ۶۹۴۴
۲۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۴۰۹، رقم: ۱۰۲۱
۳۔ احمد بن حنبل نے 'فضائل الصحابہ (۲: ۷۶۲، رقم: ۱۳۴۲)' میں یہ حدیث حضرت اَسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے ذرا مختلف الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے۔
۴۔ ہیثمی، موارد الظمآن: ۵۴۹۔۵۵۱، رقم: ۲۲۲۵
۵۔ ابن جوزی نے 'تذکرۃ الخواص (ص: ۲۷۷)' میں مختصراً روایت کیا ہے۔
۶۔ محب طبری، ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ: ۶۷

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

و فی روایة عنه: و بارک لهما فی نسلهما۔ (۶۸)

''حضرت بریدہ ؓ سے روایت ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہما کی شادی کی رات حضرت علی ؓ سے فرمایا: مجھے ملے بغیر کوئی عمل نہ کرنا۔ پھر آپ ﷺ نے پانی منگوایا، اُس سے وضو کیا، پھر حضرت علی ؓ پر پانی ڈال کر فرمایا: اے اللہ! اِن دونوں کے حق میں برکت اور اِن دونوں پر برکت نازل فرما اور اِن دونوں کے لئے اِن کی اَولاد میں برکت عطا فرما۔''

حضرت بریدہ ؓ سے ہی مروی ایک دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں:
''اِن دونوں کے لئے ان کی نسل میں بھی برکت مقدر فرما دے۔''

---

(۶۸) ۱۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۷۶، رقم: ۱۰۰۸۸
۲۔ نسائی، عمل الیوم و اللیلۃ: ۲۵۳، رقم: ۲۵۸
۳۔ رویانی، المسند، ۱: ۷۷، رقم: ۳۵
۴۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲: ۲۰، رقم: ۱۱۵۳
۵۔ ابن اثیر، اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، ۷: ۲۱۷
۶۔ ابن سعد، الطبقات الکبریٰ، ۸: ۲۱
۷۔ ہیثمی نے 'مجمع الزوائد (۹: ۲۰۹)' میں کہا ہے کہ اسے بزار اور طبرانی نے روایت کیا ہے اور ان کے رجال عبدالکریم بن سلیط کے رجال ہیں، جنہیں ابن حبان نے ثقہ قرار دیا ہے۔
۸۔ عسقلانی نے 'الاصابہ فی تمییز الصحابہ (۸: ۵۶)' میں کہا ہے کہ اسے دولابی نے سندِ جید کے ساتھ روایت کیا ہے۔
۹۔ دولابی، الذریۃ الطاہرۃ: ۶۵، رقم: ۹۴
۱۰۔ محب طبری، ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ: ۴۷
۱۱۔ مزی نے 'تہذیب الکمال (۱۷: ۷۶)' میں یہ روایت ذرا مختلف الفاظ کے ساتھ بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اِسے نسائی نے 'الیوم و اللیلۃ' میں روایت کیا ہے۔

فصل: ۲۶

لم يُؤذن لعلیّ بزواجٍ ثانٍ فی حیاة فاطمة الزهراء سلام اللہ علیہا

﴿سیدہ سلام اللہ علیہا کی حیات میں حضرت علی ؓ کو دوسری شادی کی اِجازت نہ تھی﴾

۶۹۔ أن المسور بن مخرمة حدثه، أنه سمع رسول اللہ ﷺ علی المنبر، و هو يقول: إن بنی هشام بن المغیرة استأذنونی أن يُنكحوا ابنتهم، علیّ بن أبی طالب، فلا آذن لهم، ثم لا آذن لهم، ثم لا آذن لهم۔ و قال ﷺ: فإنما ابنتی بضعة منی، يَرِيبُنی ما رابها و يؤذينی ما آذاها۔ (۶۹)

''حضرت مسور بن مخرمہ ؓ نے یہ بات سنائی کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا: بنی ہشام بن مغیرہ نے اپنی بیٹی کا علی سے

---

(۶۹) ۱۔ مسلم، الصحیح، ۴: ۱۹۰۲، رقم: ۲۴۴۹
۲۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۶۹۸، رقم: ۳۸۶۷
۳۔ ابو داود، السنن، ۲: ۲۲۶، رقم: ۲۰۷۱
۴۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۶۴۳، رقم: ۱۹۹۸
۵۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۵: ۱۴۷، رقم: ۸۵۱۸
۶۔ احمد بن حنبل، المسند، ۴: ۳۲۸
۷۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۷۵۶، رقم: ۱۳۲۸
۸۔ ابو عوانہ، المسند، ۳: ۶۹، ۷۰، رقم: ۴۲۳۱
۹۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۷: ۳۰۷

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رشتہ کرنے کی مجھ سے اجازت مانگی ہے، میں ان کو اجازت نہیں دیتا، پھر میں ان کو اجازت نہیں دیتا، پھر میں ان کو اجازت نہیں دیتا۔ اور حضور ﷺ نے یہ بھی فرمایا: میری بیٹی (فاطمہ) میری جان کا حصہ ہے، اُس کی پریشانی مجھے پریشان کرتی ہے اور اُس کی تکلیف مجھے تکلیف دیتی ہے۔"

۷۰۔ أن المسور بن مخرمة قال: قال رسول الله ﷺ: إن فاطمة بضعة مني، و إني أكره أن يسوءها، و الله لا تجتمع بنت رسول الله ﷺ و بنت عدو الله عند رجل واحد۔(۷۰)

"حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک! فاطمہ میری جان کا حصہ ہے اور میں یہ بات پسند نہیں کرتا کہ کوئی شخص اسے ناراض کرے۔ خدا کی قسم کسی شخص کے پاس رسول اللہ اور دشمنِ خدا کی بیٹیاں جمع نہیں ہوسکتیں۔"

۱۰۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۱۰: ۲۸۸

۱۱۔ حکیم ترمذی، نوادر الاصول فی احادیث الرسول ﷺ، ۳: ۱۸۴

۱۲۔ ابونعیم، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، ۷: ۳۲۵

۱۳۔ ابن جوزی، صفۃ الصفوہ، ۲: ۷

۱۴۔ محب طبری، ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ: ۷۹، ۸۰

۱۵۔ ابن اثیر، اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، ۷: ۲۱۷

۱۶۔ شوکانی، در السحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ: ۲۷۴

(۷۰) ۱۔ بخاری، الصحیح، ۳: ۱۳۶۴، رقم: ۳۵۲۳

۲۔ مسلم، الصحیح، ۴: ۱۹۰۳، رقم: ۲۴۴۸

۳۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۶۴۴، رقم: ۱۹۹۹

۴۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۷۵۹، رقم: ۱۳۳۵

۵۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۵: ۴۰۷، ۴۰۸، ۵۳۵، رقم: ۶۹۵۶، ۶۹۵۷، ۷۰۶۰

←

فصل : ۲۷

ورّث النبي ﷺ أوصافه لإبناء فاطمة الزهرا سلام الله عليها

﴿اَولادِ فاطمہ سلام اللہ علیہم...... وارِثانِ اَوصافِ مصطفیٰ ﷺ﴾

۷۱۔ عن فاطمة بنت رسول الله ﷺ أنها أتت بالحسن و الحسين إلى رسول الله ﷺ في شكواه الذي توفي فيه، فقالت: يا رسول الله صلى الله عليك وسلم! هذان ابناك فورثهما شيئا، فقال: أما الحسن فله هيبتي و سؤددي، و أما حسين فله جرأتي و جودي۔(۷۱)

"سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا بنتِ رسول اللہ ﷺ بیان کرتی ہیں کہ میں حضور

۶۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۰: ۱۸، ۱۹، رقم: ۱۸، ۱۹

۷۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۴۰۵، رقم: ۱۰۱۳

۸۔ طبرانی، المعجم الصغیر، ۲: ۷۳، رقم: ۸۰۴

۹۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۹: ۲۰۳

۱۰۔ دولابی، الذریۃ الطاہرہ: ۴۷، ۴۸، رقم: ۵۶

(۷۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۴۲۳، رقم: ۱۰۴۱

۲۔ طبرانی نے 'المعجم الاوسط (۶: ۲۲۲، ۲۲۳، رقم: ۶۲۴۵)' میں اس حدیث کو حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

۳۔ شیبانی، الآحاد والمثانی، ۱: ۲۹۹، رقم: ۴۰۸

۴۔ شیبانی، الآحاد والمثانی، ۵: ۳۷۰، رقم: ۲۹۷۱

۵۔ ہیثمی نے 'مجمع الزوائد (۹: ۱۸۵)' میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے، جبکہ میں اس کے راویوں کو نہیں جانتا۔

←

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نبی اکرم ﷺ کے مرضِ وصال میں حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو لے کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! یہ دونوں آپ کے بیٹے ہیں، انہیں کسی چیز کا وارث بنا دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حسن کے لئے میری ہیبت (رُعب) اور سرداری ہے، جبکہ حسین کے لیے میری جرأت اور سخاوت ہے۔"

۶۔ عسقلانی، الاصابہ فی تمییز الصحابہ، ۷: ۶۷۳
۷۔ عسقلانی، تہذیب التہذیب، ۲: ۲۹۹
۸۔ مزی، تہذیب الکمال، ۶: ۴۰۰
۹۔ ہندی، کنز العمال، ۱۲: ۱۱۷، رقم: ۳۴۲۷۲

فصل : ۲۸

ذُرية فاطمة سلام اللہ علیہا ذُرية النبی ﷺ

﴿اَولادِ فاطمہ سلام اللہ علیہم ...... ذُرّیتِ مصطفیٰ ﷺ﴾

۷۲۔ عن فاطمة الزهراء رضی اللہ عنہا، قالت: قال رسول اللہ ﷺ: كل بني أمٍّ يَنْتَمُوْنَ إلى عصبة إلا ولد فاطمة، فأنا وَلِيُّهُم، و أنا عصبتهم۔ (۷۲)

"حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر ماں کی اَولاد اپنے باپ کی طرف منسوب ہوتی ہے، سوائے فاطمہ کی اَولاد کے۔ پس میں ہی اُن کا ولی ہوں اور میں ہی اُن کا نسب ہوں۔"

(۷۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۳: ۴۴، رقم: ۲۶۳۲
۲۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۴۲۳، رقم: ۱۰۴۲
۳۔ ابو یعلیٰ، المسند، ۱۲: ۱۰۹، رقم: ۶۷۴۱
۴۔ دیلمی، الفردوس بمأثور الخطاب، ۳: ۲۶۴، رقم: ۴۷۸۷
۵۔ خطیب بغدادی کی 'تاریخ بغداد (۱۱: ۲۸۵)' میں بیان کردہ روایت میں وَلِیُّهُم کی بجائے أبُوْهُم (اُن کا باپ) کے الفاظ ہیں۔
۶۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۴: ۲۲۴
۷۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۹: ۱۷۲، ۱۷۳
۸۔ مزی، تہذیب الکمال، ۱۹: ۴۸۳
۹۔ ہندی، کنز العمال، ۱۲: ۱۱۶، رقم: ۳۴۲۶۶
۱۰۔ سخاوی، استجلاب ارتقاء الغرف بحب أقرباء الرسول ﷺ و ذوی الشرف: ۱۲۹
۱۱۔ صنعانی، سبل السلام، ۴: ۹۹
۱۲۔ مناوی، فیض القدیر، ۵: ۱۷
۱۳۔ عجلونی، کشف الخفاء و مزیل الالباس، ۲: ۱۵۷، رقم: ۱۹۶۸

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۳۔ عن عمر رضی اللہ عنہ، قال: سمعتُ رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يقول: كل بني أنثى فإن عصبتهم لأبيهم ما خلا ولد فاطمة، فإني أنا عصبتهم و أنا أبوهم۔ (۷۳)

’’حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ہر عورت کی اولاد کا نسب اپنے باپ کی طرف سے ہوتا ہے سوائے اولادِ فاطمہ کے، کہ میں ہی اُن کا نسب ہوں اور میں ہی اُن کا باپ ہوں۔‘‘

۷۴۔ عن جابر رضی اللہ عنہ، قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: لكل بني أم عصبة ينتمون إليهم إلا ابني فاطمة، فأنا وليهما و عصبتهما۔ (۷۴)

’’حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر ماں کی اَولاد کا عصبہ (باپ) ہوتا ہے جس کی طرف وہ منسوب ہوتی ہے، سوائے فاطمہ کے بیٹوں کے، کہ میں ہی اُن کا ولی اور میں ہی اُن کا نسب ہوں۔‘‘

(۷۳) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۳:۴۴، رقم: ۲۶۳۱
۲۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲:۶۲۶، رقم: ۱۰۷۰
۳۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۴:۲۲۴
۴۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۶:۳۰۱
۵۔ سخاوی نے ’اِستجلاب اِرتقاء الغرف بحب أقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و ذوي الشرف (ص:۱۲۷)‘ میں طبرانی کی بیان کردہ روایت نقل کی ہے، اور اس کے رجال کو ثقہ قرار دیا ہے۔
۶۔ حسینی، البیان والتعریف، ۲:۱۴۴، رقم: ۱۳۱۴
۷۔ شوکانی، نیل الاوطار شرح منتقی الاخبار، ۶:۱۳۹
۸۔ مناوی، فیض القدیر، ۵:۱۷
(۷۴) ۱۔ حاکم، المستدرک، ۳:۱۷۹، رقم: ۴۷۷۰
۲۔ سخاوی، اِستجلاب اِرتقاء الغرف بحب أقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و ذوی الشرف: ۱۳۰

http://fb.com/ranajabirabbas

فصل: ۲۹

ينقطع كل نسب و سبب يوم القيامة إلا نسب فاطمة سلام اللہ علیہا و سببها

﴿روزِ محشر نسبِ فاطمہ سلام اللہ علیہا کے سوا ہر نسب منقطع ہو جائے گا﴾

۷۵۔ عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ: إني سمعت رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يقول: كل نسب و سبب ينقطع يوم القيامة إلا ما كان من سببي و نسبي۔ (۷۵)

’’حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ’’میرے نسب اور رشتہ کے سوا قیامت کے

(۷۵) ۱۔ حاکم، المستدرک، ۳:۱۵۳، رقم: ۴۶۸۴
۲۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۶۲۵، ۶۲۶، رقم: ۱۰۶۹، ۱۰۷۰
۳۔ احمد بن حنبل نے ’فضائل الصحابہ (۲:۷۵۸، رقم:۱۳۳۳)‘ میں یہ حدیث مسور بن مخرمہ سے بھی روایت کی ہے۔
۴۔ بزار، المسند، ۱:۳۹۷، رقم: ۲۷۴
۵۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۳:۴۴، ۴۵، رقم: ۲۶۳۳، ۲۶۳۴
۶۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۵:۳۷۶، رقم: ۵۶۰۶
۷۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۶:۳۵۷، رقم: ۶۶۰۹
۸۔ دیلمی، الفردوس بمأثور الخطاب، ۳:۲۵۵، رقم: ۴۷۵۵
۹۔ مقدسی، الأحادیث المختارہ، ۱: ۱۹۸، رقم: ۱۰۲
۱۰۔ ہیثمی نے ’مجمع الزوائد (۹:۱۷۳)‘ میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے ’الأوسط‘ اور ’الکبیر‘ میں روایت کیا ہے، اور اس کے رجال ثقہ ہیں۔
۱۱۔ عبدالرزاق، المصنف، ۶:۱۶۳، ۱۶۴، رقم: ۱۰۳۵۴

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

دن ہر نسب اور رشتہ منقطع ہو جائے گا۔“

٧٦۔ عن عبد الله بن الزبير رضی الله عنه، قال: قال رسول الله ﷺ: كل نسب و صهر منقطع يوم القيامة إلا نسبي و صهري۔ (٧٦)

”حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

١٢۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ٧: ٦٣، ٦٤، ١١٤

١٣۔ ابن سعد، الطبقات الکبریٰ، ٨: ٤٦٣

١٤۔ دولابی، الذریۃ الطاہرہ: ١١٥، ١١٦

١٥۔ ابونعیم، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، ٧: ٣١٤

١٦۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ٦: ١٨٢

١٧۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ٣: ٢٥٦

١٨۔ سخاوی، إستجلاب إرتقاء الغرف بحب أقرباء الرسول ﷺ و ذوی الشرف: ١٢٦، ١٢٧، ١٢٩

١٩۔ حسینی، البیان والتعریف، ١: ٢٠٥، رقم: ١٣١٦

(٧٦) ١۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ٤: ٢٥٧، رقم: ٤١٣٢

٢۔ طبرانی نے ’المعجم الکبیر (١١: ٢٤٣، رقم: ١١٦٢١)‘ میں اِس مفہوم کی روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے لی ہے۔

٣۔ طبرانی نے ’المعجم الکبیر (٢٠: ٢٧، رقم: ٣٣)‘ میں حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث بھی بیان کی ہے۔

٤۔ خلال نے ’السنۃ (٢: ٤٣٣، ٦٥٥)‘ میں مسور بن مخرمہ سے مروی حدیث کی إسناد کو حسن قرار دیا ہے۔

٥۔ خطیب بغدادی نے ’تاریخ بغداد (١٠: ٢٧١)‘ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔

٦۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ١٠: ١٧

٧۔ عسقلانی، تلخیص الحبیر، ٣: ١٤٣، رقم: ١٤٧٧

نے فرمایا: قیامت کے دن ہر نسب و تعلق منقطع ہو جائے گا سوائے میرے نسب اور تعلق کے۔“

٧٧۔ عن ابن عباس رضی الله عنهما أن رسول الله ﷺ قال: كل سبب و نسب منقطع يوم القيامة إلا سببي و نسبي۔ (٧٧)

”حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے رشتہ اور نسب کے سوا قیامت کے دن ہر رشتہ اور نسب منقطع ہو جائے گا۔“

(٧٧) ١۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ١١: ٢٤٣، رقم: ١١٦٢١

٢۔ ہیثمی نے ’مجمع الزوائد (٩: ١٧٣)‘ میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس کے رجال ثقہ ہیں۔

٣۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ١٠: ٢٧١

٤۔ سخاوی، إستجلاب إرتقاء الغرف بحب أقرباء الرسول ﷺ و ذوی الشرف: ١٣٣

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل : ۳۰

إنّها أول أهلِ النبی ﷺ لحوقاً به بعد وفاته

﴿وِصالِ مصطفیٰ ﷺ کے بعد سب سے پہلے سیدہ سلام اللہ علیہا ہی آپ ﷺ سے ملیں﴾

۷۸۔ عن عائشة رضی الله عنها، قالت: دعا النبیُّ ﷺ فاطمة ابنتَهُ فی شَکْواهُ التی قُبِضَ فیها، فسارّها بشیءٍ فبکت، ثم دعاها فسارّها فضحکتْ، قالت: فسألتُها عن ذٰلک، فقالت: سارّنی النبیُّ ﷺ فأخبرنی أنه یُقبَضُ فی وجَعِهِ الذی تُوُفّی فیه، فبکیتُ، ثم سارّنی فأخبرنی أنّی أوّلُ أهلِ بیته أتبَعُه، فضحکْتُ۔(۷۸)

’’اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ

(۷۸) ۱۔ بخاری، الصحیح، ۳: ۱۳۲۷، ۱۳۶۱، رقم: ۳۴۲۷، ۳۵۱۱
۲۔ بخاری، الصحیح، ۴: ۱۶۱۲، رقم: ۴۱۷۰
۳۔ مسلم، الصحیح، ۴: ۱۹۰۴، رقم: ۲۴۵۰
۴۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۵: ۹۵، رقم: ۸۳۶۶
۵۔ نسائی، فضائل الصحابہ: ۷۷، رقم: ۲۶۲
۶۔ احمد بن حنبل، المسند، ۶: ۲۴۰، ۲۸۲
۷۔ احمد بن حنبل، نے ’المسند (۶: ۲۸۳)‘ میں یہی حدیث جعفر بن عمرو بن اُمیہ سے بھی روایت کی ہے۔
۸۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۷۵۴، رقم: ۱۳۲۲
۹۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۵: ۴۰۳، رقم: ۶۹۵۴
۱۰۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۸۸، رقم: ۳۲۲۷۰
۱۱۔ ابو یعلی، المسند، ۱۲: ۱۲، رقم: ۶۷۵۵

←

http://fb.com/ranajabirabbas

نے اپنی صاحبزادی سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کو اپنے مرضِ وِصال میں بلایا، پھر سرگوشی کے انداز میں اُن سے کوئی بات کہی تو وہ رونے لگیں، پھر نزدیک بلا کر سرگوشی کی تو وہ ہنس پڑیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اِس بارے میں اُن سے پوچھا تو اُنہوں نے بتایا: حضور نبی اکرم ﷺ نے سرگوشی کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ اسی مرض میں میری وفات ہو جائے گی تو میں رونے لگی، پھر آپ ﷺ نے سرگوشی کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ ان کے گھر والوں میں سب سے پہلی میں ہوں جو آپ ﷺ کے پیچھے آپ ﷺ سے جا ملوں گی، تو میں ہنس پڑی۔‘‘

۷۹۔ عن عائشة رضی الله عنها، عن فاطمة رضی الله عنها: أن النبی ﷺ قال لها: أنتِ أوّلُ أهلی لُحوقاً بی، فضحکتُ لذالک۔(۷۹)

’’حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے یہ روایت کی کہ حضور نبیٔ اکرم ﷺ نے اُنہیں فرمایا: میرے اہلِ بیت میں سے (میرے وصال کے بعد) تم سب سے پہلے مجھے ملو گی، تو میں اس خوشی پر ہنس پڑی۔‘‘

۸۰۔ عن ابن عباس رضی الله عنهما، قال: قال رسول الله ﷺ لفاطمة رضی الله عنها: أنتِ أوّلُ أهلی لحوقاً بی۔(۸۰)

’’حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ

۱۲۔ حکیم ترمذی، نوادر الاصول فی احادیث الرسول ﷺ، ۳: ۱۸۲
۱۳۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۴۲۱، رقم: ۱۰۳۷
۱۴۔ ابن سعد، الطبقات الکبریٰ، ۲: ۲۴۷
۱۵۔ ذہبی، سیر أعلام النبلاء، ۲: ۱۳۱
(۷۹) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۷: ۲۶۹، رقم: ۳۵۹۸۰
۲۔ شیبانی، الآحاد والمثانی، ۵: ۳۵۷، ۳۵۸، رقم: ۲۹۴۲۔ ۲۹۴۵
(۸۰) ۱۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۷۶۴، رقم: ۱۳۴۵

←

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میرے گھر والوں میں سے سب سے پہلے تو مجھ سے ملے گی۔''

۸۱۔ عن ابن عباس ﷺ، قال: لما نزلت ﴿إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللهِ وَ الْفَتْحُ﴾ دعا رسول الله ﷺ فاطمة، فقال: قد نعيت إلي نفسي، فبكت، فقال: لا تبكي، فإنك أول أهلي لاحق بي، فضحكت فرآها بعض أزواج النبي ﷺ، فقلن: يا فاطمة! رأيناك بكيت، ثم ضحكت، قالت: إنه أخبرني أنه قد نعيت إليه نفسه فبكيت، فقال لي: لا تبكي، فإنك أول أهلي لاحق بي فضحكت۔(۸۱)

''حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جب آیت ...... جب اللہ کی مدد اور فتح آ پہنچے ...... نازل ہوئی تو حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا اور فرمایا: میری وفات کی خبر آ گئی ہے۔ وہ رو پڑیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مت رو، بے شک تو میرے گھر والوں میں سب سے پہلے مجھ سے آ ملے گی؛ تو وہ ہنس پڑیں، اس بات کو آپ ﷺ کی بعض بیویوں نے بھی دیکھا۔ اُنہوں نے کہا: فاطمہ! (کیا ماجرا ہے)، ہم نے تجھے پہلے روتے اور پھر ہنستے ہوئے دیکھا؟ وہ بولیں: حضور ﷺ نے مجھے بتایا: میری وفات کا وقت آ پہنچا ہے۔ (اِس پر) میں رو پڑی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: مت رو، تو میرے خاندان میں سے سب سے پہلے مجھے ملنے والی ہے، تو میں ہنس پڑی۔''

...... ۲۔ احمد بن حنبل نے 'العلل و معرفۃ الرجال (۲: ۳۰۸، رقم: ۲۸۲۸)' میں جعفر بن عمر بن اُمیہ سے بھی روایت کی ہے۔

۳۔ ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیا، ۲: ۴۰

(۸۱) ۱۔ دارمی، السنن، ۱: ۵۱، رقم: ۷۹

۲۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۴: ۵۶۱

فصل: ۳۱

إنها علمت بوفاتها

﴿سیدہ سلام اللہ علیہا کا اپنے وِصال سے باخبر ہونا﴾

۸۲۔ عن أم سلمى رضی اللہ عنہا قالت: اشتكت فاطمة شكواها التي قبضت فيه، فكنت أمرضها فاصبحت يوما كامثل ما رأيتها في شكواها تلك، قالت: و خرج علي لبعض حاجته، فقالت: يا أمه! اسكبي لي غسلا، فسكبت لها غسلا فاغتسلت كاحسن ما رأيتها تغتسل، ثم قالت: يا أمه! اعطيني ثيابي الجدد، فاعطيتها فلبستها، ثم قالت: يا أمه! قدمي لي فراشي وسط البيت، ففعلت و اضطجعت و استقبلت القبلة و جعلت يدها تحت خدها، ثم قالت: يا أمه! اني مقبوضة الآن و قد تطهرت، فلا يكشفني أحد فقبضت مكانها، قالت: فجاء عليّ فاخبرته۔(۸۲)

''حضرت اُم سلمٰی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا اپنی

(۸۲) ۱۔ احمد بن حنبل، ۶: ۴۶۱، ۴۶۲

۲۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۶۲۹، ۷۲۵، رقم: ۱۰۷۴، ۱۲۴۳

۳۔ دولابی، الذریۃ الطاہرہ، ۱۱۳

۴۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۹: ۲۱۱

۵۔ زیلعی، نصب الرایہ، ۲: ۲۵۰

۶۔ محب طبری، ذخائر العقبٰی فی مناقب ذوی القربٰی: ۱۰۳

۷۔ ابن اثیر، اُسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، ۷: ۲۲۱

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرضِ موت میں مبتلا ہوئیں تو میں اُن کی تیمار داری کرتی تھی۔ مرض کے اِس پورے عرصہ کے دوران جہاں تک میں نے دیکھا ایک صبح اُن کی حالت قدرے بہتر تھی۔ حضرت علی علیہ السلام کسی کام سے باہر گئے۔ سیدہ نے کہا: اماں! میرے غسل کرنے کے لئے پانی لائیں۔ میں پانی لائی، آپ نے، جہاں تک میں نے دیکھا، بہترین غسل کیا۔ پھر بولیں: اماں جی! مجھے نیا لباس دیں۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ آپ قبلہ رخ ہو کر لیٹ گئیں۔ ہاتھ مبارک رُخسار مبارک کے نیچے کر لیا۔ پھر فرمایا: اماں جی! اب میری وفات ہوگی، میں پاک ہو چکی ہوں، لہٰذا کوئی مجھے عریاں نہ کرے۔ پس اُسی جگہ آپ رضی اللہ عنہا کی وفات ہوگئی۔

''اُمّ سلمیٰ کہتی ہیں: پھر حضرت علی کرم اللہ وجہہ تشریف لائے تو میں نے اُنہیں سیدہ کے وِصال کی اِطلاع دی۔''

فصل: ۳۲

غضّ أهل الجمع أبصارها عند مرور فاطمة الزهراء سلام الله عليها يوم القيامة إكراماً لها

﴿روزِ قیامت سیدہ سلام اللہ علیہا کی آمد پر سب اہلِ محشر نگاہیں جھکا لیں گے﴾

۸۳۔ عن عليّ عليه السلام، قال: سمعتُ النبي ﷺ يقول: إذا كان يوم القيامة نادى مناد من وراء الحجاب: يا أهل الجمع! غضوا أبصاركم عن فاطمة بنت محمد ﷺ حتى تمر۔ (۸۳)

''حضرت علی علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن ایک نداء دینے والا پردے کے پیچھے سے آواز دے گا: اے اہلِ محشر! اپنی نگاہیں جھکا لو تا کہ فاطمہ بنت محمد مصطفیٰ ﷺ گزر جائیں۔''

۸۴۔ عن عليّ عليه السلام، قال: قال النبي ﷺ: إذا كان يوم القيامة، قيل: يا أهل الجمع! غضوا أبصاركم لتمر فاطمة بنت رسول الله ﷺ فتمر و عليها ريطتان خضراوان۔

(۸۳) ۱۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۶۶، رقم: ۴۷۲۸
۲۔ محب طبری، ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ: ۹۴
۳۔ ابن اثیر، اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، ۷: ۲۲۰
۴۔ عجلونی، کشف الخفاء و مزیل الالباس، ۱: ۱۰۱، رقم: ۲۶۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قال أبو مسلم: قال لی قلابة و کان معنا عبد الحمید أنه قال:

حمراوان۔(۸۴)

’’حضرت علی ؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہو گا تو کہا جائے گا: اے اہلِ محشر! اپنی نگاہیں جھکا لو تاکہ اللہ کے رسول ﷺ کی بیٹی فاطمۃ الزہراء گزر جائیں۔ پس وہ دو سبز چادروں میں لپٹی ہوئی گزر جائیں گی۔

’’ابو مسلم نے کہا: مجھے قلابہ نے کہا، اور ہمارے ساتھ عبد الحمید بھی تھا، کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا: (سیدہ سلام اللہ علیہا) دو سرخ چادروں (میں لپٹی ہوئی گزر جائیں گی)۔‘‘

۸۵۔ عن عائشة رضی اللہ عنہا، قالت: قال النبی ﷺ: ینادی مناد یوم القیامة: غضوا أبصارکم حتی تمر فاطمة بنت محمد النبی ﷺ۔(۸۵)

’’حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روزِ قیامت ایک ندا دینے والا آواز دے گا: اپنی نگاہیں جھکا لو تاکہ فاطمہ بنت

(۸۴)۱۔ حاکم، المستدرک، ۳:۱۷۵، رقم: ۴۷۵۷
۲۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲:۷۶۳، رقم: ۱۳۴۴
۳۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱:۱۰۸، رقم: ۱۸۰
۴۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲:۴۰۰، رقم: ۹۹۹
۵۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۳:۳۵، رقم: ۲۳۸۶
۶۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۹:۲۱۲
(۸۵)۱۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۸:۱۴۲
۲۔ محب طبری، ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ: ۹۴

محمد مصطفیٰ ﷺ گزر جائیں۔‘‘

۸۶۔ عن أبی هریرة ؓ ...... مرفوعا ...... إذا کان یوم القیامة نادی مناد من بُطنان العرش: یا أهل الجمع! نکسوا رؤسکم و غضوا أبصارکم حتی تجوز فاطمة إلی الجنة۔(۸۶)

’’حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ روزِ قیامت عرش کی گہرائیوں سے ایک ندا دینے والا آواز دے گا: اے محشر والو! اپنے سروں کو جھکا لو اور اپنی نگاہیں نیچی کر لو تاکہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا جنت کی طرف گزر جائیں۔‘‘

(۸۶)۱۔ عجلونی، کشف الخفاء و مزیل الالباس، ۱:۱۰۱، رقم: ۲۶۳
۲۔ ہندی، کنز العمال، ۱۲:۱۰۶، رقم: ۳۴۲۱۱
۳۔ ہندی نے ’کنز العمال (۱۲:۱۰۶، رقم: ۳۴۲۱۰)‘ میں کہا ہے کہ اسے ابو بکر نے ’الغیلانیات‘ میں حضرت ابو ایوب انصاری ؓ سے روایت کیا ہے۔
۴۔ خطیب بغدادی نے ’تاریخ بغداد (۸:۱۴۱)‘ میں الفاظ کے معمولی اختلاف کے ساتھ یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے۔
۵۔ ہیتمی نے ’الصواعق المحرقة (۲:۵۵۷)‘ میں کہا ہے کہ اسے ابو بکر نے ’الغیلانیات‘ میں روایت کیا ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل : ۳۳

منظر مرور فاطمة سلام الله عليها على الصراط مع سبعين ألف جارية من الحور العين

﴿سیدہ سلام اللہ علیہا کا ستر ہزار حوروں کے جھرمٹ میں پل صراط سے گزرنے کا منظر﴾

۸۷۔ عن أبي أيوب الأنصاري رضی اللہ عنہ: إذا كان يوم القيامة نادى منادٍ من بطنان العرش: يا أهل الجمع! نكّسوا رؤسكم و غضّوا أبصاركم حتى تمرّ فاطمة بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم على الصراط، فتمرّ و معها سبعون ألف جارية من الحور العين كالبرق اللامع۔ (۸۷)

''حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: روزِ قیامت عرش کی گہرائیوں سے ایک ندا دینے والا آواز دے گا: اے محشر والو! اپنے سروں کو جھکا لو اور اپنی نگاہیں نیچی کرلو تاکہ فاطمہ بنت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پل صراط سے گزر جائیں۔

(۸۷) ۱۔ محبّ طبری نے 'ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ (ص:۹۴)' میں کہا ہے کہ اِسے حافظ ابوسعید نقاش نے 'فوائد العراقیین' میں روایت کیا ہے۔
۲۔ ہندی، کنز العمال، ۱۲:۱۰۵، ۱۰۶، رقم:۳۴۲۰۹، ۳۴۲۱۰
۳۔ ابن جوزی نے 'تذکرۃ الخواص (ص: ۲۷۹)' میں ذرا مختلف الفاظ کے ساتھ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔
۴۔ ہیتمی نے 'الصواعق المحرقۃ (۲:۵۵۷)' میں کہا ہے کہ اِسے ابوبکر نے 'الغیلانیات' میں روایت کیا ہے۔
۵۔ مناوی، فیض القدیر، ۱:۴۲۰، ۴۲۹

http://fb.com/ranajabirabbas

پس آپ گزر جائیں گی اور آپ کے ساتھ حورِعین میں سے چمکتی بجلیوں کی طرح ستر ہزار خادمائیں ہوں گی۔''

۸۸۔ عن عليّ رضی اللہ عنہ، قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: تُحشر ابنتي فاطمة يوم القيامة و عليها حُلة الكرامة قد عجنت بماء العيون، فتنظر إليها الخلائق، فيتعجّبون منها، ثم تُكسى حُلة من حُلل الجنة [تشتمل] على ألف حلة مكتوب [عليها] بخط أخضر: أدخِلوا بنة محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الجنة على أحسن صورة و أكمل هيبة و أتم كرامة و أوفر حظ۔ فتُزَفّ إلى الجنة كالعروس حولها سبعون ألف جارية۔

''سیدنا علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری بیٹی فاطمہ قیامت کے دن اِس طرح اُٹھے گی کہ اُس پر عزت کا جوڑا ہوگا، جسے آبِ حیات سے دھویا گیا ہے۔ ساری مخلوق اُسے دیکھ کر دنگ رہ جائے گی، پھر اُسے جنت کا لباس پہنایا جائے گا، جس کا ہر حُلّہ ہزار حُلّوں پر مشتمل ہوگا۔ ہر ایک پر سبز خط سے لکھا ہوگا: محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کو اَحسن صورت، اَکمل ہیبت، تمام تر کرامت اور وافر تر عزت کے ساتھ جنت میں لے جاؤ۔ پس آپ کو دُلہن کی طرح سجا کر ستر ہزار حوروں کے جھرمٹ میں جنت کی طرف لایا جائے گا۔''

(۸۸) محبّ طبری، ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ:۹۵

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل : ٣٤

تُحمل فاطمة سلام اللہ علیہا علی ناقة النبی ﷺ یوم القیامة

﴿روزِ قیامت سیدہ سلام اللہ علیہا حضور ﷺ کی سواری پر بیٹھیں گی﴾

٨٩۔ عن علیّ بن أبی طالب رضی اللہ عنہ، قال: قال رسول اللہ ﷺ: إذا کان یوم القیامة حُملت علی البراق و حُملت فاطمة علی ناقة العضباء۔(٨٩)

”حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن مجھے براق پر اور فاطمہ کو میری سواری عضباء پر بٹھایا جائے گا۔“

٩٠۔ عن أبی هریرة رضی اللہ عنہ، قال: قال رسول الله ﷺ: تبعث الأنبیاء یوم القیامة علی الدواب لیوافوا بالمؤمنین من قومهم المحشر، و یبعث صالح علی ناقته، و أبعث علی البراق خطوها عند أقصی طرفها، و تبعث فاطمة أمامی۔(٩٠)

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: انبیائے کرام قیامت کے دن اپنی اپنی سواری کے جانوروں پر سوار ہو کر اپنی قوم میں سے ایمان والوں کے ساتھ میدانِ محشر میں تشریف لائیں گے، اور صالح (علیہ السلام) اپنی اونٹنی پر لائے جائیں گے اور مجھے (مخصوص سواری) براق پر لایا

(٨٩) ابن عساکر، تاریخ دمشق الکبیر، ١٠: ٣٥٣

(٩٠) حاکم نے ’المستدرک (٣: ١٦٦، رقم: ٤٧٢٧)‘ میں کہا ہے کہ یہ حدیث امام مسلم کی شرائط کے مطابق صحیح ہے۔

جائے گا، جس کا قدم اُس کی منتہائے نگاہ پر پڑے گا اور میرے آگے فاطمہ ہوگی۔“

٩١۔ عن بُریدة رضی اللہ عنہ، قال مُعاذ بن جبل رضی اللہ عنہ: یا رسول اللہ صلی اللہ علیك و سلم! و أنت علی العضباء؟ [قال: أنا] علی البُراق یخصنی اللہ به من بین الأنبیاء، و فاطمة ابنتی علی العضباء۔(٩١)

”حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! کیا آپ روزِ قیامت اپنی اونٹنی عضباء پر سوار ہو کر گزریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اُس براق پر سوار ہوں گا جو نبیوں میں خصوصی طور پر صرف مجھے عطا ہوگا، (مگر) میری بیٹی فاطمہ میری سواری عضباء پر ہوگی۔“

(٩١) ١۔ ابن عساکر، تاریخ دمشق الکبیر، ١٠: ٣٥٢، ٣٥٣

٢۔ ہندی نے ’کنز العمال (١١: ٤٩٩، رقم: ٣٢٣٤٠)‘ میں کہا ہے کہ اسے ابونعیم اور ابن عساکر نے روایت کیا ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل : ٣٥

فاطمة سلام الله عليها علاقة لميزان الآخرة

﴿سیدہ سلام اللہ علیہا اُخروی ترازو کا دستہ ہیں﴾

٩٢۔ عن ابن عباس رضي الله عنه، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: أنا ميزان العلم، و عليّ كفتاه، و الحسن و الحسين خيوطه، و فاطمة علاقته، و الأئمة من بعدي عموده يوزن به أعمال المحبّين لنا و المبغضين لنا۔ (٩٢)

"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں علم کا ترازو ہوں، علی اُس کا پلڑا ہے، حسن اور حسین اُس کی رسیاں ہیں، فاطمہ اُس کا دستہ ہے، اور میرے بعد ائمہ اطہار (اُس ترازو کی) عمودی سلاخ ہیں، جس کے ذریعے ہمارے ساتھ محبت کرنے والوں اور بغض رکھنے والوں کے اَعمال تولے جائیں گے۔"

(٩٢) ١۔ دیلمی، الفردوس بمأثور الخطاب، ١: ٤٤، رقم: ١٠٧
٢۔ عجلونی نے 'کشف الخفاء و مزیل الالباس (١: ٢٣٦)' میں کہا ہے کہ دیلمی نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوع روایت بیان کی ہے۔

فصل : ٣٦

أول من يدخل الجنة مع النبي صلى الله عليه وآله وسلم فاطمة سلام الله عليها و زوجها و ابناها

﴿سیدہ سلام اللہ علیہا اور اُن کا گھرانہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگا﴾

٩٣۔ عن عليّ رضي الله عنه، قال: أخبرني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: أن أول من يدخل الجنة أنا و فاطمة و الحسن و الحسين۔ قلت: يا رسول الله صلى الله عليك وسلم! فمحبونا؟ قال: من ورائكم۔ (٩٣)

"حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بتایا: (میرے ساتھ) سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والوں میں، مَیں، فاطمہ، حسن اور حسین ہونگے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! ہم سے محبت کرنے والے کہاں ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پیچھے ہوں گے۔"

٩٤۔ عن أبي هريرة رضي الله عنه، قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: أول شخص يدخل

(٩٣) ١۔ حاکم، المستدرک، ٣: ١٦٤، رقم: ٤٧٢٣
٢۔ ابن عساکر، تاریخ دمشق الکبیر، ١٤: ١٧٣
٣۔ ہندی، کنز العمال، ١٢: ٩٨، رقم: ٣٤١٦٦
٤۔ ہیتمی نے 'الصواعق المحرقہ (٢: ٤٤٨)' میں کہا ہے کہ اسے ابن سعد نے روایت کیا ہے۔
٥۔ محب طبری، ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی: ٢١٤

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الجنة فاطمة۔(٩٤)

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والی ہستی فاطمہ ہوگی۔"

٩٥۔ عن أبي يزيد المدنيّ، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: أول شخص يدخل الجنة: فاطمة بنت محمد، و مثلها في هذه الأمة مثل مريم في بني اسرائيل۔(٩٥)

"حضرت ابو یزید مدنی سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں داخل ہونے والوں میں سب سے پہلے میری بیٹی فاطمہ ہوگی، اور (میری) اِس اُمت میں وہ ایسی ہیں جیسے بنی اسرائیل میں مریم۔"

(٩٤) ١۔ ذہبی نے 'میزان الاعتدال فی نقد الرجال (٤: ٣٥١)' میں کہا ہے کہ اسے ابو صالح مؤذن نے 'مناقب فاطمہ' میں روایت کیا ہے۔
٢۔ عسقلانی نے بھی 'لسان المیزان (٤: ١٦)' میں ایسا کہا ہے۔

(٩٥) ١۔ قزوینی، التدوین فی أخبار قزوین، ١: ٤٥٧
٢۔ ہندی، کنز العمال، ١٢: ١١٠، رقم: ٣٤٢٣٤

فصل: ٣٧

مسكنها يوم القيامة في قبة بيضاء سقفها عرش الرحمٰن

﴿روزِ قیامت سیدہ سلام اللہ علیہا کا مسکن عرشِ خداوندی کے نیچے سفید گنبد ہوگا﴾

٩٦۔ عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: إن فاطمة و عليا و الحسن والحسين في حظيرة القدس في قبة بيضاء سقفها عرش الرحمن۔(٩٦)

"حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک آخرت میں فاطمہ، علی، حسن اور حسین (جنت) الفردوس میں سفید گنبد میں مقیم ہوں گے، جس کی چھت عرشِ خداوندی ہوگا۔"

٩٧۔ عن أبي موسى الأشعري، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: أنا و عليّ و فاطمة و الحسن و الحسين يوم القيامة في قبة تحت العرش۔(٩٧)

"حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزِ قیامت میں، علی، فاطمہ، حسن اور حسین عرش کے نیچے گنبد میں قیام پذیر ہوں گے۔"

(٩٦) ١۔ ابن عساکر، تاریخ دمشق الکبیر، ١٤: ٦١
٢۔ ہندی، کنز العمال، ١٢: ٩٨، رقم: ٣٤١٦٧

(٩٧) ١۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ٩: ١٧٤
٢۔ زرقانی، شرح المؤطا، ٤: ٤٤٣
٣۔ عسقلانی، لسان المیزان، ٢: ٩٤

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل : ۳۸

إنّ فاطمة سلام اللہ علیہا و زوجها و ابناها و من أحبهم مجتمعون مع النبی ﷺ فی مکان واحد یوم القیامة

﴿پنجتن پاک اور اُن کے تمام محبّ قیامت کے دِن ایک ہی جگہ ہوں گے﴾

۹۸۔ عن علیّ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ لفاطمة: إنی و إیاک و هذین و هذا الراقد فی مکان واحد یوم القیامة۔(۹۸)

”حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا سے فرمایا: (اے فاطمہ!) میں، تو اور یہ دونوں (حسن و حسین) اور یہ سونے والا (حضرت علی رضی اللہ عنہ، کیونکہ اُس وقت آپ سو کر اُٹھے ہی تھے) روزِ قیامت ایک ہی جگہ ہوں گے۔“

۹۹۔ عن علیّ رضی اللہ عنہ، عن النبی ﷺ، قال: أنا و علیّ و فاطمة و

(۹۸) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۱: ۱۰۱
۲۔ بزار، المسند، ۳: ۲۹، ۳۰، رقم: ۷۷۹
۳۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۶۹۲، رقم: ۱۱۸۳
۴۔ ہیثمی نے مجمع الزوائد (۹: ۱۶۹، ۱۷۰) میں کہا ہے احمد بن حنبل کی روایت کردہ حدیث کی سند میں قیس بن ربیع کے بارے میں اِختلاف ہے، جبکہ بقیہ تمام رجال ثقہ ہیں۔
۵۔ شیبانی، السنہ، ۲: ۵۹۸، رقم: ۱۳۲۲
۶۔ ابن اثیر، اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، ۷: ۲۲۰

حسن و حسین مجتمعون و من أحبنا، یوم القیامة نأکل و نشرب حتی یفرق بین العباد۔(۹۹)

”حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں، علی، فاطمہ، حسن و حسین اور ہمارے محبین سب روزِ قیامت ایک ہی جگہ اکٹھے ہوں گے۔ قیامت کے دن ہمارا کھانا پینا بھی اِکٹھا ہوگا، یہاں تک کہ لوگوں میں فیصلے کر دیئے جائیں گے۔“

(۹۹) ۱۔ ہیثمی نے ’مجمع الزوائد (۹: ۱۷۴)‘ میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور میں اس کے راویوں کو نہیں جانتا۔
۲۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۳: ۴۱، رقم: ۲۶۲۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل : ۳۹

قالت أم المؤمنين عائشة رضی اللہ عنہا ......

”فاطمة سلام اللہ علیہا أفضل الناس بعد أبيها“

﴿فرمانِ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا...... بعد از مصطفیٰ ﷺ أفضل ترین ہستی سیدہ زہراء سلام اللہ علیہا ہیں﴾

۱۰۰۔ عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت: ما رأيت أفضل من فاطمة رضی اللہ عنہا غير أبيها۔(۱۰۰)

”حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے افضل اُن کے بابا ﷺ کے علاوہ کسی شخص کو نہیں پایا۔“

۱۰۱۔ عن عمرو بن دينار، قال: قالت عائشة رضی اللہ تعالیٰ عنہا: ما رأيت أحدا قط أصدق من فاطمة غير أبيها۔(۱۰۱)

”عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بابا ﷺ کے سوا میں نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ سچا کائنات میں کوئی نہیں دیکھا۔“

(۱۰۰) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۳: ۱۳۷، رقم: ۲۷۲۱

۲۔ ہیثمی نے 'مجمع الزوائد (۹: ۲۰۱)' میں کہا ہے کہ اسے طبرانی اور ابویعلی نے روایت کیا ہے اور اس کے رجال صحیح ہیں۔

۳۔ شوکانی، درالسحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ ﷺ، ۲۷۷، رقم: ۲۴

(۱۰۱) ابونعیم، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، ۲: ۴۱، ۴۲

http://fb.com/ranajabirabbas

فصل : ۴۰

قال عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ......

”فاطمة سلام اللہ علیہا أحب الناس بعد أبيها“

﴿فرمانِ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ...... بعد از مصطفیٰ ﷺ محبوب ترین ہستی سیدہ زہراء سلام اللہ علیہا ہیں﴾

۱۰۲۔ عن عمر رضی اللہ عنہ أنه دخل على فاطمة بنت رسول الله ﷺ، فقال: يا فاطمة! و الله! ما رأيت أحدا أحب إلى رسول الله ﷺ منک، و الله! ما كان أحد من الناس بعد أبيک ﷺ أحب إلیّ منکِ۔(۱۰۲)

”حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گئے اور کہا: اے فاطمہ! خدا کی قسم! میں نے آپ کے سوا کسی شخص کو رسول اللہ ﷺ کے نزدیک محبوب تر نہیں دیکھا۔ اور خدا کی قسم! لوگوں میں سے مجھے بھی کوئی اور آپ سے زیادہ محبوب نہیں سوائے آپ کے بابا ﷺ کے۔“

(۱۰۲) ۱۔ حاکم، المستدرک، ۳: ۱۶۸، رقم: ۴۷۳۶

۲۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۷: ۴۳۲، رقم: ۳۷۰۴۵

۳۔ شیبانی، الآحاد والمثانی، ۵: ۳۶۰، رقم: ۲۹۵۲

۴۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۱: ۳۶۴، رقم: ۵۳۲

۵۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۴: ۴۰۱

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

مآخذ ومراجع

۱۔ القرآن الحکیم

۲۔ آلوسی، محمود بن عبد اللہ حسینی (۱۲۱۷۔۱۲۷۰ھ/۱۸۰۲۔۱۸۵۴ء)۔ **روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع المثانی**، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۳۔ ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابراہیم بن عثمان کوفی (۱۵۹۔۲۳۵ھ/۷۷۶۔۸۴۹ء)۔ **المصنف**۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ الرشد، ۱۴۰۹ھ۔

۴۔ ابن اثیر، ابو الحسن علی بن محمد بن عبد الکریم بن عبد الواحد شیبانی جزری (۵۵۵۔۶۳۰ھ/۱۱۶۰۔۱۲۳۳ء)۔ **أسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

۵۔ ابن بشکوال، ابو قاسم خلف بن عبد الملک (۴۹۵ھ / ۵۷۸ء)۔ **غوامض الاسماء المبہمۃ الواقعہ فی متون الأحادیث المسندہ**۔ بیروت، لبنان: عالم الکتب، ۱۴۰۷ھ۔

۶۔ ابن جوزی، ابو الفرج عبد الرحمٰن بن علی بن محمد بن علی بن عبید اللہ (۵۱۰۔۵۷۹ھ/۱۱۱۶۔۱۲۰۱ء)۔ **صفۃ الصفوہ**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۹ھ/۱۹۸۹ء۔

۷۔ ابن جوزی، ابو الفرج عبدالرحمٰن بن علی بن محمد بن علی بن عبید اللہ (۵۱۰۔۵۷۹ھ/۱۱۱۶۔۱۲۰۱ء)۔ **تذکرۃ الخواص**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ اہل البیت، ۱۴۰۱ھ/۱۹۸۱ء۔

۸۔ ابن حبان، ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان (۲۷۰۔۳۵۴ھ/۸۸۴۔۹۶۵ء)۔ **الثقات**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵ء۔

۹۔ ابن حبان، ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان (۲۷۰۔۳۵۴ھ/۸۸۴۔۹۶۵ء)۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۳ء۔

۱۰۔ ابن حیان، ابو محمد عبداللہ بن محمد بن جعفر الأنصاری (۲۷۴ھ/۳۶۹ھ)۔ **طبقات**

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

المحدثین بأصبهان۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالۃ، ۱۴۱۲ھ/۱۹۹۲ء۔

۱۱۔ ابن راہویہ، ابو یعقوب اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن ابراہیم بن عبداللہ (۱۶۱۔ ۲۳۷ھ/ ۷۷۸۔۸۵۱ء)۔ المسند۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الایمان، ۱۴۱۲ھ/ ۱۹۹۱ء۔

۱۲۔ ابن سعد، ابو عبداللہ محمد (۱۶۸۔۲۳۰ھ/ ۷۸۴۔۸۴۵ء)۔ الطبقات الکبری۔ بیروت، لبنان: دار بیروت للطباعۃ و النشر، ۱۳۹۸ھ/ ۱۹۷۸ء۔

۱۳۔ ابن عبد البر، ابو عمر یوسف بن عبد اللہ بن محمد (۳۶۸۔۴۶۳ھ/ ۹۷۹۔۱۰۷۱ء)۔ الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب۔ بیروت، لبنان: دار الجیل، ۱۴۱۲ھ۔

۱۴۔ ابن عساکر، ابو قاسم علی بن حسن بن ہبۃ اللہ بن عبد اللہ بن حسین دمشقی (۴۹۹۔ ۵۷۱ھ/ ۱۱۰۵۔۱۱۷۶ء)۔ تاریخ دمشق الکبیر (تاریخ ابن عساکر)۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۱ء۔

۱۵۔ ابن قانع، ابوالحسین عبدالباقی بن قانع (۲۶۵ھ/ ۳۵۱ھ)۔ معجم الصحابۃ۔ المدینۃ المنورۃ، سعودی عرب: مکتبۃ الغرباء الأثریۃ، ۱۴۱۸ھ۔

۱۶۔ ابن قدامہ، ابو محمد عبداللہ بن احمد مقدسی (م ۶۲۰ھ)۔ المغنی فی فقہ الامام احمد بن حنبل الشیبانی۔ بیروت، لبنان: دارالفکر، ۱۴۰۵ھ۔

۱۷۔ ابن کثیر، ابو الفداء اسماعیل بن عمر (۷۰۱۔۷۷۴ھ/ ۱۳۰۱۔۱۳۷۳ء)۔ البدایہ و النہایہ۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء۔

۱۸۔ ابن کثیر، ابو الفداء اسماعیل بن عمر (۷۰۱۔۷۷۴ھ/ ۱۳۰۱۔۱۳۷۳ء)۔ تفسیر القرآن العظیم۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۴۰۰ھ/ ۱۹۸۰ء۔

۱۹۔ ابن ماجہ، ابو عبد اللہ محمد بن یزید قزوینی (۲۰۹۔۲۷۳ھ/ ۸۲۴۔۸۸۷ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء۔

۲۰۔ ابو داؤد، سلیمان بن اشعث سجستانی (۲۰۲۔۲۷۵ھ/ ۸۱۷۔۸۸۹ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء۔

۲۱۔ ابو عوانہ، یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم بن زید نیساپوری (۲۳۰۔۳۱۶ھ/ ۸۴۵۔

۹۲۸ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۹۹۸ء۔

۲۲۔ ابو نعیم، احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران اصبہانی (۳۳۶۔ ۴۳۰ھ/ ۹۴۸۔۱۰۳۸ء)۔ حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۰ھ/ ۱۹۸۰ء۔

۲۳۔ ابو یعلیٰ، احمد بن علی بن مثنی بن یحییٰ بن عیسیٰ بن ہلال موصلی تمیمی (۲۱۰۔۳۰۷ھ/ ۸۲۵۔۹۱۹ء)۔ المسند۔ دمشق، شام: دار المأمون للتراث، ۱۴۰۴ھ/ ۱۹۸۴ء۔

۲۴۔ احمد بن حنبل، ابو عبد اللہ بن محمد (۱۶۴۔۲۴۱ھ/ ۷۸۰۔۸۵۵ء)۔ فضائل الصحابہ۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ۔

۲۵۔ احمد بن حنبل، ابو عبد اللہ بن محمد (۱۶۴۔۲۴۱ھ/ ۷۸۰۔۸۵۵ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۳۹۸ھ/ ۱۹۷۸ء۔

۲۶۔ احمد بن حنبل، ابو عبد اللہ بن محمد (۱۶۴۔۲۴۱ھ/ ۷۸۰۔۸۵۵ء)۔ العلل و معرفۃ الرجال۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۸ھ/ ۱۹۸۸ء

۲۷۔ اندلسی، عمر بن علی بن احمد الوادیاشی (۷۲۳۔۸۰۴ھ) تحفۃ المحتاج إلی ادلۃ المحتاج۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: دار حراء، ۱۴۰۶ھ۔

۲۸۔ بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (۱۹۴۔۲۵۶ھ/ ۸۱۰۔ ۸۷۰ء)۔ الادب المفرد۔ بیروت، لبنان: دار البشائر الاسلامیہ، ۱۴۰۹ھ/ ۱۹۸۹ء۔

۲۹۔ بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (۱۹۴۔۲۵۶ھ/ ۸۱۰۔ ۸۷۰ء)۔ التاریخ الکبیر۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

۳۰۔ بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (۱۹۴۔۲۵۶ھ/ ۸۱۰۔ ۸۷۰ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان + دمشق، شام: دار القلم، ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء۔

۳۱۔ بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (۱۹۴۔۲۵۶ھ/ ۸۱۰۔ ۸۷۰ء)۔ الکنیٰ۔ بیروت، لبنان: دار الفکر

۳۲۔ بزار، ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصری (۲۱۰۔۲۹۲ھ/ ۸۲۵۔۹۰۵ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: ۱۴۰۹ھ۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۳۔بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴۔۴۵۸ھ/۹۹۴۔۱۰۶۶ء)۔ **دلائل النبوۃ**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء۔

۳۴۔بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴۔۴۵۸ھ/۹۹۴۔۱۰۶۶ء)۔ **السنن الکبریٰ**۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: مکتبہ دار الباز، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء۔

۳۵۔بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴۔۴۵۸ھ/۹۹۴۔۱۰۶۶ء)۔ **شعب الایمان**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء۔

۳۶۔بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴۔۴۵۸ھ/۹۹۴۔۱۰۶۶ء)۔ **الاعتقاد**، بیروت، لبنان، دار الآفاق الجدید، ۱۴۰۱ھ۔

۳۷۔ترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک سلمی (۲۱۰۔۲۷۹ھ/۸۲۵۔۸۹۲ء)۔ **الجامع الصحیح**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۳۸۔ جرجانی، ابو القاسم حمزہ بن یوسف (۴۲۸ھ/۳۴۵ھ)۔ **تاریخ جرجان**۔ بیروت، لبنان: عالم الکتب، ۱۴۰۱ھ/۱۹۸۱ء۔

۳۹۔حاکم، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن محمد (۳۲۱۔۴۰۵ھ/۹۳۳۔۱۰۱۴ء)۔ **المستدرک علی الصحیحین**۔ بیروت۔ لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۰ء۔

۴۰۔ حسینی، ابراہیم بن محمد (۱۰۵۴۔۱۱۲۰ھ)۔ **البیان و التعریف**۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۱ھ۔

۴۱۔ حکیم ترمذی، ابو عبد اللہ محمد بن علی بن حسن بن بشیر(۱)۔ **نوادر الاصول فی احادیث الرسول ﷺ**۔ بیروت، لبنان: دار الجیل، ۱۹۹۲ء۔

(۱) حکیم ترمذی ۳۱۸ھ/۹۳۰ء میں زندہ تھے مگر اُن کی تاریخ وفات معلوم نہیں۔

۴۲۔ حلبی، ابراہیم بن محمد بن سبط ابن العجمی ابو الوفا الطرابلسی (۷۵۳ھ/۸۴۱ء)۔ **الکشف الحثیث**۔ بیروت، لبنان: عالم الکتب + مکتبۃ النہضۃ العربیہ، ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء۔

۴۳۔حمیدی، ابو بکر عبد اللہ بن زبیر (م۲۱۹ھ/۸۳۴ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ + قاہرہ، مصر: مکتبۃ المتنبی۔

۴۴۔خطیب بغدادی، ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی بن ثابت (۳۹۲۔

۴۶۳ھ/۱۰۰۲۔۱۰۷۱ء)۔ **تاریخ بغداد**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

۴۵۔ خطیب بغدادی، ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی بن ثابت (۳۹۲۔۴۶۳ھ/۱۰۰۲۔۱۰۷۱ء)۔ **موضح أوہام الجمع و التفریق**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۴۰۷ھ۔

۴۶۔خلال، ابو بکر احمد بن محمد بن ہارون بن یزید، (۲۳۴۔۳۱۱ھ)۔ **السنہ**۔ ریاض، سعودی عرب: ۱۴۱۰ھ۔

۴۷۔دار قطنی، ابو الحسن علی بن عمر (۳۰۶ھ/۳۸۵ھ)۔ **سؤالات حمزۃ**۔ الریاض، سعودی عرب: مکتبۃ المعارف، ۱۴۰۴ھ/۱۹۸۴ء۔

۴۸۔ دارمی، ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن (۱۸۱۔۲۵۵ھ/ ۷۹۷۔۸۶۹ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۷ھ۔

۴۹۔ دولابی، الامام الحافظ ابو بشر محمد بن احمد بن محمد بن حماد (۲۲۴۔۳۱۰ھ)۔ **الذریۃ الطاہرۃ النبویہ**۔ کویت: الدار السلفیۃ۔ ۱۴۰۷

۵۰۔ دیلمی، ابو شجاع شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ بن فناخسرو ہمذانی (۴۴۵۔۵۰۹ھ/ ۱۰۵۳۔۱۱۱۵ء)۔ **الفردوس بمأثور الخطاب**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۹۸۶ء۔

۵۱۔ ذہبی، شمس الدین محمد بن احمد (۶۷۳۔۷۴۸ھ)۔ **سیر أعلام النبلاء**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالۃ، ۱۴۱۳ھ۔

۵۲۔ذہبی، شمس الدین محمد بن احمد (۶۷۳۔۷۴۸ھ)۔ **معجم المحدثین**۔ طائف، سعودی عرب: مکتبۃ الصدیق، ۱۴۰۸ھ۔

۵۳۔ذہبی، شمس الدین محمد بن احمد (۶۷۳۔۷۴۸ھ)۔ **میزان الاعتدال فی نقد الرجال**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۹۹۵ء۔

۵۴۔رویانی، ابو بکر محمد بن ہارون (م ۳۰۷ھ)۔ **المسند**۔ قاہرہ، مصر: مؤسسہ قرطبہ، ۱۴۱۶ھ۔

۵۵۔زرقانی، ابو عبد اللہ محمد بن عبد الباقی بن یوسف بن احمد بن علوان مصری ازہری مالکی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۱۰۵۵-۱۱۲۲ھ/۱۶۴۵-۱۷۱۰ء)۔ **شرح الموطا**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۱ھ۔

۵۶۔ **زیلعی**، ابو محمد عبداللہ بن یوسف حنفی (م ۷۶۲ھ)۔ **نصب الرایۃ لأحادیث الہدایہ**۔ مصر: دار الحدیث، ۱۳۵۷ھ۔

۵۷۔ **زید بغدادی**، ابو اسماعیل، حماد بن اسحاق بن اسماعیل (م۔ ۲۶۷ھ)۔ **ترکۃ النبی ﷺ والسبل التی وجہہا فیہا**۔ ۱۴۰۴ھ۔

۵۸۔ **سخاوی**، شمس الدین محمد بن عبدالرحمن (۸۳۱ھ/۹۰۲ء)۔ **استجلاب ارتقاء الغرف بحب أقرباء الرسول ﷺ وذوی الشرف**۔ بیروت، لبنان: دار المدینہ، ۱۴۲۱ھ/۲۰۰۱ء۔

۵۹۔ **سیوطی**، جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمن بن ابی بکر بن محمد بن ابی بکر بن عثمان (۸۴۹-۹۱۱ھ/۱۴۴۵-۱۵۰۵ء)۔ **الخصائص الکبری**۔ فیصل آباد، پاکستان: مکتبہ نوریہ رضویہ۔

۶۰۔ **سیوطی**، جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمن بن ابی بکر بن محمد بن ابی بکر بن عثمان (۸۴۹-۹۱۱ھ/۱۴۴۵-۱۵۰۵ء)۔ **الدر المنثور فی التفسیر بالمأثور**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ۔

۶۱۔ **شبلنجی**، شیخ مؤمن بن حسن مؤمن (و ۱۲۵۲ھ/۱۸۳۶ء)۔ **نور الابصار فی مناقب آل بیت النبی المختار ﷺ**۔ بیروت، لبنان: دار الجیل، ۱۴۰۹ھ/۱۹۸۹ء۔

۶۲۔ **شوکانی**، محمد بن علی بن محمد (۱۱۷۳-۱۲۵۰ھ/۱۷۶۰-۱۸۳۴ء)۔ **فتح القدیر**۔ مصر: مطبع مصطفی البابی الحلبی واولادہ، ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۴ء۔

۶۳۔ **شوکانی**، محمد بن علی بن محمد (۱۱۷۳-۱۲۵۰ھ/۱۷۶۰-۱۸۳۴ء)۔ **نیل الاوطار شرح منتقی الاخبار**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۰۲ھ/۱۹۸۲ء۔

۶۴۔ **شوکانی**، محمد بن علی بن محمد (۱۱۷۳-۱۲۵۰ھ/۱۷۶۰-۱۸۳۴ء)۔ **در السحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ**۔ دمشق: دار الفکر، ۱۴۰۴ھ/۱۹۸۴ء۔

۶۵۔ **شیبانی**، ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک بن مخلد (۲۰۶-۲۸۷ھ/۸۲۲-۹۰۰ء)۔ **الآحاد والمثانی**۔ ریاض، سعودی عرب: دار الرایہ، ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۱ء۔

۶۶۔ **شیبانی**، ابوبکر بن عمرو بن ضحاک بن مخلد شیبانی (۲۰۶-۲۸۷ھ/۸۲۲-۹۰۰ء)۔ **السنہ**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۰ھ۔

۶۷۔ **صنعانی**، محمد بن اسماعیل (۷۷۳-۸۵۲ھ)۔ **سبل السلام شرح بلوغ المرام**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، ۱۳۷۹ھ۔

۶۸۔ **صیداوی**، محمد بن أحمد بن جمیع، أبو الحسین (۳۰۵-۴۰۲ھ)۔ **معجم الشیوخ**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۵ھ۔

۶۹۔ **طبرانی**، سلیمان بن احمد (۲۶۰-۳۶۰ھ/۸۷۳-۹۷۱ء)۔ **المعجم الاوسط**۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ المعارف، ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء۔

۷۰۔ **طبرانی**، سلیمان بن احمد (۲۶۰-۳۶۰ھ/۸۷۳-۹۷۱ء)۔ **المعجم الصغیر**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء۔

۷۱۔ **طبرانی**، سلیمان بن احمد (۲۶۰-۳۶۰ھ/۸۷۳-۹۷۱ء)۔ **المعجم الکبیر**۔ موصل، عراق: مطبعۃ الزہراء الحدیثہ۔

۷۲۔ **طبرانی**، سلیمان بن احمد (۲۶۰-۳۶۰ھ/۸۷۳-۹۷۱ء)۔ **المعجم الکبیر**۔ قاہرہ، مصر: مکتبہ ابن تیمیہ۔

۷۳۔ **طبری**، ابوجعفر محمد بن جریر بن یزید (۲۲۴-۳۱۰ھ/۸۳۹-۹۲۳ء)۔ **جامع البیان فی تفسیر القرآن**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۴۰۰ھ/۱۹۸۰ء۔

۷۴۔ **طحاوی**، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ بن سلمہ بن عبد الملک بن سلمہ (۲۲۹-۳۲۱ھ/۸۵۳-۹۳۳ء)۔ **شرح معانی الآثار**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۳۹۹ھ۔

۷۵۔ **طیالسی**، ابو داؤد سلیمان بن داؤد جارود (۱۳۳-۲۰۴ھ/۷۵۱-۸۱۹ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ۔

۷۶۔ **عبد بن حمید**، ابو محمد بن نصر الکسی (م ۲۴۹ھ/۸۶۳ء)۔ **المسند**۔ قاہرہ، مصر: مکتبۃ السنہ، ۱۴۰۸ھ/۱۹۸۸ء۔

۷۷۔ **عبدالرزاق**، ابو بکر بن ہمام بن نافع صنعانی (۱۲۶-۲۱۱ھ/۷۴۴-۸۲۶ء)۔ **المصنف**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۳ھ۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۸۔**عجلونی**، ابو الفداء اسماعیل بن محمد بن عبد الہادی بن عبد الغنی جراحی (۱۰۸۷۔۱۱۶۲ھ/ ۱۶۷۶۔۱۷۴۹ء)۔ **کشف الخفاء ومزیل الالباس**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۵ھ۔

۷۹۔**عسقلانی**، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳۔۸۵۲ھ/۱۳۷۲۔ ۱۴۴۹ء)۔ **الاصابہ فی تمییز الصحابہ**۔ بیروت، لبنان: دار الجیل، ۱۴۱۲ھ/۱۹۹۲ء۔

۸۰۔ **عسقلانی**، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳۔۸۵۲ھ/۱۳۷۲۔ ۱۴۴۹ء)۔ **تغلیق التعلیق علی صحیح البخاری**۔ بیروت۔لبنان: المکتب الاسلامی + عمان + أردن: دار عمار، ۱۴۰۵ھ۔

۸۱۔ **عسقلانی**، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳۔۸۵۲ھ/۱۳۷۲۔ ۱۴۴۹ء)۔ **تلخیص الحبیر**۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: ۱۳۸۴ھ/ ۱۹۶۴ء

۸۲۔**عسقلانی**، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳۔۸۵۲ھ/۱۳۷۲۔ ۱۴۴۹ء)۔ **تہذیب التہذیب**۔ بیروت، لبنان، دار الفکر، ۱۴۰۴ھ/۱۹۸۴ء

۸۳۔**عسقلانی**، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳۔۸۵۲ھ/ ۱۳۷۲۔۱۴۴۹ء)۔ **لسان المیزان**۔ بیروت، لبنان، مؤسسۃ الأعلمی للمطبوعات ۱۴۰۶ھ /۱۹۸۶ء

۸۴۔**عسقلانی**، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳۔۸۵۲ھ/۱۳۷۲۔ ۱۴۴۹ء)۔ **فتح الباری**۔ لاہور، پاکستان: دار نشر الکتب الاسلامیہ، ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء۔

۸۵۔**قرطبی**، ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن محمد بن یحییٰ أموی (۲۸۴۔۳۸۰ھ/ ۸۹۷۔۹۹۰ء)۔ **الجامع لاحکام القرآن**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۸۶۔**قزوینی**، عبد الکریم بن محمد الرافعی۔ **التدوین فی أخبار قزوین**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۹۸۷ء۔

۸۷۔**قیسرانی**، محمد بن طاہر بن القیسرانی (۴۴۸ھ/ ۵۰۷ھ)۔ **تذکرۃ الحفاظ**۔ الریاض، سعودی عرب: دار الصمیعی، ۱۴۱۵ھ۔

۸۸۔**محاملی**، ابو عبد اللہ حسین بن اسماعیل بن محمد بن اسماعیل بن سعید بن ابان ضبی (۲۳۵۔

۳۳۰ھ/ ۸۴۹۔۹۴۱ء)۔ **الامالی**۔ عمان + أردن + الدمام: المکتبۃ الاسلامیہ + دار ابن القیم، ۱۴۱۲ھ۔

۸۹۔ **محب طبری**، ابو جعفر احمد بن عبد اللہ بن محمد بن ابی بکر بن محمد بن ابراہیم (۶۱۵۔۶۹۴ھ/ ۱۲۱۸۔۱۲۹۵ء)۔ **ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ**۔ جدہ، سعودی عرب: مکتبۃ الصحابہ، ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۵ء۔

۹۰۔ **مزی**، ابو الحجاج یوسف بن زکی عبد الرحمٰن بن یوسف بن عبد الملک بن یوسف بن علی (۶۵۴۔۷۴۲ھ/۱۲۵۶۔۱۳۴۱ء)۔ **تہذیب الکمال**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۰ھ/۱۹۸۰ء۔

۹۱۔ **مسلم**، ابن الحجاج قشیری (۲۰۶۔ ۲۶۱ھ/ ۸۲۱۔۸۷۵ء)۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۹۲۔ **مقدسی**، محمد بن عبد الواحد حنبلی (م ۶۴۳ھ)۔ **الاحادیث المختارہ**۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: مکتبۃ النہضۃ الحدیثیہ، ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء۔

۹۳۔**مقری**، ابو بکر محمد بن ابراہیم (۲۸۵ھ/۳۸۱ھ)۔ **الرخصہ فی تقبیل الید**۔ ریاض، سعودی عرب: دار العاصمہ/ ۱۴۰۸ھ۔

۹۴۔**مناوی**، عبد الرؤف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین (۹۵۲۔۱۰۳۱ھ/ ۱۵۴۵۔۱۶۲۱ء)۔ **فیض القدیر شرح الجامع الصغیر**۔ مصر: مکتبہ تجاریہ کبریٰ، ۱۳۵۶ھ۔

۹۵۔ **منذری**، ابو محمد عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد اللہ بن سلامہ بن سعد (۵۸۱۔۶۵۶ھ/ ۱۱۸۵۔۱۲۵۸ء)۔ **الترغیب والترہیب**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ۔

۹۶۔ **نسائی**، احمد بن شعیب (۲۱۵۔۳۰۳ھ/۸۳۰۔۹۱۵ء)۔ **السنن**۔ حلب، شام: مکتب المطبوعات الاسلامیہ، ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶ء۔

۹۷۔**نسائی**، احمد بن شعیب (۲۱۵۔۳۰۳ھ/۸۳۰۔۹۱۵ء)۔ **السنن الکبریٰ**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۱ء۔

۹۸۔ **نسائی**، احمد بن شعیب (۲۱۵۔۳۰۳ھ/۸۳۰۔۹۱۵ء)۔ **فضائل الصحابہ**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۵ھ۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

۹۹۔ **نسائی**، احمد بن شعیب (۲۱۵۔۳۰۳ھ/۸۳۰۔۹۱۵ء)۔ **عمل الیوم و اللیلۃ**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالۃ، ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء۔

۱۰۰۔ **نووی**، ابو زکریا، یحیٰ بن شرف بن مری بن حسن بن حسین بن محمد بن جمعہ بن حزام (۶۳۱۔۶۷۷ھ/۱۲۳۳۔۱۲۷۸ء)۔ **تہذیب الاسماء و اللغات**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

۱۰۱۔ **ہیتمی**، ابوالعباس احمد بن محمد بن محمد بن علی ابن حجر (م ۹۷۳ھ)۔ **الصواعق المحرقۃ علی أھل الرفض والضلال والزندقۃ**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالۃ، ۱۹۹۷ء۔

۱۰۲۔ **ہیثمی**، نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (۷۳۵۔۸۰۷ھ/۱۳۳۵۔۱۴۰۵ء)۔ **مجمع الزوائد**۔ قاہرہ، مصر: دار الریان للتراث + بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء۔

۱۰۳۔ **ہیثمی**، نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (۷۳۵۔۸۰۷ھ/۱۳۳۵۔۱۴۰۵ء)۔ **موارد الظمآن إلی زوائد ابن حبان**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

۱۰۴۔ **ہندی**، علاؤ الدین علی المتقی بن حسام الدین (م ۹۷۵ھ)۔ **کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالۃ، ۱۳۹۹ھ/۱۹۷۹ء۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی معرکہ آراء تصانیف ﴿دسمبر 2005ء تک﴾

A. قرآنیات

01. عرفانُ القرآن (ترجمہ پارہ 1 تا 20، 29، 30)
02. عرفانُ القرآن (ترجمہ پارہ 1 تا 30 مجلد)
03. تفسیر منہاجُ القرآن (سورۃُ الفاتحہ، جزو اوّل)
04. تفسیر منہاجُ القرآن (سورۃُ البقرہ)
05. حکمتِ اِستعاذہ
06. تسمیۃُ القرآن
07. معارِفُ الکوثر
08. فلسفۂ تسمیہ
09. معارفِ اِسمِ اللہ
10. مَناہِجُ العرفان فی لفظِ القرآن
11. لفظِ ربُّ العالمین کی علمی و سائنسی تحقیق
12. صفتِ رحمت کی شانِ اِمتیاز
13. اَسمائے سورۂ فاتحہ
14. سورۂ فاتحہ اور تصورِ ہدایت
15. اُسلوبِ سورۂ فاتحہ اور نظامِ فکر و عمل
16. سورۂ فاتحہ اور تعلیماتِ طریقت
17. سورۂ فاتحہ اور اِنسانی زندگی کا اِعتقادی پہلو
18. شانِ اَوّلیت اور سورۂ فاتحہ
19. سورۂ فاتحہ اور حیاتِ اِنسانی کا عملی پہلو (تصورِ عبادت)
20. سورۂ فاتحہ اور تعمیرِ شخصیت
21. فطرت کا قرآنی تصوّر
22. لا إکراہ فی الدین کا قرآنی فلسفہ
23. ’’کنز الایمان‘‘ کی فنی حیثیت

B. الحدیث

24. الأربعین فی فضائلِ النبی الأمین ﷺ
25. الأربعین: بُشریٰ للمؤمنین فی شفاعۃِ سیدِ المرسلین ﷺ
26. السیف الجلی علی منکر ولایۃ علی ؑ
27. القول المعتبر فی الإمام المنتظر ؑ
28. الأربعین: الدرۃ البیضاء فی مناقب فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا
29. الأربعین: مرج البحرین فی مناقب الحسنین علیہما السلام
30. الأربعین: القول الوثیق فی مناقب الصدیق ؓ
31. الکنز الثمین فی فضیلۃ الذکر و الذاکرین
32. البدر التمام فی الصلوۃ علیٰ صاحبِ الدُّنُوّ و المقام ﷺ
33. تَکْمِیْلُ الصَّحِیْفَۃ بِأَسَانِیْدِ الْحَدِیْث فِي الإمامِ أبي حَنِیْفَۃَ ؓ
34. الأنوارُ النَّبَوِیَّۃ فِي الأسانیدِ الْحَنَفِیَّۃ (مَعَ أُحادِیاتِ الإمامِ الأعظم ؓ)
35. المِنْهَاجُ السَّوِيُّ مِنَ الْحَدِیْثِ النَّبَوِيِّ ﴿عربی متن، اُردو ترجمہ اور تحقیق و تخریج﴾
36. القَوْلُ الصَّوَاب فِي مَنَاقِبِ عُمَرَ بنِ الخَطَّاب ؓ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

37. رَوْضُ الجنان في مناقب عثمان بن عفّان رضی اللہ عنہ
38. كَنْزُ المَطالِبِ في مَناقِبِ علي بن أبي طالب رضی اللہ عنہ
39. العِرفان في فضائل و آداب القرآن
40. صَلاةُ النَّبيِّ ﷺ مِن السُّنَّةِ وَالفِقهِ الحنفيّ ﴿حضور نبی اکرم ﷺ کا طریقہ نماز﴾
41. التَّصريحُ في صلاة التراويح ﴿بیس رکعت نماز تراویح کا ثبوت﴾
42. الدُّعاءُ بعد الصلاةِ ﴿نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا﴾
43. الإنتباهُ للخوارج والحروراءِ ﴿گستاخانِ رسول ...... احادیثِ نبوی ﷺ کی روشنی میں﴾
44. اللُّبابُ في الحقوق و الآداب ﴿انسانی حقوق و آداب ...... احادیثِ نبوی ﷺ کی روشنی میں﴾
45. البَيِّناتُ في المَناقِبِ و الكَرامات ﴿فضائل و کرامات...... احادیثِ نبوی ﷺ کی روشنی میں﴾
46. العَبدِيَّةُ في الحضرةِ الصَّمَدِيَّة ﴿بارگاہِ الٰہی سے تعلقِ بندگی﴾

C. ایمانیات

47. ارکانِ ایمان
48. ایمان اور اسلام
49. شہادتِ توحید
50. حقیقتِ توحید و رسالت
51. ایمان بالرسالت
52. ایمان بالکتب
53. ایمان بالقدر
54. ایمان بالآخرت
55. مؤمن کون ہے؟
56. منافقت اور اُس کی علامات

D. اعتقادیات

57. عقیدۂ توحید اور حقیقتِ شرک
58. تصورِ بدعت اور اُس کی شرعی حیثیت
59. حیاۃ النبی ﷺ
60. مسئلہ استغاثہ اور اُس کی شرعی حیثیت
61. تصورِ استعانت
62. عقیدۂ توسل
63. عقیدۂ شفاعت
64. عقیدۂ علمِ غیب
65. شہرِ مدینہ اور زیارتِ رسول ﷺ
66. ایصالِ ثواب اور اُس کی شرعی حیثیت
67. خوابوں اور بشارات پر اعتراضات کا علمی محاکمہ
68. شیعہ کیا ہے؟
69. منہاج العقائد
70. البِدعةُ عند الأئمّة و المحدّثين (بدعت ائمہ و محدثین کی نظر میں)

E. سیرت و فضائلِ نبوی ﷺ

71. مقدمہ سیرۃ الرسول ﷺ (جلد اوّل)
72. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد دُوُم)
73. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد سوم)
74. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد چہارم)
75. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد پنجم)
76. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد ششم)
77. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد ہفتم)
78. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد ہشتم)
79. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد نہم)
80. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد دہم)
81. سیرتِ نبوی ﷺ کا علمی فیضان
82. سیرتِ نبوی ﷺ کی تاریخی اہمیت
83. سیرتِ نبوی ﷺ کی عصری و بین الاقوامی اہمیت
84. قرآن اور سیرتِ نبوی ﷺ کا نظریاتی و انقلابی فلسفہ
85. قرآن اور شمائلِ نبوی ﷺ
86. نورِ محمدی: خِلقت سے ولادت تک (میلاد نامہ)
87. میلاد النبی ﷺ
88. تاریخ مولد النبی ﷺ
89. مولد النبي ﷺ عند الأئمة و المحدثين
90. فلسفۂ معراج النبی ﷺ
91. حسنِ سراپائے رسول ﷺ
92. اسمائے مصطفیٰ ﷺ
93. خصائصِ مصطفیٰ ﷺ
94. شمائلِ مصطفیٰ ﷺ
95. برکاتِ مصطفیٰ ﷺ
96. معارف الشفاء بتعريف حقوق المصطفى ﷺ
97. تحفة السرور في تفسير آية نور
98. نور الأبصار بذكر النبي المختار ﷺ
99. تذکارِ رسالت
100. ذکرِ مصطفیٰ ﷺ (کائنات کی بلند ترین حقیقت)
101. فضیلتِ درود و سلام
102. ایمان کا مرکز و محور (ذاتِ مصطفیٰ ﷺ)
103. عشقِ رسول ﷺ: وقت کی اہم ضرورت
104. عشقِ رسول ﷺ: استحکامِ ایمان کا واحد ذریعہ
105. غلامئ رسول: حقیقی تقویٰ کی اساس
106. تحفظِ ناموسِ رسالت
107. اسیرانِ جمالِ مصطفیٰ ﷺ

F. ختمِ نبوت

108. مناظرۂ ڈنمارک
109. عقیدۂ ختمِ نبوت اور فتنۂ قادیانیت
110. عقیدۂ ختمِ نبوت اور مرزا غلام احمد قادیانی
111. مرزائے قادیان اور تشریعی نبوت کا دعویٰ
112. مرزائے قادیان کی دماغی کیفیت
113. عقیدۂ ختمِ نبوت اور مرزائے قادیان کا متضاد موقف

G. عبادات

114. ارکانِ اسلام
115. فلسفۂ نماز
116. آدابِ نماز
117. نماز اور فلسفۂ اجتماعیت
118. نماز کا فلسفۂ معراج
119. فلسفۂ صوم
120. فلسفہ و احکامِ حج

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

H. فقہیات

121. نص اور تعبیرِ نص
122. تحقیقِ مسائل کا شرعی اُسلوب
123. اِجتہاد اور اُس کا دائرۂ کار
124. عصرِ حاضر اور فلسفۂ اِجتہاد
125. تاریخِ فقہ میں ہدایہ اور صاحبِ ہدایہ کا مقام
126. الحکم الشرعی
127. منہاجِ شریعت

I. رُوحانیات

128. اِطاعتِ الٰہی
129. ذکرِ الٰہی
130. محبتِ الٰہی
131. خشیتِ الٰہی اور اُس کے تقاضے
132. حقیقتِ تصوّف (جلد اوّل)
133. اِسلامی تربیتی نصاب (جلد اوّل)
134. اِسلامی تربیتی نصاب (جلد دُوم)
135. سلوک و تصوف کا عملی دستور
136. اَخلاق الانبیاء
137. تذکرے اور صحبتیں
138. حسنِ اَعمال
139. حسنِ اَحوال
140. حسنِ اَخلاق
141. صفائے قلب و باطن
142. فسادِ قلب اور اُس کا علاج
143. زندگی نیکی اور بدی کی جنگ ہے
144. ہر شخص اپنے نشۂ عمل میں گرفتار ہے
145. ہمارا اَصلی وطن
146. تربیت کا قرآنی منہاج
147. جرم، توبہ اور اِصلاحِ اَحوال
148. طبقات العباد
149. حقیقتِ اِعتکاف

J. اَوراد و وظائف

150. الفیوضات المحمدیۃ ﷺ
151. الأذکار الإلٰھیۃ
152. دلائل البرکات فی التحیات و الصلوات
153. مناجاتِ اِمام زین العابدین علیہ السلام

K. علمیات

154. اِسلام کا تصورِ علم
155. علم...... توجیہی یا تخلیقی
156. دینی اور لادینی علوم کے اِصلاح طلب پہلو
157. تعلیمی مسائل پر اِنٹرویو

L. اِقتصادیات

158. معاشی مسئلہ اور اُس کا اِسلامی حل
159. بلاسود بنکاری کا عبوری خاکہ
160. بلاسود بنکاری اور اِسلامی معیشت
161. بجلی مہنگی کیوں؟ IPPs کا معاملہ کیا ہے؟

M. جہادیات

162. حقیقتِ جہاد
163. جہاد بالمال
164. فلسفۂ شہادتِ اِمام حسین علیہ السلام
165. شہادتِ اِمام حسین علیہ السلام (حقائق و واقعات)
166. شہادتِ اِمام حسین علیہ السلام: ایک پیغام
167. ذبحِ عظیم (ذبحِ اسماعیل علیہ السلام سے ذبحِ حسین علیہ السلام تک)

N. فکریات

168. قرآنی فلسفۂ اِنقلاب (جلد اول)
169. قرآنی فلسفۂ اِنقلاب (جلد دوم)
170. اِسلامی فلسفۂ زندگی
171. فرقہ پرستی کا خاتمہ کیونکر ممکن ہے؟
172. منہاج الافکار (جلد اوّل)
173. منہاج الافکار (جلد دُوم)
174. منہاج الافکار (جلد سوم)
175. ہمارا دینی زوال اور اُسکے تدارک کا سہ جہتی منہاج
176. اِیمان پر باطل کا سہ جہتی حملہ اور اُس کا تدارک
177. دورِ حاضر میں طاغوتی یلغار کے چار محاذ
178. خدمتِ دین کی توفیق
179. قرآنی فلسفۂ تبلیغ
180. اِسلام کا تصورِ اِعتدال و توازن
181. نوجوان نسل دین سے دُور کیوں؟
182. تحریکِ منہاج القرآن: ''اَفکار و ہدایات''
183. تحریکِ منہاج القرآن: اِنٹرویوز کی روشنی میں
184. تحریکِ منہاج القرآن کی اِنقلابی فکر
185. روایتی سیاست یا مصطفوی اِنقلاب......!
186. اِجتماعی تحریکی کردار کے چار عناصر
187. اَہم اِنٹرویو

O. اِنقلابیات

188. نظامِ مصطفی (ایک اِنقلاب آفریں پیغام)
189. حصولِ مقصد کی جدّ و جہد اور نتیجہ خیزی
190. پیغمبرانہ جد و جہد اور اُس کے نتائج
191. پیغمبرِ اِنقلاب اور صحیفۂ اِنقلاب
192. قرآنی فلسفۂ عروج و زوال
193. باطل قوتوں کو کھلا چیلنج
194. سفرِ اِنقلاب
195. مصطفوی اِنقلاب میں طلبہ کا کردار
196. سیرت النبی ﷺ اور اِنقلابی جدّ و جہد
197. مقصدِ بعثتِ انبیاء علیہم السلام

P. سیاسیات

198. سیاسی مسئلہ اور اُس کا اِسلامی حل
199. تصورِ دین اور حیاتِ نبوی ﷺ کا سیاسی پہلو
200. نیو ورلڈ آرڈر اور عالمِ اِسلام
201. آئندہ سیاسی پروگرام

Q. قانونیات

202. میثاقِ مدینہ کا آئینی تجزیہ
203. اِسلامی قانون کی بنیادی خصوصیات
204. اِسلامی اور مغربی تصورِ قانون کا تقابلی جائزہ
205. اِسلام میں سزائے قید اور جیل کا تصور

R. شخصیات

206. پیکرِ عشقِ رسول: سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ
207. فضائل و مراتب سیدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ
208. حبِ علی کرم اللہ وجہہ الکریم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

.209 سیرتِ حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

.210 سیرتِ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

.211 سیرتِ سیدۂ عالم فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا

.212 شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور فلسفۂ خودی

.213 حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں (بریلوی) کا علمی نظم

.214 اقبالؒ کا خواب اور آج کا پاکستان

.215 اقبالؒ اور پیغامِ عشقِ رسول ﷺ

.216 اقبالؒ اور تصورِ عشق

.217 اقبالؒ کا مردِ مومن

S. اسلام اور سائنس

.218 اسلام اور جدید سائنس

.219 تخلیقِ کائنات (قرآن اور جدید سائنس کا تقابلی مطالعہ)

.220 انسان اور کائنات کی تخلیق و ارتقاء

.221 امراضِ قلب سے بچاؤ کی تدابیر

.222 شانِ اولیاء (قرآن اور جدید سائنس کی روشنی میں)

T. عصریات

.223 اسلام میں انسانی حقوق

.224 حقوقِ والدین

.225 اسلامی معاشرہ میں عورت کا مقام

.226 عصرِ حاضر کے جدید مسائل اور ڈاکٹر محمد طاہر القادری

U. تعلیماتِ اسلام (سیریز)

.227 سلسلہ اشاعت (۱): تعلیماتِ اسلام

.228 سلسلہ اشاعت (۲): ایمان

.229 سلسلہ اشاعت (۳): اسلام

.230 سلسلہ اشاعت (۴): احسان

V. عربی کتب

.231 معهد منهاج القرآن

.232 التصوّر الإسلامي لطبيعة البشرية

.233 نهجُ التربيةِ الإجتماعية في القرآن الكريم

.234 التصوّر التشريعي للحكم الإسلامي

.235 فلسفةُ الإجتهاد و العالم المعاصر

.236 الجريمة في الفقهِ الإسلامي

.237 منهاجُ الخطبات للعيدين و الجمعات

.238 قواعدُ الإقتصادِ في الإسلام

.239 الإقتصاد الأربوي و نظام المصرفي في الإسلام

W. انگریزی کتب

240. Irfan-ul-Qur'an (English Translation of the Holy Qur'an, Part 1)

241. Sirat-ur-Rasul ﷺ, vol. I

242. The Ghadir Declaration

243. The Awaited Imam

244. Creation of Man

245. Islamic Penal System and its Philosophy

246. Beseeching for Help (*Istighathah*)

247. Islamic Concept of Intermediation (*Tawassul*)

248. Real Islamic Faith and the Prophet's Stature

249. Greetings and Salutations on the Prophet (ﷺ)

250. Spiritualism and Magnetism

251. Islam on Prevention of Heart Diseases

252. Islamic Philosophy of Human Life

253. Islam in Various Perspectives

254. Islam and Christianity

255. Islam and Criminality

256. Qur'anic Concept of Human

نوٹ

اپنے بچوں کی معلومات کیلئے یہ
کتاب scan کی۔ جس سے دیگر
حضرات جو دیارِ غیر میں رہتے ہیں
استفادہ کر سکتے ہیں
طالب دعا
سید نذر عباس
22 جولائی 2009

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas